

جوہر کمال الہی علیہا کلام ایک
 اور حل المسکلات
 و ظرافت غوثیت



سید محمد آدمی علیہ السلام و علیہ السلام
 چون سید محمد آدمی

جوہر کمالا سنی علیہ السلام پاک
 اصل مشکلات
 و طائفہ غوثیہ



محمد طہ حسین
 سرسنگھوہ والا

شیخ آدم حبیبی عبدالقادر بدایونی
 زکیم بازار لاہور

کے سبق کا ایک جوہر فریضہ حکمت ہے۔ ضروری بات یہ ہے کہ اپنے پیشوا کے مطابق فرمان پر عمل کر کے دکھانا ہوتا ہے مرشد پاک کی زبان زبان خدا کی جانتا چاہیے مرشد کامل کی زبان ہوتی ہے لسان الفس آء السیف الروحانی کامل مرشد کی نظر دوربین ہوتی ہے عجب یا عالم رو یا کی خبر رکھتی ہے عرش سے بیکر تخت الشریٰ تک کامل مرشد کی نظر کام کر سکتی ہے لیکن طالب کو لازم ہے کہ حق الیقین اور مرشد کا فریقہ و شیعہ ہونا لازم و ضروری ہے جو طالب صادق الیقین نہیں ہوتا وہ منزل مقصود تک نہیں پہنچ سکتا مرشد کے ارشاد پر عمل کرنا چاہتا ہے اور تابع امر ہونا ضروری ہے جو شخص مرشد کے ارشاد پر عمل نہیں کرتا اور مرشد کا تصور معمولی کرتا ہے وہ مرید نہیں ہوتا۔ بلکہ وہ مردود ہوتا ہے مرشد صادق مرید کا امتحان لیتا ہے کبھی کبھی چلہ نشی یا وظائف سے ناکامی ہوتی ہے وہ صرف طالب کا عقیدہ دیکھا جاتا ہے کہ کتنی حد تک یہ مرید اپنے مرشد کی ذات پر یقین رکھتا ہے۔ یا ناکامیوں کی وجہ سے اس طریقہ یا راستہ کو چھوڑ دیتا ہے یا کہ یہ ثابت قدم رہ کر مجاہدہ کر دکھاتا ہے مجاہدہ و تقسیم ہوتے ہیں۔ "مجاہد اصغر" مجاہد اکبر۔ مجاہد اصغر شہید۔ مجاہد اکبر ولی۔ بھو لفس کے ساتھ مجاہد کرتے ہیں یہ بطریق لیلیٰ میں اللہ کے بندوں پر گمان کرنا سخت ترین گناہ عظیم ہے جیسا کہ حضرت مولانا رحمہ صاحب ارشاد فرماتے ہیں۔

کار پا کاں را قیاس خود بگیر	یک دانہ صحبت با اولیاء	بہتر از صد سالہ طاعت یا
یکمین و تجدیش شد فیض تجدد عین اول	دست برد گیر تا مرے شری	خیزد از عینیت را رہی
و خلقم ہر کہ پیدا کرد رو	اشکان خیر تسلیم	بہر زمان از عجب جان دیگر است

اللہ کے بندوں کی صحبت سو سال کی عبادت سے بہتر ہے۔ یہ مشکل کی کشتی اللہ کے بندوں کے ہاتھوں میں الٹنالی نے دیدی ہے جیسا کہ حضرت میاں محمد بخش صاحب عارف علامہ قلمی نے اپنی کتاب سفر الحق میں ارشاد فرمایا ہے۔

اَنَا اَوْ سَلَمَاتُكَ شَاهِدٌ اَوْ مُبَشِّرٌ اَوْ نَذِيرٌ لِّتَوَعِّظُوا بِاللَّهِ تَسْمَعُوهُ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ وَلَقَدْ رَوْهُ لَقِيْنَاهُ وَكَلَّمُوْهُ بَلَاغًا وَعِظًا مِّنْ لَّدُنْهُ فَذَكَرْتُمْ وَلَقَدْ رَاْنَا نَارَ الْجَهَنَّمَ دُخَانًا اَسْفَلَ سَاطُتًا فَذَكَرْتُمُ الْمَوْتِ الْمُنِیْنَ وَالَّذِيْ جَاء بِالنَّارِ - اللہ تعالیٰ امیتیں ڈال کر ایمان والوں کا امتحان لیتا ہے جس طرح سونے چاندی کا امتحان آگ پر ہوتا ہے اگ پر ہوتا ہے اگ پر ہوتا ہے کہ شہیدوں کو مرشد سے مردے کہو نہ دل میں مردے گمان کو یہ وہ سببیاں ہیں جنہوں نے جہاں اصغر سے شہادت حاصل کی تو جنہوں نے جہاد اکبر کا شرف حاصل کیا بطریق اولیٰ زندہ ہیں۔ ملا علی قاری نے شرح مشکوٰۃ میں فرمایا ہے کہ ان اولیاء اللہ لا یتموتون الخ بلکہ دار الفناء سے دار البقا کو انتقال فرماتے ہیں اور ان کی قبریں سر و خضات من ریاض الجنۃ ہیں ان کے دربار جانا عین سعادت کتب حدیث فقہ میں باب زیارۃ القبر موجود ہیں سرور عالم خود زیارت کے لئے جاتے اسی طرے خلفائے راشدین اکبر دین مافا خلفا کبار بزرگان دین اس کو پوجنا نہیں کہتے۔ شاہ صاحب نے بزرگوں کو پوجنا فرمایا ہے۔

ہر شکل دی کنجی یا رو مردال دے سہفہ آئی
مروٹے کوئی درد نہ چھوڑے اوگن وے گن کروا
کامل مرث حقین سکھ جا کے طور طریقہ سارا
اپنے آپ شیطانی دنگوں سے لکھ تڑے کر سیں
ہر کہ اندر رہبر ہوندا مشکل کرے آسانی

مرد و عا کر جن جس ویلے مشکل رہے نہ کافی
کابل لگ محمد بخشا اجل بنان پتھر و
تاں کچھ حاصل ہو سی تینوں عاشق مردا یارا
کدے نہ پائیں وصل سخن و ایویں روند امربیں
بن رہبر دے دردا یارا نہیں بچپان ربانی

جیسا کہ حدیث ثعلبہ میں وارد ہے **دَعَاءُ الْاَوْلِيَاءِ وَيُفْعَلُ قَضَاءُ**۔ لیکن ہر حال میں مرید کو صادق الیقین ہونا
ضروری ہے جو بیعت کبھی ٹوٹ ہی نہیں سکتی ہاں بیعت سے عقیدہ ٹوٹنے والا مرد و صوفی ہوتا ہے جیسا کہ عہد کو توڑنا خدا کو
ناراض کرنا ہوتا ہے اوفو العہد ی پر کامل ثابت قدم رہنا پڑتا ہے جو لوگ آپ کی بیعت ٹوٹ کر واپس مدینہ میں آئے
تھے اللہ تعالیٰ ان لوگوں کے بارے میں ارشاد کرتا ہے کہ اگر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جو لوگ آپ کی بیعت یعنی عہد کو توڑتے
ہیں وہ گویا میرے عہد کو توڑتے ہیں میرا غضب ان لوگوں پر ہے اسی طرح ہر ایک طالب کو یاد ہے کہ سلسلہ بیعت کو توڑنا مرد و صوفی کی فحاشی
ہے **(الْعِيَاذُ بِاللّٰهِ)** میں اپنے ان وظائف میں اپنی تسلی سے امید و توقع و شوق سے فیض عوام الناس کے دلخ سوزی کر کے ایک جگہ
جمع کرنے کی کوشش کی ہے۔ الحمد للہ کہ میری مراد برائی اور سخت اللفظ کر کے واسطے عاشقان تصوف کے ہدیہ نظر کیا
خدا کرے کہ میری دلی مراد بھی بطفیل اس کلام پاک کے برکے امید اگر اللہ تعالیٰ آپ کو اس کلام سے فیض دے تو مجھ کو گناہ
کیلئے بھی دعا فرمادیں کہ دنیا و عقبیٰ میں میرے مقصد حل ہوں اور اللہ تعالیٰ کا بران شامل حال رہے اور حق محبوب سبحانی قلب
ربانی پیدا ہو جائے اور جناب سید عبدالقادر گیلانی قدس سرہ العزیز کی برکت سے حضور کے لونی غلاموں میں شمار ہوں اور حضور کا
عشق اس سینہ سے کبھی کم نہ ہو اور حضور پر نور کا سایہ بیشہ اس سبک و رگاہ میں پر رہے اور ہر وقت یا رب مددگار رہیں اس گناہگار
رہے سایہ پر نظر کر فرمادیں اور میری تمتا بر اللعین۔ آمین۔ مولف عفی عنہ

عرض حال

میں اپنی عمر عزیز میں عرصہ قریباً تیس سال سے طرح طرح کی ٹھوکریں کھاتا رہا۔ اپنا عزیز وطن چھوڑا۔ ماں باپ بھائی

سے مولف کو بے نیاز۔ ادیباء کی دعا چاہیے تو قضا کو نہیں کر سکتی ہے لہذا ان الذین یبایعونک انما یبایعونک واللہ بین اللہ وحق ابدا ہم

فمن نکث فانما ینکث علی نفسه الخ۔ اسے پیغمبر تحقیق وہ لوگ کہ بیعت کرتے ہیں تم سے سوائے اس کے نہیں کہ بیعت کرتے ہیں اللہ سے ہاتھ الٹ

کرتے اور ہاتھ ان کے کہیں جس نے عہد توڑا پس سوائے اس کے نہیں کہ عہد توڑا اور جان اپنی کے (تور عفی عنہ)

میں بالکل سنت کے خلاف حضور قبلہ دو عالم سرور کائنات کی سنت ہے کہ غریبوں اور سکینوں کی ہر طرح امداد کو۔ بلکہ حضور
 اصحاب اہل سنت سے غریبوں کی امداد کرنا یا کرتے تھے فقیر صاحب ایسے کچھ اور شرم نہایت ہوئے کہ اللہ تعالیٰ اپنا دے۔ دوسرے کی عمر
 برباد کر کے فرماتے ہیں کہ اس کا برتن ہی اس قابل نہیں کہ یہ فقیر بے خدمت کر کے کیلئے برتن اچھا اور فیض دینے کے لئے برتن خراب۔ فقیر
 صاحب کو معلوم نہیں کہ اگر یہ برتن خود ہی بنا سکتے تو ہمارے پاس اگر خدمت کرنے کی اُن کو کیا ضرورت تھی فقیر صاحب خود کچھ کر
 نہیں سکتے۔ دوسرے پر ناحق کی تہمت جن ولیوں یا بزرگوں کا ذکر سنتے یا پڑھتے ہیں کہ توحید یا مہربانی سے جو چاہتے کر دیتے اب
 اس زمانہ میں صرف نام کے بھسی اور بھیک مانگنے والے فقیر ہیں انہیں نے اپنی دنیا کمائے کا ایک بہانہ بنا رکھا ہے اور صرف ایک
 بلکہ ہی ہے جو ہم انہوں کو دیکھتے نہیں دنیا غیر مہری روحانی بحیث حضرت حضرت علیہ السلام کے ہاتھ پر ہے اور ظاہری بحیث طرفدار
 حضرت السید علی حیدر شاہ گیلانی نقیب زادہ بغدادی شریف عراقی کی ہے اور حیات المیزندہ میر کا فیض ہے قبلہ عالم حضرت
 خواجہ سائیں الہ بخش صاحب قلندر صدر زادہ الہندی کی خدمت سے فیض قلندری حاصل کیا کہ ان فقیروں پر یہ بھروسہ ہے اگر وہ
 میران طریقت صاحب نظر ہوں تو اس فقیر کو دیکھ لیں کہ یہ نبی کون سی ہے اور ان مستیوں کا غلام ہے ہم کیا کر رہے ہیں جو چاہے دنیا فانی ہے
 شمع کی طرح جل کر روشنی حاصل کر دی اور اپنی عمر کو سداویوں مخفی لے کر کھیل دیں حضور کافران ہے اللہ تبارک و تعالیٰ الخیرۃ اور
 خلق خدا کا فیض صمدی بدیش خدمت کر دیں میں نے بصد کہ شمش کی اور کلمہ کے بغیر غیبیہ امر مخفی حاصل کیا جو آپ کی خدمت
 میں حاضر کرتا ہوں قدر مند اصحاب اس کی قدر کریں گے۔ البوہل کی اولاد پر انہوں نے نہیں میں نے ان وظائفوں کی اجازت جناب میر غلام محی الدین
 گیلانی حلب شریف عراقی سے اور اپنے پیشہ الکی ذات پاک سے اور دیکھ لیں کہ حضور رضا صمدی سے حاصل کی ظاہری اور باطنی اس کلام
 ربانی کو پڑھا جو چاہا خدا نے پورا کیا ایک روز دل میں یہ خیال گذر کہ ان وظائف میں کچھ عام ہیں اور کچھ خاص اور کچھ ہمارے بزرگوں
 کے سینہ بسینہ چلے آئے ہیں جو کہ وظائف اور عملیات کے پڑھنے سے معلوم ہو گا۔ اسے خواہشمند اصحاب اور احباب کے فائدہ کے ایک جگہ
 وظائف اور عملیات کی جمع کر کے رنہ عام و خاص مشتاقان توحید کے بڑی محنت اور جانفشانی سے اس کلام ربانی کو طبع کر کے پیش نظر
 ناظرین بطور رہبر کے کیا۔ مصرع۔ ”مگر قبول افتد ذہن عزم و شرف“

یادگار

مجھے ۱۹۲۲ء ماہ ذی الحجہ میں جہلم کی ندی سے پار جانے کا موقع ملا وہاں ایک میرے ولی و دست جناب قاضی میر عبدالحق
 صاحب قادری حجروی سجادہ نشین بمقام مہاک نگر تحصیل کھاریاں ضلع گجرات پنجاب میں رہتے ہیں ان سے ملاقات ہوئی اور کچھ

لے آپ کی وفات ۱۳۹۱ھ میں بغداد شریف ہوئی انا اللہ وانا الیک راجعون۔ منہ و عفی عنہ ۱۲۔ ۱۳۔ آپ کی وفات ۱۳۹۱ء ماہ رمضان المبارک
 ۱۳۹۱ھ میں ہوئی مزار آپ کا حسن مرثیہ اور جنت الہی کے درمیان بنایا گیا ہے۔ ۱۴۔ دنیا آخرت کی منتی ہے ۵
 نوٹ۔ ہریم کے کتاب ہذا کے متعلق ہریم کے نویدات جس صاحب کو ضرورت ہو ہمارے ہاں سے ملگا سکتے ہیں۔ ورد عفی عنہ ۱۵

ماضی کا کوئی درویش اور کامل طبیب ذکر لوگوں سے کئے گئے عجیب
نہ لولا تجھ کہ مرض کیا ہے کہ عیاں دروہ صباں کا یہ نب لایا یا بیاں
لو لادوں معجون کا نسخہ جدید صنعت ایماں کو تیرے ہو گا مفید
اب اس اندے سے تو کا سنی دل کی دھو۔ تخم لے لا نقطہ اس ہو ہوگو
وزن سنت سے تو کم زیادہ تو دل سیا پتہ ملتی تخم کے جلد موتی
اور محبت کی خاک بھی اس میں ڈال بعض کے جو کم ہوں باہر نکال
جائے فائدہ صدمہ کے تخم مول ذکر یا اس انفس مثل ورق تول
صحبت بد کی نہ کہنا چھال کہ۔ مگر کو مت لے گلہ خیال کہ !
کھر کے بچوں کی پھر خفاش سے ڈال شرک کے جو بھول ہوں کہ پائمال
اور وزارت بین کا سا خشک بھی خلق کی مصری ملا تاخوب سی۔
یاد حق کا تخم لینا باضر در یہ دوانا در ہے کہ نامت تصویر
تخم نخوت کو نہ رکھنا اپنے پاس یہ پھر نسخہ طبیبی کہ قیاس !
ڈال لے مثل گہرا ہیز رنگ جلد لے نسخہ نبات کہ رنگ
کہے بہت کے کھل میں خوب جل۔ دوانہ تبسم کا ایک کہ شغل
شربت دیدار حق اوپر سے دلی !
مضج کو غم صبر شب کہ خدا !

اس نسخے کا بیان ہے دوستو غور سے سننا ذرا اس بات کو !
 اب دن ایک شخص کو لا کر ملا۔ وہ مجھے نسخہ اک ہو کر ترا بھلا !
 مجھ سے ہوتے ہیں گناہ سن نے حبیب اس کا نسخہ دے مجھے شفق طیب
 اول اللہ یونہی پرلا ایمان ہو جو محمدیہ شرع وہ کر نہ جان !
 سانس کے آ رہے عقل عمر کاٹ عقل کے میزان میں رکھ شریعت کاٹ
 خاک کے مہاجن کاٹے اس میں سفینت زیرِ باجعت کو امانت کو بیعت
 زیرِ یوزیادہ تو ختم جے کلمہ طیب کی جڑ جو مضبوط دے !
 گوید غفلت کا نہ لینا بار تو بار منور دعا کا ڈالو بے گفتگو !
 عشق کی آتش کو سینہ بیچ ڈال چشمِ بادامی کا بس روغن نکال
 صحتِ صالحوں کی خوشبو ڈال بار۔ ڈال توخیرات کے اکثر بار !
 حرصِ حیوانی کی بجوں کو نہ دے۔ بدلہ سونہ کی کا بجائی جلدے
 دیو مرے ابلیس کے لینا بیچ اس سے تمناک مرض بہانے مرض
 یاد حق موتی کی جگہ ڈال تو افکارِ حققی میں عمر کو ٹال تو ! !
 پارچے میں نے نصو کے تو جہان سب ملا کرے بنا معجزان
 یہ دوا مثلِ طبیعہ کھاؤ جی !
 ہے تجربے کا یہ نسخہ میر !

تو کہے کم پخت اور اس کے تقدیم

سلسلہ عالیہ قادریہ شجرہ طیبہ شریف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی
صَلَوَاتِكَ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَهَادِیْنَا وَمُرَشِّدِنَا حَضْرَتِ سَیِّدِنَا عَبْدِ الْقَادِرِ الْجَلِيلِ نِیْ فَحْیِ الدِّیْنِ
صَلَوَاتُ اللّٰهِ اَجْمَعِیْنَ طَوَافُ هَذِهِ التَّسْلِیْمَاتِ الشَّرِیْفَةِ اَصْلُهَا

اے خدائے ذوالجلال و خالق ہر دوسرا
بندگی بخشش تیری ہے زندگی تیرا کرم
پیش ہوں ناچیز ہوں عاجز ہوں مشت خاک ہوں
تو ہے ستار العیوب و واقف سیر القلوب
بے سہارا ہوں سہارا ہے تیرا اک پیش نظر!
میں نے پھیلا یا ہے دامن دولت دل کے لئے
میرے آقا میرے مولا میرے واثا رحم کہ
میرے سینے کی شراب عشق سے لبریز کہ !!
وہ کہ جن کا ہے وجہ ثبات روزگار
بے حقیقت ہوں مگر آیا ہوں جن کی معرفت
لاوی رہن محمد مصطفیٰ کے نام پر
خزینہ مجھ کو کہوں منسوب میں اُس سے جسے
ہاں وہی مولائے گل ختم رسل جن کے لئے
کفر کے شعلے میرے چاروں طرف ہیں چندہ رن
مجھ کو ہے حضرت علی ابن ابی طالب پہ ناز
حضرت خواجہ حسن بصری کے فیض خاص سے
وہ مقرب وہ عجم کے حضرت شیخ حبیب
وہ تیرے مقبول بندے حضرت داؤد طائی
اس امام دین کی حرمت کا تجھ سے واسطہ

چڑ تیرے کس در پہ جاؤں کون ہے تیرے سوا
سائنس لیتا ہوں کہ اس میں بھی تیری کچھ رضا
میں وہی ہوں جس کو تو نے ظالم و جاہل کہا
اور میں عاصی مرا ہر فعل لسان و خطا
اور ہے چارہ ہوں چارہ ہے تیرے الطاف کا
دین و دنیا کے لئے ہے واہرا دست دُعا
میں بھکاری ہوں سوا لی ہوں تیری سرکار کا
دے رہا ہوں تیرے ہی پیاروں کا تجھ کو واسطہ
وہ کہ جن کی ذات اقدس سے ہے شان اتقا
ان پر تیری خاص رحمت کا ہے دروازہ کھلا
اے میرے مولا عطا کر مجھ کو تیرے بے بہا
رحمت اللعالمین کا مرتبہ تو نے دیا!
ہر زمان ہر لحظہ ہے درو زبان صل علی
اے خدا مجھ کو بچا بہر محمد مصطفیٰ
شاء مرداں شیر بزدان ظہر نور خدا
تیرے الٰہ حقیقی کو ہوں تجھ سے مانگتا
جن کے در کی خاک تیرے لطف سے ہے کمیا
وہ جنہوں نے طے کیا مہر و وفا کا مزلہ
وہ امام دین یعنی حضرت موسیٰ رضا

حضرت معروف کرخی یعنی وہ دانائے راز
 اے میرے دانایہ فیض حضرت شیخ جنید
 حضرت شیخ ابوالحسن ہنکاری عالی مقام
 وہ مکرم و مقرب شیخ جعفری بوسعید
 شیخ عالم غوث اعظم شاہ جیلان کی قسم
 و تکیہ کر کہ میں گمراہ ہوں بے یار ہوں
 واسطہ حضرت علی حیدر کا ہے مجھ کو کہ میں
 سائیں فضل دین صاحب کی وساطت سے مجھے
 سائیں اللہ بخش خواجہ حضرت معصوم شاہ
 درو علی شاہ قلندر قادری کے فیض سے
 دل دیا ہے تو اس دل کی مسد پر بھی بیٹھ
 عاقبت بالخیر ہو دنیا و دین دونوں میں
 تیری بخشش کا محیط بیکراں یم بہ یم

جن پر تیرے لطف بے پایاں کا جلوہ عام تھا
 مجھے چشم بصیرت نور قلب بے ریا
 مجھ کو ان کے نام پر وہ دولت صدق و صفا
 اے خدا ان کے توسل ہی سے سن میری دعا
 اپنے محبوب حقیقی کا مجھے روضہ دکھا
 تجھ کو اپنے حضرت خواجہ خضر کا واسطہ
 بحر علم میں ڈوبتا ہوں تو کنارے پر لگا
 میں تیرا ناچیز بندہ ہوں مگر بندہ تیرا
 جن کی خاک در سے مجھ کو سرمہ بینش تلا
 میرے ساتھی مجھ کو اپنے عشق کی صہبہ پلا
 اے خدا میرے خدا میرے خدا میرے خدا
 جنت الفردوس میں پاؤں مقام اصفا
 یہ نہ ہو دنیا کہے تیرا نظر پہا سا رہا

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی فَاَتَمَّ اَقْصَالَ الْقُلُوبِ بِذِكْرِهِ وَكَاشَعَتْ السَّكَاةُ الْعُيُوبَ بِنَصْرِهِ وَارْفَعَهُ اَعْلَاهُ
 الزِّيَارَةِ الْقَائِمَ وَمَجْمَدِهِ عَلٰى اَنَّا حَبْطُ نَاصِيَةٍ اَهْلِلْ تَوَحُّيدِيْ كَالْبَالِ الْفَضْلِيْهِ وَمَنْ يُدِيْهِ وَصَلَّى اللّٰهُ
 وَسَلَّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَنْفَضِلْ لَدُنِّيْ يَا اَلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ الطَّاهِرِیْنَ بِحَضْرَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

فوائد اسمائے مبارک

ان اسمائے مبارک کے پورے فوائد بے شمار ہیں۔ مگر باختصار یہاں لکھ جاتے ہیں اول جو شخص اسمائے
 مکرم و معظموں کے ہمیشہ ورد رکھے اس کے تمام مقصد پورے ہو گئے۔ دوم جو صبح بعد نماز ان اسمائے مبارک کو
 پڑھیں گا۔ وہ سارا دن خیریت اور خوش و خرم گزارے گا۔ سوم اللہ تعالیٰ اس آدمی کی روزی فراخ کرے گا جیسا کہ
 وہ شخص کسی کا محتاج نہ ہو گا۔ پنجم دشمن اس کے خیریل و خوار ہو گئے۔ ششم کسی ہی شکل میں آئے
 یا کسی معاملہ میں گرفتار ہو یا قرضدار ہو گیا ہو۔ یا بیمار ہو گیا ہو یا کسی وجہ سے لاچار ہو گیا ہو تو ان تمام باتوں کے لئے

بہت ہی مفید ہیں۔

نوٹ: جس وقت اسمائے گرامی پڑھنا شروع کریں تو دل کا آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھ دیا کریں اور باطن ہارت، پاک لباس، مکان پاکیزہ، جگہ تنہا ہو جہاں پڑھیں۔

اسمائے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو شخص بعد نماز تہجد آپ کے اسمائے گرامی اکتالیس بار اکتالیس روز تلاوت کرے تو اللہ تعالیٰ اس آدمی کو صد لقیوں میں داخل کرے گا۔

اسمائے حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو شخص بعد نماز تہجد آپ کے اسمائے گرامی اکتالیس بار اکتالیس روز پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس شخص کو دنیا میں عادل و منصف کرے گا۔

اسمائے حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو شخص بعد نماز تہجد اکتالیس بار اور اکتالیس روز پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس شخص کو حافظ الطبع اور غنی کریگا اور محشر میں آپ اس کے حامی ہوگا۔

اسمائے حضرت علی اسد اللہ غالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو شخص بعد نماز تہجد اکتالیس بار اور اکتالیس روز پڑھے گا تو اس شخص کو اللہ تعالیٰ بہادری و شہادت عطا فرمائے گا اور صاحب فقر کریگا محشر میں حضرت علیؑ اس کو اپنے ساتھ لیں گے۔ اسمائے حضرت فاطمہ الزہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا جو عورت اکتالیس روز اکتالیس بار بعد نماز تہجد پڑھے گی وہ آپ کے ساتھ جنت میں داخل ہوگی اس عورت کو نور و حدیث کا حاصل ہوگا اور قیامت کے روز عام عورتوں کی سردار ہوگی۔ حوض کوثر پر ساقی ہوگی۔

اسمائے امام حسن علیہ السلام جو شخص اکتالیس بار اکتالیس روز بعد نماز تہجد پڑھے گا۔ وہ شخص صابر اور حلیم طبع تارک الدنیا ہوگا اور مخفی خزانوں سے معمور و مخدوم ہوگا۔

اسمائے حضرت امام حسین علیہ السلام جو شخص اکتالیس بار اکتالیس روز پڑھے گا۔ وہ شہیدوں میں داخل ہوگا۔ اسمائے حضرت غوث الثقلین قدس سرہ العزیز جو شخص اہل اکتالیس روز بعد نماز تہجد پڑھے گا بروئے نیکو و نوافیل حضور کی زیارت سے مشرف ہوگا۔ اور اس کو علم بالحسن حاصل ہوگا۔ واللہ اعلم بالصواب۔

اسناد اسمائے اللہ تعالیٰ اجل جلالہ سیئہ نوافیل نام باری تعالیٰ کے ہیں رسالہ مجمع السلوک میں جناب شیخ سعد قدس سرہ العزیز رقم فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے نام ایک تین ہزار ہیں ایک ہزار چوبیس ہزار پچیس ہزار ایک ہزار چوبیس کے حقیقی اور پرندہ سے پڑھنے ہیں۔ نو سو انبیاء علیہم السلام ہر نازل ہوئے۔ نو سو نہ نام ہر ایک خاص و عام کے واسطے ہیں جو پڑھتے ہیں اور ایک نام باطن ہے جو کہ تفسیر عزیزی میں لکھا ہے کہ ناموت و اروت

کوئیہ یاد تھا جو کہ زہرہ کو سکھایا گیا اور وہ وجہ حاصل کر گئی۔ اللہ تعالیٰ کے سب نام باریکات میں ان کے پڑھنے سے دین اور دنیا کے مقصد حاصل ہوتے ہیں۔ حدیث شریف میں مروی ہے کہ جو اللہ تعالیٰ کے نام پڑھتا ہے۔ وہ جنتی ہے۔ ہر ایک اللہ تعالیٰ کا نام اہم اعظم ہے اور اپنی اپنی خاصیت رکھتا ہے۔ جو پڑھنے سے معلوم ہوتا ہے۔ غلامی کے بعد ایک بار اسمائے مبارک ضرور پڑھا کریں۔

اسماء پاک جناب باری تعالیٰ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو مہربان ہے نہایت رحم کرنے والا

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ

وہ ذات پاک اللہ ہے جنہیں کوئی معبود مگر وہ بخشنے والا مہربان

الْمَلِكُ	الْقُدُّوسُ	السَّلَامُ	الْمُؤْمِنُ	الْمُهَيَّمُنُ	الْعَزِيزُ
بادشاہ	پاک	سلامتی والا	امن دینے والا	گواہ	غالب
الْجَبَّارُ	الْمُنْكَبِرُ	الْخَالِقُ	الْبَارِئُ	الْمُصَوِّرُ	الْغَفَّارُ
بڑا زبردست	بڑا ہی والا	پیدا کرنے والا	عالم کا بنانے والا	صورت بنانے والا	بخشنے والا
الْقَهَّارُ	الْوَهَّابُ	الرَّزَّاقُ	الْفَتَّاحُ	الْعَلِيمُ	الْقَابِضُ
زبردست	عطا کرنے والا	رزق دینے والا	کھولنے والا	چلتے والا	بند کرنے والا
الْبَاسِطُ	الْخَافِضُ	الرَّافِعُ	الْمُعِزُّ	الْمُذِلُّ	السَّمِيعُ
کھولنے والا	پست کرنے والا	بلند کرنے والا	عزت دینے والا	خوار کرنے والا	سننے والا

الْبَصِيرُ	الْحَكِيمُ	الْعَدْلُ	اللطيفُ	الْخَبِيرُ	الْخَلِيمُ
دیکھنے والا	حاکم	عدل والا	لڑکے ہیں	خبردار	تخل والا
الْعَظِيمُ	الْغَفُورُ	الشَّكُورُ	الْعَلِيُّ	الْكَبِيرُ	الْحَفِيفُ
بزرگ	بخشنے والا	غور والی	بلند	بڑا	لکھیاں
الْمُقِيتُ	الْحَبِيبُ	الْجَبِيلُ	الْكَرِيمُ	الرَّقِيبُ	الْمُجِيبُ
قوت دینے والا	حاب کرنے والا	بزرگ	بخشش کرنے والا	لکھیاں	قبول کرنے والا
الْوَاسِعُ	الْحَكِيمُ	الْوَدُودُ	الْمُجِيدُ	الْبَاعِثُ	الشَّهِيدُ
فراخی دینے والا	حکمت والا	دوست بڑا	بزرگ	اٹھانے والا	گواہ
الْحَقُّ	الْوَكِيلُ	الْقَوِيُّ	الْمُتَيْنُ	الْوَلِيُّ	الْحَمِيدُ
سچا	کار ساز	طاقت والا	بردار	دوست	تولین کیا گیا
الْمُعْصِي	الْمُبْدِي	الْمُعِيدُ	الْمُحْيِي	الْمُهِيتُ	الْحَيُّ
گم کرنے والا	پہلی بار پیدا کرنے والا	دوبارہ پیدا کرنے والا	زندہ کرنے والا	مارنے والا	زندہ
الْقَيُّومُ	الْوَّاحِدُ	الْمُاجِدُ	الْوَّاحِدُ	الْأَحَدُ	الصَّمَدُ
میشہ رہنے والا	پائے والا	بزرگی والا	ایک	ایک	بے نیاز
الْأَدِيمُ	الْمُقْتَدِرُ	الْمُقَدِّمُ	الْمُؤَخِّرُ	الْأَوَّلُ	الْآخِرُ
قدرت والا	حاب قدرت کا	پہلا	پچھلا	اول	آخر
الْبَاطِنُ	الظَّاهِرُ	الْوَالِي	الْمُتَعَالِي	الْبَرُّ	التَّوَابُ
پوشیدہ	آشکارا	دارت	برتر	احسان کرنے والا	توبہ قبول کرنے والا

الْمُسْتَقِيمُ	الْعَفْوُ	الرَّعُوفُ	مَالِكُ الْمُلْكِ
----------------	-----------	------------	-------------------

بدلہ لینے والا	معاف کرنے والا	بہت مہربان	مالک ملک کا
----------------	----------------	------------	-------------

ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ	الْمُقْسِطُ	الْجَامِعُ	الْغَنِيُّ
-------------------------------	-------------	------------	------------

صاحب بزرگی اور بخشش کا	عدل کرنے والا	جمع کرنے والا	بے پرواہ
------------------------	---------------	---------------	----------

الْمَغْنِيُّ	الْمُعْطَى	الْمَالِعُ	الضَّارُّ	النَّافِعُ	التَّوَمُّ
--------------	------------	------------	-----------	------------	------------

دولت مند کرنے والا	دینے والا	منع کرنے والا	ضرر دینے والا	نفع دینے والا	روشنی والا
--------------------	-----------	---------------	---------------	---------------	------------

الْهَادِي	الْبَدِيعُ	الْبَاقِي	الْوَارِثُ	الرَّشِيدُ	الصَّبُورُ
-----------	------------	-----------	------------	------------	------------

راہ دکھلانے والا	نیا پیدا کرنے والا	ہمیشہ رہنے والا	مالک	اچھی تدبیر والا	بڑا تحمل والا
------------------	--------------------	-----------------	------	-----------------	---------------

اِسْكَ مُبَارَكِ حُضُورِ نُوْرِ رَسُوْلِ اَكْرَمِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
--

شروع اللہ کے نام سے جو مہربان نہایت رحم والا ہے

يَا مُحَمَّدٌ	يَا أَحْمَدُ	يَا حَامِدُ	يَا مُحَمَّدُ	يَا قَاسِمُ	يَا عَاقِبُ
---------------	--------------	-------------	---------------	-------------	-------------

اے تعریف والے	اے توفیق کرنے والے	اے سراہنے والے	اے سراہنے والے	اے بانٹنے والے	اے پیچھے آنے والے
---------------	--------------------	----------------	----------------	----------------	-------------------

يَا فَاطِمَةُ	يَا حَاتِمُ	يَا حَاشِرُ	يَا مَاجُ	يَا دَاغُ	يَا سِرَاجُ
---------------	-------------	-------------	-----------	-----------	-------------

اے کھولنے والے	اے محکم کرنے والے	اے کٹنے والے	اے جوڑنے والے	اے جلانے والے	اے چراغ
----------------	-------------------	--------------	---------------	---------------	---------

یَا شَیْدُ	یَا مُنِیرُ	یَا بُشِیرُ	یَا کَذِیرُ	یَا هَادِ	یَا مُهْدِ
اے نیک	اے نور والے	اے خوشخبری دہنے والے	اے ڈرانے والے	اے ہادی	اے ہدایت والے
یَا سُولُ	یَا بُسِیُ	یَا طُہ	یَا لِسُ	یَا مُزْمِلُ	یَا مُدْرِ
اے رسول	اے نبی	اے ظہ	اے یس	اے کسلی والے	اے چادر اور چھنے والے
یَا شَفِیعُ	یَا خَلِیلُ	یَا کَلِیمُ	یَا حَبِیبُ	یَا مُصْطَفٰی	یَا مُرْتَضٰی
اے شفاعت والے	اے دوست جانی	اے کلام کرنے والے	اے دوست	اے چنے ہوئے	اے برگزیدہ
یَا حُجَّتِی	یَا مُخْتَارُ	یَا فَاحِشُ	یَا مُنْصَوِّرُ	یَا قَائِمُ	یَا حَافِظُ
اے چنے ہوئے	اے پسندیدہ	اے مدد دینے والا	اے مدد دے گئے	اے قائم	اے حافظ
یَا شَهِیدُ	یَا عَادِلُ	یَا حَکِیمُ	یَا لُؤْمُ	یَا حُجَّةُ	یَا بُرْهَانُ
اے گواہ	اے عدل والے	اے حکمت والے	اے نیر والے	اے دلیل	اے حجت
یَا اِلْطَحِیُّ	یَا مُؤْمِنُ	یَا مُطِیعُ	یَا مُذْکَرُ	یَا وَاعِظُ	یَا اَمِینُ
اے ابطح والے	اے امن والے	اے تابعدار	اے نصیحت کرتا	اے واعظ	اے امانت دار
یَا صَادِقُ	یَا مُصَدِّقُ	یَا نَاطِقُ	یَا صَاحِبُ	یَا مَکِیُّ	یَا مَدَنِیُّ
اے سچے	اے سچ بولنے والے	اے بولنے والے	اے صاحب	اے مکے والے	اے مدینے والے
یَا سَمَرِیُّ	یَا هَا شَمِیُّ	یَا اِنْفَاسِیُّ	یَا حِجَازِیُّ	یَا نَزَارِیُّ	یَا قُرَشِیُّ
اے عرب والے	اے استمی	اے تنہائی	اے حجاز والے	اے معرین نزل کی نگار	اے قریشی

يَا مُضَرِّي	يَا حَيُّ	يَا غَنِيُّ	يَا حَرِيصٌ	يَا رَعُوفٌ	يَا رَحِيمٌ
اے مضر والے	اے ان پروردگار	اے غالب	اے وسوسہ والے	اے نرم دل	اے رحم والے
يَا يَتِيمٌ	يَا غَنِيُّ	يَا جَوَادٌ	يَا فَتَّاحٌ	يَا عَالِمٌ	يَا طَيِّبٌ
اے یتیم	اے بے پرواہ	اے نخی	اے فتح کرنے والے	اے جاننے والے	اے پاک
يَا ظَاهِرٌ	يَا مُطَهِّرٌ	يَا خَطِيبٌ	يَا قَاصِمٌ	يَا سَيِّدٌ	يَا مُكْتَنِيٌ
اے پاک کرنے والے	اے پاک	اے واعظ	اے عمدہ بیان والے	اے سردار	اے پاک کرنے والے
يَا إِمَامٌ	يَا بَاقِرٌ	يَا شَافٍ	يَا مُتَوَسِّطٌ	يَا سَابِقٌ	يَا مُقْتَصِدٌ
اے پیشوا	اے نیک	اے شفا دینے والے	اے متوسط	اے آگے جانے والے	اے میانہ رو
يَا مُحَمَّدِي	يَا حَقٌّ	يَا مُبِينٌ	يَا أَوَّلٌ	يَا آخِرٌ	يَا ظَاهِرٌ
اے ہدایت والے	اے سچے	اے ظاہر	اے پہلے	اے پچھلے	اے ظاہر
يَا بَاطِنٌ	يَا رَحْمَةٌ	يَا مُحَلِّلٌ	يَا مُحَرِّمٌ	يَا أَمْرٌ	يَا نَاهٍ
اے چھپے	اے رحمت	اے مٹال کرنے والے	اے حرام کرنے والے	اے حکم دینے والے	اے منع کرنے والے
يَا شَكُورٌ	يَا قَرِيبٌ	يَا مُنِيبٌ	يَا مُبْلَغٌ	يَا طَسٌ	يَا حَمْدٌ
اے شکر گزار	اے قریب	اے رجوع کرنے والے	اے پہنچانے والے	اے طس	اے حمد
يَا حَبِيبٌ	يَا أَوَّلِي	وَسُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّ الْعَالَمِينَ			
اے محبوب	اے بہتر	اے خداوندی اور سب سے بڑا اور ان کی ساری مخلوقوں کے مالک اور ان کی ساری مخلوقوں کے مالک			

اسمائے مبارک حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان ہے نہایت رحم والا:

یَا صَادِقُ	یَا صَدِیقُ	یَا مُصَدِّقُ	یَا صَاحِبُ الْفَکَرِ	یَا ثَنَجَا حُ	یَا ضَاحِیْنِ
اے سچے	اے سچے	اے تصدیق کرنے والے	اے بارخوار رسول	اے بہادر	اے وضاحت والا
یَا حَلِیْمُ	یَا کَرِیْمُ	یَا خَلَّاصُ	یَا خَلِیْفَةُ	یَا اِمَامُ	یَا مُتَّقِی
اے صاحب حلم	اے بزرگ	اے خالص	اے خلیفہ الرسول	اے پیشوا	اے پرہیزگار
یَا سَخِیْ	یَا مُشَافَعُ	یَا مُکْرِمُ	یَا مُجِیْبُ	یَا نَصِیْمُ	یَا نَاصِحُ
اے سخاوت کرنے والا	اے مشافع	اے بزرگوں کا	اے اچھے خاندان	اے خوش کلام	اے نصیحت کرنے والا
یَا مَلِیْحُ	یَا مُنِیْرُ	یَا عَزِیْزُ	یَا طِیْفُ	یَا مُکْرِمُ	یَا عَمْرَبِی
اے خوش خو	اے روشن کرنے والا	اے باری	اے پاکیزہ	اے مکرر کرنے والا	اے عرب کے رہنے والا
یَا خَبِیْرُ	یَا نَذِیْرُ	یَا بَصِیْرُ	یَا رَاحِدُ	یَا عَابِدُ	یَا مُتَعَبِدُ
اے خبر رکھنے والا	اے ڈرنے والا	اے اچھی بصارت والا	اے صاحب زاہد	اے عبادت کرنے والا	اے عبادت گزار
یَا عَامِلُ	یَا کَامِلُ	یَا نَاطِرُ	یَا مَظْهَرُ	یَا بَشِیْرُ	یَا شَهِیْدُ
اے نیک عمل کرنے والا	اے صاحب کمال	اے خوب رو	اے پرہیزگار	اے بشارت دینے والا	اے شہادت دینے والا

یَا حَافِظُ	یَا شَهِدُ	یَا غَازِیُ	یَا عَارِفُ	یَا شَافِعُ	یَا شَیْدُ
اے حافظ قرآن	اے گواہ	اے مجاہد	اے صاحب معرفت	اے شفاعت کرنے والے	اے رہنما
یَا مُرْشِدُ	یَا مُقْتَدِرُ	یَا مُسْتَحِقُّ	یَا صَاحِبُ	یَا رِضِیُّ	یَا حَقُّ
اے راہبر	اے صاحب قدر	اے جنت کے مستحق	اے صاحب رسول	اے پسندیدہ	اے حق کہنے والے
یَا حَقَّانِی	یَا حَقِیقُ	یَا سَعِیْدُ	یَا اَوَّلُ	یَا اَمِّنُ	یَا حَمِیدُ
اے عاشق خدا	اے صاحب حقیقت	اے نیک بخت	اے پہلے ایمان والے	اے امانتی	اے صفت کئے ہوئے
یَا جَبِیلُ	یَا جَمَالُ	یَا کَمَالُ	یَا مُتَکَمِّلُ	یَا ذَکَرُ	یَا مُتَدِیْنُ
اے صاحب جمال	اے حسین	اے کامل	اے بڑے کامل	اے ذکر کرنے والے	اے دیانت دار
یَا مُقْصِدُ	یَا صَبِیْحَةُ	یَا کَرَامَةُ	یَا وَارِثُ	یَا صَیْحُحُ	یَا زَکِیُّ
اے مقصود	اے حربہ کفار	اے صاحب کرامت	اے وارث جنت	اے صبح سنت طہیحات	اے پاک
یَا رَفِیقُ	یَا شَفِیقُ	یَا رَکُوعُ	یَا سَاجِدُ	یَا مَاجِدُ	یَا طَاهِرُ
اے رسول پاک کے دوست	اے شفقت کرنے والے	اے رکوع کرنے والے	اے سجدہ کرنے والے	اے بزرگ	اے پاک
یَا مُطَهِّرُ	یَا طَهْرُ	یَا عَجِیْبُ	یَا شَاہُ	یَا حَاجِیُّ	یَا مُدْرِیْسُ
اے رسول پاک کے دوست	اے پاک	اے عجوبہ روزگار	اے بادشاہ	اے حج کرنے والے	اے قرآن کا مدرس دینے والے
یَا فَاضِلُ	یَا جَامِعُ	یَا جَمْعُ	یَا تَقِیُّ	یَا وَاسِطُ	یَا وَصِیَّةُ
اے صاحب فضیلت	اے جامع الکمالات	اے جامع الحسنات	اے پرہیزگار	اے پختہ کار	اے وصیت کئے ہوئے

يَا جَهَّارُ	يَا دَلِيلُ	يَا دَائِمُ	يَا قَائِمُ	يَا صَالِمُ	يَا بُؤْبُؤُ
--------------	-------------	-------------	-------------	-------------	--------------

اے راہنما	اے حق پر قائم رہنے والے	اے حق پر قائم رہنے والے	اے حق پر قائم رہنے والے	اے روضہ دار	اے البوکبر
-----------	-------------------------	-------------------------	-------------------------	-------------	------------

يَا ابْنَ قَحَّانَةَ	ثَانِي اثْنَيْنِ	اِذَا مَا فِي الْغَارِ	قَاتِلِ الْكُفَّارِ	وَالصِّدِّيقِ الرَّفِيقِ الرَّسُولِ
----------------------	------------------	------------------------	---------------------	-------------------------------------

اے بیٹے قحانہ کے	اے دو سر دو میں سے	جبکہ وہ قوی غار میں	قتل کرنے والے کفر و کفر کے	اے بڑے سچے رفیق سامعی رسول پاک کے
------------------	--------------------	---------------------	----------------------------	-----------------------------------

رَبِّ الْعَالَمِينَ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

خدا تمام جہان کے اور رحم کامل نازل فرما اور اپنے بہترین مخلوق محمد پر اور ان کی آل پر رحمت تیری رحمت اے بڑے رحم دار رحم کرنے والوں سے۔ آمین

اس کے مبارک حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو مہربان ہے نہایت رحم والا۔

يَا ثَانِي	يَا عَادِلُ	يَا مُتَعَدِّلُ	يَا خُطِيبُ	يَا فَاضِلُ	يَا وَحِيدُ
------------	-------------	-----------------	-------------	-------------	-------------

اے خلیفہ دوم	اے عدل کرنے والے	اے بڑے عادل	اے خطبہ دینے والے	اے صاحب فضیلت	اے محتاد بدیدہ
--------------	------------------	-------------	-------------------	---------------	----------------

يَا أَمِنُ	يَا لَقِيَّ	يَا لَقِيَّ	يَا مُبَارِكُ	يَا مُتَّقِي	يَا جَهَّارُ
------------	-------------	-------------	---------------	--------------	--------------

اے امانتی	اے پرہیزگار	اے خالص	اے برکت والے	اے پرہیزگار	اے زبردست
-----------	-------------	---------	--------------	-------------	-----------

يَا مُنِيرُ	يَا حَافِظُ	يَا خَاطِرُ	يَا نَاطِقُ	يَا مُنْطِقُ	يَا شَيْخُ
-------------	-------------	-------------	-------------	--------------	------------

اے روشن کرنے والے	اے حفاظت کرنے والے	اے صاحب دل	اے بیان کرنے والے	اے بہت بیان کرنے والے	اے شیخ
-------------------	--------------------	------------	-------------------	-----------------------	--------

یا خَیَّارُ	یا صَحِّی	یا ایتھلی	یا صائِم	یا قائِم	یا حِمال
اے صاحبِ صفا	اے دین کے دلائل	اے روزہ دار	اے روزہ دار	اے قائم کرینے والے	اے صاحبِ محال
یا جَمیلُ	یا کَمالُ	یا کَمَلُ	یا مُکَمِّلُ	یا مُطیعُ	یا مُؤمِنُ
اے حسین	اے صاحبِ کمال	اے پُر کمال	اے بہت کمال رکھنے والے	اے خدا کی اطاعت کرنے والے	اے صادق ایمان
یا صَاحِبُ	یا رَاشِدُ	یا رَشیدُ	یا فَاضِلُ	یا طَالِبُ	یا مُطَلَبُ
اے صاحبِ رسول	اے راہنما	اے ہدایت کرنے والے	اے صاحبِ فضل	اے ہر کہ طلب کرنے والے	اے طلب کیے ہوئے
یا زَہیدُ	یا عابدُ	یا ذاکِرُ	یا مُذَکِّرُ	یا طیبُ	یا حامِدُ
اے صاحبِ زہد	اے عبادت کرنے والے	اے ذکر کرنے والے	اے نصیحت کرنے والے	اے روحانی طیب	اے خدا کی حمد کرنے والے
یا کَریمُ	یا اَکرامُ	یا کرامتہ	یا بارُ	یا صادقُ	یا مُصدِّقُ
اے بزرگوار	اے بڑی عزت والے	اے صاحبِ کرامت	اے نیک	اے سچے	اے تصدیق کرنے والے
یا حَجازیُّ	یا سَمیعُ	یا دینُ	یا بقیعۃ	یا سعیدُ	یا شہیدُ
اے مکہ معظمہ کے رہنے والے	اے حق کے سننے والے	اے خدا کے دین کے حجاز	اے اچھے مکر کرنے والے	اے نیک بخت	اے شہادت دینے والے
یا شَاہِدُ	یا مشہورُ	یا متوکلُ	یا نا صِحُّ	یا فصیحُ	یا طاہرُ
اے گواہ	اے شہادت کے ہوئے	اے خدا پر بھروسہ رکھنے والے	اے نصیحت کرنے والے	اے خوش کلام	اے پاک
یا مُطہرُ	یا متعبدُ	یا متدینُ	یا نورُ	یا رفیقُ	یا شفیقُ
اے پاک کرنے والے	اے محبت عبادت کرنے والے	اے صاحبِ دیانت	اے خدا کے نور	اے رفیقِ رسول	اے شفقت کرنے والے

يَا عَزِيزُ	يَا وَاعِظُ	يَا شَاهُ	يَا صَدِيقُ	يَا وَارِثُ	يَا خَلِيفَةُ
-------------	-------------	-----------	-------------	-------------	---------------

اے بزرگ	اے نصیحت کرنے والے	اے بادشاہ	اے بڑے سچے	اے حق کے وارث	اے خلیفۃ الرسول
---------	--------------------	-----------	------------	---------------	-----------------

يَا غَاثِرِي	يَا حَاجِي	يَا اكْبَرُ	يَا شَهِادَةُ	يَا زُبْدَةُ	يَا مَرِّينُ
--------------	------------	-------------	---------------	--------------	--------------

اے جہاد کرنے والے	اے حج کرنے والے	اے بزرگ تر	اے صاحب شہادت	اے برگزیدہ	اے دین کو زینت دینے والے
-------------------	-----------------	------------	---------------	------------	--------------------------

الْمَحْرَابُ	يَا سِرَاجُ	يَا دَلِيلُ	يَا دِيَانَتَهُ	يَا عَامِلُ	يَا عَاشِقُ
--------------	-------------	-------------	-----------------	-------------	-------------

صاحب محراب	اے چراغ	اے رہبر	اے دیانت دار	اے نیک عمل کرنے والے	اے عاشق رسول
------------	---------	---------	--------------	----------------------	--------------

يَا ضَابِطُ	يَا رِبْطُ	يَا مُنْصِفُ	يَا فَالَوْقُ	قَاتِلُ الْكُفْرِ	وَالْمُرْتَابُ
-------------	------------	--------------	---------------	-------------------	----------------

اے ضبط رکھنے والے	اے ربط دینے والے	اے انصاف کرنے والے	اے حق کو باطل سے جدا کرنے والے	اے قتل کرنے والے	اے رفق کرنے والے
-------------------	------------------	--------------------	--------------------------------	------------------	------------------

عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ خَلِيفَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا

عمرؓ بیٹے خطاب کے اے خلیفہ رسول اللہ کے درود بھیجے اللہ تعالیٰ ان پر اور سلام بھیجے سلام بھیجنا بہت بہت

اَسْمُكَ مُبَارَكٌ حَضْرَتِ عُمَانَ زِي النُّوْزِ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

فروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

يَا امِيرُ	يَا اِمَامُ	يَا مَثَلُ	يَا خَدُوْمُ	يَا خَادِمُ	يَا اقْرَبُ
------------	-------------	------------	--------------	-------------	-------------

اے سردار	اے پیشوا	اے نمائندگی کرنے والے	اے خدمت کئے ہوئے	اے دین کی خدمت کرنے والے	اے قرب حاصل کرنے والے
----------	----------	-----------------------	------------------	--------------------------	-----------------------

یا حَیَاءُ	یا کَامِلُ	یا مَقْبُولُ	یا جَامِعُ لِقَاءِ	یا حَافِظُ	یا مُتَّبِعُ	یا کَرِیْمُ
اے محبوب یا	اے صاحب کامل	اے خدا کے مقبول	اے جمع کرنے والا	اے حافظ قرآن کے	اے چنے ہوئے کے	اے بزرگ
یا نَظِیْرُ	یا ذُو التَّوْحِیْدِ	یا هَادِیْ	یا مُرْشِدُ	یا اِرْشَادُ	یا وَاسِیْ	یا وَاجِبُ
اے توحید نامہ روح	اے دوستوں کے مالک	اے ہدایت دینے والا	اے ارشاد کرنے والا	اے دین پر مضبوط کرنے والا	اے واجب الماطعات	
یا طِیْفُ	یا جَوَادُ	یا سَخِیْ	یا شَجَاعُ	یا غَنِیْ	یا فَصِیْحُ	یا رَاسِخُ
اے پاکیزہ	اے بڑے سخی	اے سخاوت کرنے والا	اے بہادر	اے دولت مند	اے خوش کلام	اے راسخ عقیدہ والا
یا مُغْمُ	یا مُسْتَفْعِیْ	یا مُبَشِّرُ	یا مُسَاحِقُ	یا مُدَائِمُ	یا دَوَامُ	یا مُجِیْبُ
اے انعام دینے والا	اے بے پرواہ	اے بشارت دینے والا	اے خلافت کے خدا	اے ہمیشہ عبادت کرنے والا	اے ہمیشہ حق پرست والا	اے محبوب و درگاہ
یا مُجِیْبُ	یا وَاِلِیْ	یا مُتَكَبِّرُ	یا مُنْتَهٰی	یا رَاضِیْ	یا شَاکِرُ	یا جَمَالَ
اے حق کے قبول کرنے والا	اے صاحب ولایت	اے بزرگوار	اے حق کی انتہا کو پہنچنے والا	اے راضی رہنے والا	اے شکر گزار	اے صاحب جمال
یا کَمَالَ	یا جَارِیْ	یا مُوَحِدُ	یا عَالِمُ	یا عَلَوِیْ	یا هَاجِ	یا دَاعُ
اے صاحب کمال	اے حکم کو جاری کرنے والا	اے خدا کو وحدہ قائل	اے صاحب علم	اے بلند مرتبہ والا	اے جبار و شہر والا	اے حق کی دعوت دینے والا
یا عَابِدُ	یا سَانِرُ	یا تِلَاوَةُ	یا رَاضِیْ	یا عَزِیْزُ	یا شَاهِدُ	یا شَهِیْدُ
اے عبادت کرنے والا	اے عیب پوش	اے تلاوت کرنے والا	اے پسندیدہ	اے غالب	اے حق کی شہادت دینے والا	اے راہ حق میں شہید ہونے والا
یا مُشْهَدُ	یا مُنْصَفُ	یا حَلِیْمُ	یا طِیْبُ	یا طَاهِرُ	یا مُشَادُ	یا مُتَدِیْنُ
اے شہید کے لئے	اے انصاف کرنے والا	اے صاحب حلم	اے روحانی طیب	اے پاک	اے عزیز دست	اے صاحب درایت
یا مُخْلِ	یا مَرَاذُ	یا مُحَرَّمُ	یا مُتَكَلِّمُ	یا مُجَاءُ	یا مَرَادُ	یا مَوَادُ
اے مخلص کرنے والا	اے خدا کے راز	اے منہیات کو حرام کرنے والا	اے صاحب کلام	اے جامع پناہ	اے راضی رہنے والا	اے دوست رکھنے والا

یَا مَقْصُودُ	یَا وَارِثُ	یَا مُورِثُ	یَا عَارِثُ	یَا مَعْرُوفُ	یَا عَاقِلُ
اے خدا کے مقصود	اے دین کے وارث	اے صاحب وراثت	اے حق کو پہنچنے والے	اے مکی میں شہرت رکھنے والے	اے دانا
یَا بَا لِعِزِّ	یَا مُشْهُودُ	یَا کَرَامُ	یَا دِیْنُ	یَا دِیْنِیْنِہُ	یَا حُجَّۃُ
اے حق کو پہچاننے والے	اے شہاد پہنچنے والے	اے خدا کے فرمانبردار	اے کامل الدیانت	اے حق کو دکھانے والے	اے خدا کی حجت
یَا خُتْنُ	یَا عَلِیُّ	یَا مُتَعَالِیُّ	یَا مُتَوَلِّیُّ	یَا زَاهِدُ	یَا ذَا کِرُّ
اے مختون	اے بلند مقام والے	اے اونچے درجے والے	اے صاحب ولایت	اے صاحب زہد	اے ذکر کرنے والے
یَا عَابِدُ	یَا حَقُّ	یَا حَرِصُّ	یَا حَارِصُّ	یَا مُحَرِّصُّ	یَا حَامِلُ
اے عبادت کرنے والے	اے حق کو پہچاننے والے	اے بچائی کی حرص رکھنے والے	اے نگہبان	اے بہت نگہبانی کرنے والے	اے حق کو اٹھانے والے
یَا مُدْرِسُ	یَا خِلَافۃُ	رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمُ	تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا	تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا	تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا
اے قرآن کا درس دینے والے	صاحب خلافت	رسول اللہ کے برود بھیجے اللہ تعالیٰ اور آپ پر ان کی اولاد کے اور سلام بھیجے بھیجتا بہت بہت			

اِسْمُ مَبَارَکِ حَضْرَتِ عَلِیِّ کَرَمُ اللہِ وَجْہُہُ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا۔

عَلِیُّ	مَلِکِیُّ	رَضِیُّ	وَرَفِیُّ	مُرْتَضٰی	مُجْتَبٰی
اے بلند مرتبہ والے	ملک کے رہنے والے	پسندیدہ خدا	وفا کرنے والے	برگزیدہ	چنے ہوئے۔

مُحْتَرَمٌ	مُسْلِمٌ	حَارِبٌ	أَسَدٌ	شَجَاعٌ	مُبَارِرٌ
جہاد کرنے والے	اسلام کے پیچھے لڑنے والے	جہاد کرنے والے	شیر مٹا	بہادر	کفار سے لڑنے والے
عَالِمٌ	عَامِلٌ	وَلِيدٌ	مُؤْمِنٌ	ظَاهِرٌ	مُطَهَّرٌ
بڑے علم والے	نیک عمل کرنے والے	پیدا کئے ہوئے	خالص الایمان	پاک	پاک کرنے والے
طَيِّبٌ	مُطَيِّبٌ	خَلِيفَةٌ	أَمِيرٌ	سَعِيدٌ	مَسْعُودٌ
پاک	پاک کرنے والے	ظلیفہ رسول	سرزاد	نیک	نیک کئے ہوئے
خَلِيلٌ	نَاصِرٌ	رَعُوفٌ	حَافِظٌ	جَوَادٌ	قَائِمٌ
رسول ایک دوست	دین کے مددگار	مہربان	دین کی حفاظت کرنے والے	بڑے سخی	حق پر قائم رہنے والے
رَاحِمٌ	سَاجِدٌ	صَالِمٌ	دَالِمٌ	عَابِدٌ	نَاحِدٌ
رکوع کرنے والے	سجدہ کرنے والے	روزہ دار	حق پر ہمیشہ قائم	عبادت کرنے والے	مباحی زہد
وَلِيٌّ	تَقِيٌّ	مُتَّقِيٌّ	سَالِمٌ	غَانِمٌ	حَكِيمٌ
خدا کے دوست	بدھیزگار	مباحی تقویٰ	سلامت رہنے والا	غنیمت کرنے والے	مباحی حکمت
جَمِيلٌ	كَامِلٌ	كَمَالٌ	غَازِيٌّ	مُحْتَرَمٌ	ظَاهِرٌ
مباحی جمال	مباحی کمال	مجم کمال	جہاد کرنے والے	عزت دینے والے	دین کو ظاہر کرنے والے
مُحْتَلٌ	مُبَالِغٌ	مُجِدٌّ	سَرْمَدٌ	مُتَكَبِّرٌ	قَارِيٌّ
حق کو دوست	رسول پاک نصیحت	بزرگ	ہمیشہ حق پر قائم رہنے والا	بزرگ تر	قرآن کے قاری

عَزِيزٌ	مُحِبٌّ	نَصِيبٌ	كَبِيرٌ	مَكْرَمٌ	نَاصِحٌ
غالب	پاکیزہ اصل والے	جنت سے حصہ لینے والا	صاحب بزرگی	تعلیم دینے والے	نصیحت کرنے والے
بَاکِرٌ	مُعَلِّمٌ	حَلِیمٌ	مَنْصُورٌ	سَيِّدٌ	مُصَلِّ
صبح اٹھ کر نماز گزارنے والے	حق کی تعلیم دینے والے	صاحب حلم	فتح مند	سرور	نماز گزار
صَادِقٌ	مُتَصَدِّقٌ	رَحِیمٌ	رَاجِعٌ	جَاهِدٌ	مَوَالِیدُ
سچے	خیرات دینے والے	رحم کرنے والے	حق کو پھیلانے والے	جہاد کرنے والے	صاحب اولاد
کَرِیمٌ	ضَابِطٌ	حَاطِرٌ	وَافِیٌ	صَاحِبٌ	أَخٌ الْمُصْطَفٰی
بزرگ	ضابطہ رکھنے والے	وقت پر حاضر ہونے والے	وفا کرنے والے	صاحب	رسول پاک کے بھائی
دَاعٍ	دَاعٍ	شَفِیعٌ	مُشَفَّعٌ	مُحَرَّمٌ	مُنْعِمٌ
حق کی دعوت دینے والے	حق کی گواہی کرنے والے	شفاعت کرنے والے	شفاعت قبول کرنے والے	منہیات کو حرام کرنے والے	انعام دینے والے
مَكْرَمٌ	شَرِیفٌ	فَاخِرٌ	وَصِیٌّ	زَکِیٌّ	حَبِیبٌ
بزرگ	صاحب شرافت	فتح کرنے والے	وصیت کے ہوتے	پاکیزہ	رسول پاک کے
مُجْتَهِدٌ	عَافِیٌ	أَبْنُ عَمِّ رَسُولِ اللَّهِ	الْمُصْطَفٰی	صَلَّى	
اجتہاد کرنے والے	معاف کرنے والے	بچا زاد بھائی	چنے ہوئے رسول اللہ کے	درود بھیجے اللہ اور پر	

اللَّهُ عَلَیْهِمْ وَسَلِّمْ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اُن کے اور سلام بھیجنا ساتھ رحمت انہی کے اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے یا ارحم الراحمین

اسم کے ایک حضرت فاطمہ الزہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا۔

فاطمہؑ	زہرہؑ	زہرہؑ	بشولؑ	سیدہؑ	مہاجرہؑ
حضرت فاطمہؑ	روشن	نورانی	تبارک الدنیا	امت کی سردار	ہجرت کرنے والی
کانیہؑ	زہدہؑ	عابدہؑ	مُحَدَّرہؑ	ولیدہؑ	مُصَوِّمہؑ
فرمانبردار	صاحب زہد	عبادت گزار	پردہ نشین	خدا کی دوست	صاحب عصمت
نقیبہؑ	نقیبہؑ	زکیہؑ	مستورہؑ	مُحَرِّمہؑ	مُصَلِّیہؑ
پرہیزگار	خالص الغیب	پاکیزہ	صاحب پردہ	نگہبانی کی ہوئی	نماز گزار
قائمہؑ	راکعہؑ	ساجدہؑ	شاہدہؑ	طاهرہؑ	صائمہؑ
حق پر قائم رہنے والی	رکوع کرنے والی	سجدہ کرنے والی	شہادت دینے والی	پاک	روزہ دار
صائمہؑ	صائبہؑ	رضیہؑ	مُرضیہؑ	جلیلہؑ	باطنہؑ
نیک عمل والی	پسندیدہ خدا	خدا کی رضا چاہنے والی	خدا کی رضا چاہنے والی	بزرگ	باطن کمال والی
عالیہؑ	صفیہؑ	رفیعہؑ	زکیہؑ	سلیمہؑ	حلیمہؑ
بلند مرتبہ والی	صاف دل والی	بلند درجہ والی	پاک	سلامت دینے والی	صاحب حلم

خُدَیْمَةُ	حَکِیْمَةُ	حَبِیْبَةُ	جَمِیْلَةُ	جَلِیْلَةُ	عِصْمَةُ
خدمت کی ہوئی	صاحبِ حکمت	حق سے محبت رکھنے والی	صاحبِ جمال	صاحبِ بزرگی	صاحبِ عصمت
مُسْفِقَةُ	طَاهِرَةُ	مُطَهَّرَةُ	صَالِحَةُ	فَیْحَةُ	صَبِيحَةُ
غریبوں پر شفقت	پاک	پاک کرنے والی	یک بخت	خوش بیاں	روشن ضمیر
مُصَلِّحَةُ	مُنْجِيَةُ	مُحَلَّةُ	مُکَبَّرَةُ	مُجَدَّةُ	قَارِيَةُ
اصلاح کرنے والی	نجات دلانے والی	اپنے کاموں کو حلال کرنے والی	بزرگ تر	صاحبِ فخر	قرآن کے قاری
جَارِيَةُ	وَسِيْلَةُ	نَصِيْبَةُ	مُنْجِيَةُ	نَشْرَافَةُ	کَرِیْمَةُ
حق کو جاری رکھنے والی	خدا کا ملائے والی	جنت کی سردار	خالص حب و نسب	صبر و شرافت	بزرگ
مُکَرَّمَةُ	عَالِمَةُ	فَاتِحَةُ	بَاسِطَةُ	مُحَرَّمَةُ	عَامِلَةُ
عزت دی ہوئی	صاحبِ علم	فتح مند	فراخ دل	مینہات کو روک کر رکھنے والی	نیک عمل کرنے والی
كَاعِيَةُ	رَاغِبَةُ	شَافِعَةُ	شَفِيعَةُ	مُسْفَقَةُ	مَكِيَّةُ
حق کی دعوت دینے والی	رغبت رکھنے والی	شفاعت کرنے والی	شفاعت قبول کرنے والی	مقبول شفاعت	مکہ کی رہنے والی
مَدِينَةُ	مَنِیْهَةُ	مُحِبَّةُ	نَاصِحَةُ	رَاجِعَةُ	بَیْهَةُ
مدینہ کی رہنے والی	باطل سے منع کرنے والی	حق کو دوست رکھنے والی	نصیحت کرنے والی	خلق کی نگہبان	خبر دینے والی
مُخْبِرَةُ	وَافِيَةُ	نَاصِبَةُ	قَادِرَةُ	صَاحِبَةُ	کَرَامِيَّةُ
خبر دینے والی	وفا کرنے والی	صاحبِ نصیب	صاحبِ قدرت	نیک صحبت والی	حق پر اصرار رکھنے والی

حَاضِرَةٌ	عَرَبِيَّةٌ	قَاضِيَةٌ	حَازِيَةٌ	تَهَامِيَّةٌ
حاضر ہونے والی	عرب کے رہنے والی	دین کے حکم جاری کرنے والی	ملکہ کے رہنے والی	مدینہ کی رہنے والی
حُجَّةٌ	وَحِيَّةٌ	وَاحِدَةٌ	سَائِمَةٌ	رَضِيَّةٌ
ہذا کی حجت	فولجوریت	یگانہ روزگار	گنہگار اُمت رسول حق پر رہنے والی	سراپائے نور

رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا

راضی ہو اللہ تعالیٰ اُن پر

اسماء مبارک حضرت امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے:

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا الْحُسَيْنِ الْمُجْتَبَىٰ يَا ابْنَ مَرْثُفَىٰ

اے اللہ رحمت بھیج ہمارے سرور حضرت محمد اور آل کی اولاد کے سرور حضرت امام حسن پر گزیدہ اور بیٹے علی علیہ السلام رضی اللہ عنہ

يَا عَلِيَّ الْهَدَىٰ	يَا عَلِيَّ	يَا قَائِمُ	يَا مُقِيمُ	يَا مَلِيحُ	يَا مُنِيفُ
اے ہدایت کن نشان	اے صاحب علم	اے حق پر قائم رہنے والے	اے حق پر قائم رہنے والے	اے خوبصورت	اے شہ زور
يَا حَنِيفُ	يَا أَبَا مُحَمَّدٍ	يَا اكْمَلُ	يَا أَجْمَلُ	يَا عَافِيُ	يَا بَدْرُ الدِّينِ
اے حق کا طرف پھر رہنے والا	اے ابو محمد	اے صفت مکمل ہوئے	اے بہت فولجوریت	اے روشن کونہوں والے	دین کے چاند

الْمُصْطَفَى	يَا مُفِيدُ	يَا مُرْتَضَى	يَا قَاضِي	يَا وَالِي	يَا شَفِيعُ
رسول پاک کے	اے فائدہ دینے والے	اے برگزیدہ	اے حق کی قضاء کرنے والے	اے حاکم	اے شفاعت کرنے والے
يَا مُشْفَعُ	الْوَكِيلُ	يَا أَهْلَ الْبَيْتِ	يَا أَلَمَ الْأَمَمِ	يَا دَذِيرُ	يَا مُنْذِرُ
اے مقبول شفاعت	مخلوق کی شفاعت کے	اے صاحب بیعت	اے آسمان کے محافظ	اے ڈر دینے والے	اے عذاب کرنے والے
يَا بَشِيرُ	يَا مُبَشِّرُ	يَا مُبْصِرُ	يَا مُفَضِّلُ	يَا مُعَلِّمُ	يَا خَبِيرُ
اے خوشخبری دینے والے	اے اچھی بشارت دینے والے	دین حق کے سردار	اے صاحب فضل	اے حق کی تعلیم دینے والے	اے خبر دینے والے
يَا مُطْلِبُ	يَا طَالِبُ	يَا أَمِينُ	يَا أَمِيرُ	يَا مَكْرَمُ	يَا نَجِيبُ
اے طلب کرنے والے	اے طالب حق	اے امانتی	اے سردار	اے عزت کے ہوئے	اے پاک نسب والے
يَا حَبِيبُ	يَا بَرَكْتَ اللَّهُ	يَا عَلِيكَ اللَّهُ	يَا فَرِيقُ	يَا جَلِيلُ	يَا خَلِيلُ
اے محبوب خدا	اے برکت اللہ کی	اے وہ ذات جس پر سلام اللہ کا	اے دشمنوں کے دورست	اے بزرگوار	اے دوستدار
يَا مُعِينُ	يَا عَالِي	يَا سَيِّدُ الْبَنِي	يَا ابْنَ الْقُضَى	يَا مُكْرَمُ الْهَدَى	يَا عَالِمُ الرَّزِيعِ
اے مددگار	اے بلند قدر والے	اے اولاد نبی مصطفیٰ کی	اے بیٹے علی مرتضیٰ علیہ السلام	اے بزرگ ہدایت کرنے والے	اے بلندی کے عالم
يَا ذَا الْجَلَالِ	يَا ذَا الْجَبَرُوتِ	يَا حَبِيبُ	يَا قَلْبُ السَّلَامِ	يَا سَاجِدُ	يَا رَاكِعُ
اے صاحب جلال بزرگ	اے خواہ مخواہ پہنچانے والے	اے نرم کرنے والا	اے سلیم العقل	اے سجدہ کرنے والے	اے رکوع کرنے والے
يَا خَاشِعُ	يَا مُقْبِلُ	يَا أَحْسَنُ الْأَقْصَى	يَا صَافِي الْقَرْنِ	يَا بَاقِي الْأَلَمِ	يَا صَاحِبُ الْخَيْرِ
اے خدائے درگاہ والے	اے مقبول خدا کے	اے بہتر اطلاق والے	اے صاف کرنے والے	اے باقی الہام کے	اے صاحب جلال اور برکت

یا صمد المروتة والشفقة	یا سراج الامم	یا امام الثقلین	یا خیر البش	یا مظهر	یا اسرار الله
ای صاحب امان اور شفقت کے	ای چراغ امت کے	ای امام دو جہان کے	ای اچھے چہرے والے	ای ظاہر کرنے والے	ای اسرار اللہ کے
یا ناصر الدین	یا جمیع	یا کریم الخلق	یا ماجی	یا موی الامہ	یا خلیفۃ رسول اللہ
ای مددگار دین کے	ای مجمع الکلمات	ای دونوں طرف گزشتہ و آتی	ای میری جانے پناہ	ای پناہ مخلوق کے	ای خلیفہ رسول اللہ کے
یا امام ابن ہمام	یا سعید	یا شہید	یا نفی	یا نفی	یا مولیٰ الغما
ای امام فرزندان امام	ای نیک نحت	ای شہادت دینے والے	ای پرہیزگار	ای رب اچھے	ای غریبوں کے سامنے
یا ولی	یا صاحب اللواء	یا ابن اسد اللہ	یا حیدر الکرام	یا سید الانوار	یا فخر الاقطاب والار
ای ولی	ای جہتے والے	ای بیٹے شیر خدا حیدر کرار کے	ای سردار رکبوں کے	ای فخر شریف لوگوں کے	ای فخر شریف لوگوں کے
یا الکت منکی	یا نور العین	یا قدوسی	یا زلق الخا من	یا صابر	یا انجاس
ای نور چشم منکی	ای نور ہکمون علی در تعالیٰ	ای چنے ہوئے مخلوق	ای چنے ہوئے برگزیدہ	ای صبر کرنے والے	ای جاری کرنے والے
یا صمیم	یا رحیم المؤمنین	یا ولی اللہ	یا صمد القلب	یا صابر	یا مصلح المؤمنین
ای پاک کرنے والے	ای رحم کرنے والے	ای خدا کے دوست	ای نرم دل والے	ای نیکو	ای اصلاح کرنے والے
یا قاعد علی	یا برهان از باب	یا مقیم	یا مشیر	یا مظهر	یا دفع الشک
ای قاعد علی	ای صاحب اوقاف	ای مقیم	ای مشیر	ای مظهر	ای دفع کرنے والے
یا مالک الفتن	یا قاتل البلیس	یا ولی التہد	یا مبین اللہ	یا ذی العز	یا ذا الکرامۃ البلیغۃ
ای مالک فتن کے	ای قاتل شیطان	ای ولی تہد کے	ای مبین اللہ	ای ذی العز	ای مالک الکرامۃ البلیغۃ

يَا سَفِينَةَ الْخَاجَةِ يَا اَبَا السَّادَةِ يَا شَمْسَ الْهَدْيِ يَا قَمَرُ الشَّقَى يَا سَمَاءَ الْحَرَمِ وَالْمَشْرِقِ

اے نجات کی کشتی اے باپ سیدوں کے اے نورج ہدایت کے اے چاند پر نیز گاری کے اے عزت و شرف کے آسمان

وَهَاجِي الْغُرُ وَالْجُحَى يَا نِعْمَةَ اللَّهِ يَا رَحْمَةَ اللَّهِ يَا بَرَكَةَ اللَّهِ يَا طِيفُ

اے شایہ و کفر اور ظلم کے اے نعمت اللہ کی اے رحمت اللہ کی اے برکت اللہ کی اے پاکیزہ

يَا رَعُوفُ يَا مَكَارِمْ الْأَخْلَاقِ يَا دُرَّ النَّبُوَّةِ يَا دُرَّ مِلَّةِ الْوَلَايَةِ يَا سِرُّ وَمَلَكُوتِ الْجَنَّةِ

اے مہربان اے اچھے اخلاق والے اے نبوت کے موتی اے ولایت کے باغ کے پھول اے دوستوں کے دل کی خوشی

وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ بِرَأْسِهِمُ الْاَمَامُ

اور رحمت اللہ کی اوپر مخلوق کے چنے ہوئے سردار رسول پاک اور آپ کی اولاد پر اور آپ کے تمام اصحاب پر ساتھ رحمت اپنی کے آپ کے لئے کریم کریم

اَمَّا مَبَارَكُ حَضْرَتِ اِمَامِ حَبِيبِ عَلَمِ يَسْلَامِ شَهِيدِ كِرَامِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِهِ سَيِّدِنَا حُسَيْنٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ

اے اللہ رحمت پہنچ اوپر سردار ہمارے محمد اور اوپر اولاد ان کی کے سردار امام حسین علیہ السلام پر

سَيِّدِ	سَحِيحِ	شَهِيدِ	مَسْعُوْدِ	مَشْهُودِ	مُحَمَّدِ
---------	---------	---------	------------	-----------	-----------

سردار	نیک نعت	شہادت پانے والے	سعادت مند	شہادت یافتہ	صفت کے ہوئے
-------	---------	-----------------	-----------	-------------	-------------

مُودِدٌ	حَامِدٌ	مُحَمَّدٌ	بَشِيرٌ	شَبِيرٌ	مُبَشِّرٌ	نَذِيرٌ
مسلماں کے دوست	حمد کرنے والے	بہت توفیق کرنے والا	بشارت دینے والا	شیر	جنت کی بشارت دینے والا	ڈرانے والا
مُتَّقِيٌّ	عَاصِمٌ	مُعَصِّمٌ	مُبَارِكٌ	مُنَوَّرٌ	قَائِمٌ	
پرہیزگار	نگاہ رکھنے والا	گناہوں سے پاک	حق سے بچنے والا	برکت والا	روشن	حق پر قائم رہنے والا
مَعْرُوفٌ	مَأْمُورٌ	مِرْيَعٌ	غَازِيٌّ	صَالِحٌ	صَابِرٌ	شَاكِرٌ
بھلائی کا حکم دینے والا	پیشوا	دین کو نگاہ رکھنے والا	غازی	نیک بخت	صبر کرنے والا	شکر کرنے والا
طَيْبٌ	أَمِينٌ	أَمِيرٌ	فَصِيحٌ	رَشِيدٌ	مَكِيٌّ	مَدَنِيٌّ
پاک	امانتدار	سرور	خوش بیان	راہنما	مکہ کے رہنے والا	مدینہ کے رہنے والا
قُرَيْشِيٌّ	رَحِيمٌ	كَرِيمٌ	عَابِدٌ	زَاهِدٌ	جَاهِدٌ	عَبُوبٌ
قریشی	رحم کرنے والا	بزرگ	عبادت گزار	صاحب زہد	جہاد کرنے والا	خدا کے محبوب
مَقْبُولٌ	قَتِيلٌ	مَظْلُومٌ	غَرِيبٌ	صَابِرٌ	رَاغِبٌ	رَاشِدٌ
خدا کے مقبول	شہید	ظلم کے ہونے	مسافر	صبر کرنے والا	حق سے رغبت کرنے والا	راہبر
عَالِمٌ	مُعَلِّمٌ	نَاطِقٌ	عَامِلٌ	سَالِمٌ	سَلِيمٌ	حَلِيمٌ
صاحب علم	تعلیم دینے والا	لغویت کرنے والا	عمل کرنے والا	سلامت دینے والا	سلیم العقل	صاحب حلم
عَجِيبٌ	عَجِيبٌ	نَقِيبٌ	ذَاكِرٌ	سَارِمٌ	قَانِتٌ	خَالِصٌ
عجوبہ روزگار	عزیز النیب	دین کے پیکار	ذکر کرنے والا	تبیح کرنے والا	عاجزی کرنے والا	خالص

مُخْلِصٌ	شَجَاعٌ	صَفَدَرٌ	مُنِيبٌ	عَزِيزٌ	لَاكِنْحِي	رَفِيعٌ
مخلص	بہادر	شیر	حق کی طرف رجوع کرنے والا	غالب	سخت و کڑوا	بلند قدر
مَدِيدٌ	رَكِيٌّ	بَارِكِيٌّ	فَاضِلٌ	مُكَمِّلٌ	خَلِيلٌ	وَفِيٌّ
خوب دہ	پاک	روئے والے	صاحب فضل کے	حق پر چمکنے والے	مومنین کے دوست	وفا کرنے والے
رَعُوفٌ	عَطُوفٌ	رَلِيلٌ	شَهَابٌ	ثاقِبٌ	رَالِبٌ	رَاحِمٌ
مہربان	شفقت کرنے والا	راہنما	ستارہ	روشن	سودا و خوش مبارک	رحم کرنے والے
حَسِيبٌ	سِرَاجٌ	دَهَاجٌ	حَبِيبٌ	وَلِيٌّ	جَلِيٌّ	شَرَانِيٌّ
صاحب حسب	چراغ	روشن	محبوب خدا	صاحب ولایت	روشن کرنے والے	شریف
جَمِيلٌ	قَاتِلٌ	بَاذِلٌ	وَاصِلٌ	مُنِيرٌ	مُفِيدٌ	عَاشِقٌ
صاحب جمال	قتل کرنے والے	خرق کرنے والے	خدا سے ملنے والے	روشن کرنے والا	فائدہ دینے والے	عاشق خدا
صَادِقٌ	بُرْهَانٌ	مُتَبَقِّنٌ	مُضَرِّیٌّ	حَافِظٌ	رَاحِمٌ	لَتَفِيعٌ
سچے	دلیل	یقین کرنے والے	عاجزی کرنے والے	دین کے نگہبان	خوشبودار	شفاعت کرنے والے
کِرَامٌ	قَالِعٌ	جَامِعٌ	سَيِّدِنَا	أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْحَسَنِ	أَخِي سَيِّدِ الْحَسَنِ	أَخِي الْحَسَنِ
بزرگ	قتاعت کرنے والے	جمع الاخلاق	سرور ہمارے	ابو عبد اللہ حضرت امام حسینؑ	بھائی سرور ہمارے حضرت امام حسنؑ	بھائی امام حسنؑ

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَنَا بِحَقِّهِ وَبِحَقِّ أَخِيهِ وَبِحَقِّ أُمِّهِ وَبِحَقِّ جَدِّهِ اللَّهُمَّ ارْضُ رَأْفَتُكَ مَا جَانَا بِحَقِّهِ
 تجھ سے اس کی برکت اور برکت اس کے بھائی کے اور اس کے باپ کے اور اس کی ماں کے اور اس کی جد مبارک کے اے اللہ ان سے راضی ہو اور ہماری حاجتوں کو پورا کر اور برکت

وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَلِّ عَلَى عَلِيٍّ وَآلِهِ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَلِّ عَلَى جَمْعِهِ
 اس کی سے مال کر ہماری ساری حاجتوں کے سبب سے امین اے رحیموں کے اور خدا کی رحمت سے ان کے سرور تمام مخلوق سے ہم پر حضرت محمدؐ و آلہؑ و پیغمبروں کی اور اللہ کی اور ان کی اولاد اور صحابہؓ

اسم مبارک حضرت ابو محمد عبید القاسم جیلانی قدس سرہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے۔

حَضْرَتُ	عَوْتُ	الثَّقَلَيْنِ	سُلْطَانِ	الْأَوَّلِيَاءِ	مُحَمَّدِي	الدِّينِ	ابو	مُحَمَّدٍ
حضرت	غوث	الثقلین	بادشاہ	اولیوں کے	دین کے زندہ کرنے والے		ابو محمد	
بَشِيخُ	عَبْدُ	الْقَادِرِ	الْحَسَنِ	وَالْحُسَيْنِ	الْجَبَلِيِّ	قَدَسُ	سِرَّةُ	الْعَزِيزِ
شیخ	عبد القادر	حسنی	امور حسینی	گیلان کے رہنے والے	یاک کے اللہ تعالیٰ	ان کے سر یاک		
أَمْرُ	تَضَيُّفُ	كَيْسُودِرَارِ	وَهُوَ	قُطْبُ	الَّذِي	لَا	قُطْبُ	
اور تصنیف کیا	مصنف	کیسودرانے	اور وہ	قطب ہے	ایسا	کہ کوئی قطب نہیں		
إِلَّا	هُوَ	كَمَا	سَيِّدُ	مُحَمَّدِي	عَبْدُ	الْقَادِرِ	جِيلَانِي	سَيِّدُ
مگر وہی ہے	جیسا کہ	سردار	محمد محمدی الدین	عبد القادر	گیلانی	سردار حق کی		
مُؤَيَّدُ	كَرِيمُ	عَظِيمُ	شَرِيفُ	إِمَامُ	هُمَامُ	سَالِكُ		
تائید کرنے والا	بزرگ	بڑے	شرافت والے	پیشوا	بڑے	نیک بخت		
نَاسِكُ	مُؤْمِنُ	مُعِينُ	مُنْعَمُ	مُكْرَمُ	طَيِّبُ	مُطَيِّبُ		
نصیحت کرنے والا	امن دینے والا	مددگار	انعام کرنے والا	عزت کے پائے پاگل	پاک کرنے والا	پاک کرنے والا		
جَوَادُ	مُنْقَادُ	قَائِمُ	صَالِمُ	عَابِدُ	زَاهِدُ	سَاجِدُ		
بڑے سخی	خدا کے فرما جو دار	خدا کا قائم رہنے والا	بیوزہ دار	عبادت گزار	صاحب زہد	سجده کرنے والا		
وَاحِدُ	مَاجِدُ	جَلِيلُ	فَلِيلُ	لَقِي	لَقِي	كَامِلُ		
خدا کے لئے واحد	بزرگ	صاحب جلال	خدا کے دوست	بدھیز کار	کلمے	صاحب کمال		

بَاذِلٌ	زَكِيٌّ	صَفِيٌّ	جَمِيلٌ	دَلِيلٌ	تَاصِرٌ
غریق کرنے والے	پاک	پچھے ہوئے	صاحب جمال	راہنما	دین کی مدد کرنے والے
مُنَاصِرٌ	سَعِيدٌ	رَشِيدٌ	سَمِيعٌ	وَفِيٌّ	بَاسِرٌ
ہمت مدد کرنے والے	نیک	راہبر	سفاوت کرنے والے	صاحب وفا	نیک دین
سَارٌ	لَقِيبٌ	مُجِيبٌ	خَاشِعٌ	خَاضِعٌ	صَاحِبٌ
حق کے پاس بان	نگہبان	شریف الثب	خدا سے ڈرنے والے	عاجزی کرنے والے	پاک صحبت کرنے والے
نَاقِبٌ	مَوْقِفٌ	خَلِيفَةٌ	وَارِثٌ	كَارِثٌ	مَادِخٌ
روشن ضمیر	وقت کے مجتہد	نائب رسول کے	جنت کے وارث	نگاہ رکھنے والے	حد کرنے والے
وَاضِعٌ	فَالِقٌ	رَالِقٌ	كَاسِمٌ	شَاحِمٌ	وَلِيٌّ
واضح کرنے والے	فوقیت رکھنے والے	حق کے نگہبان	صاحب رونق	نصیحت کرنے والے	صاحب ولایت
خَفِيٌّ	حَاضِرٌ	ظَاهِرٌ	بَاطِنٌ	صَائِنٌ	بَسِيبٌ
پوشیدہ	حاضر	ظاہر رہنے والے	باطن	نگہبان	روشن ضمیر
مُتَرَبِّبٌ	مَطِيعٌ	مُسِيْعٌ	جَاهِدٌ	كَاشِفٌ	رَائِدٌ
مقرب	طاعت کرنے والے	مضبوط رہنے والے	جہاد کرنے والے	راہنما کی فریاد	راہنما
قَاعِدٌ	نَصِيرٌ	مَسِيرٌ	سِرَاجٌ	نَاجٌ	فَاحِشٌ
پیشوا	مدد دینے والے	روشن کرنے والے	چراغ	نجات	فحش کرنے والے

رَاجِعٌ	مَهْدِيٌّ	صَفِيٌّ	صَادِقٌ	حَازِقٌ	سُلْطَانٌ
مضبوط	ہدایت کے ہوئے	چنے ہوئے	سچے	حکیم	بادشاہ
بُرْهَانٌ	حَسَنِيٌّ	حُسَيْنِيٌّ	عَالِمٌ	حَاكِمٌ	عَادِلٌ
دلیل	حسنی	حسینی	صاحب علم	حکم کرنے والے	عدل کرنے والے
قَائِلٌ	مُصْبِحٌ	مِفْتَاحٌ	شَاكِرٌ	ذَاكِرٌ	مَلَاذٌ
حق کو پانے والے	چراغ	کلید حق	شکر گزار	ذکر کرنے والے	جائے پناہ
مُعَاذٌ	رَافِعٌ	صَالِحٌ	نَاصِحٌ	يَا أَبَا مُحَمَّدٍ عَبْدُ الْقَادِرِ	
جائے پناہ	بلند مقام	نیک بخت	دین کے مددگار	اے ابو محمد عبد القادر	

الْحَسَنِيُّ وَالْحُسَيْنِيُّ الْجِيلَانِي الْمُدْنِي فِي قَضَاءِ حَاجَتِي وَحَاجَتِكَ يَا أَحْمَدَ بْنَ حَبِيبٍ

حسنی احمد بن حبیب کیلانی کے رہنے والے امیری مدد کرنے والی حاجت میں نزدیک اللہ کے اپنی رحمت سے اے رحم کرنے والے مہربان !

اسناد و علے سریانی

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ ایک رات کا خواب ہے کہ فرشتہ انسان کی شکل میں بلبل میں ہو کر مجھے بتلا رہا ہے کہ کلام و علے سریانی اتحد مفید ہے اور بابرکت کارآمد ہے آپ اس کو پڑھا کریں میں نے عرض کیا کہ اس کے کیا فائدے ہیں اس نے جواب دیا کہ ویسے تو بیشمار فائدے ہیں لیکن کچھ خاص ضروری کارآمد فائدے بتلاتا ہوں (۱) اس کے پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ کی بیشمار رحمت اور برکت نازل ہوتی ہے (۲) توجیب رسالت اور منکشف غائب ہو جاتا ہے۔ اللہ اعلم

کا قرب حاصل ہو جاتا ہے (۳) عالم روحانی میں مجلس افزوڑ ہوتا ہے عالم رویا کی سیر حاصل کرتا ہے (۴) اگر جنگل کے راستے میں کوئی شخص راستہ بھول جائے اور کوئی اس کو رہنما نظر نہ آتا ہو تو اس کلام پاک کو جنگل میں پڑھنا شروع کر دے اللہ تعالیٰ غیب سے راہ پر بھیج دے گا اور راستہ بتلائے گا۔ تو وہ منزل مقصود پر پہنچ جائے گا۔ (۵) اگر بارش نہ ہوتی ہو تو مجلس میں بیٹھ کر ایک سو اکتالیس بار اس کو ختم کریں بارش ضرور ہوگی ملک سرسبز و شاداب ہوگا۔ (۶) اگر ملک میں فحش و بکا اڑ رہا ہو جائے۔ لوگ تنگ آگئے ہوں جنگل میں جا کر پانی سے اکتالیس بار آدمی جمع ہو کر سر سے لگے بیٹھ کر پڑھیں اللہ تعالیٰ فحش سے اور بوار سے نجات دے گا۔ (۷) اگر کسی کو دشمن ناخوش ستاتے ہوں تو اس کلام پاک کو راست کے بارہ بجے اٹھ کر دو رکعت نماز نفل قضا کے حاجات پڑھ کر گیارہ بار سر سے لگا ہو کر پڑھے ایسا ہی اکتالیس یا اکیس روز پڑھے خدا چاہے تو دشمن قدموں پر گر پڑے گا۔ یا ہلاک مقہور ہو کر خدا کے غضب کا شکار ہو جاوے گا لیکن اس عمل کو اخیر چاند منگل کے روز ساعت مرتخ شروع کرے۔ تو جلد کامیاب ہوگا (۸) اگر کوئی شخص کسی کی محبت میں مقرر ہو جائے تو چاہیے کہ اس کلام پاک کو گیارہ روز رات کے وقت رو بہ قبلہ ہو کر اکیس بار اس معشوق کا تصویر باندھ کر پڑھے۔ اگر معشوق کو زیادہ مقرر کرنا مقصود ہو تو جنگل یا پانی کے کنارے بیٹھ کر پڑھیں انشاء اللہ تعالیٰ معشوق مقرر ہو کر عمر بھر کا غلام ہو جائے گا۔ لیکن ایسا عمل رات کو کرنا کار آمد ہوتا ہے۔ کیونکہ رات کو لوگ غفلت کی وجہ سے غافل ہوتے ہیں۔ اور کلام غافلوں پر بہت جلد اثر کرتی ہے۔ فعل حلال کے واسطے ایسا عمل کریں نہ کہ حرام کے واسطے جو کام ممنوع شروع کیے ہوں نہ ہرگز نہ کریں نقصان ہوگا۔ حلال کام کے واسطے شروع چاند کے اترار یا بدھ وار یا پہلی جمعرات کو اس عمل کو شروع کریں۔ بہت جلد کامیاب ہونگے۔

نوٹ :- اس کلام پاک کے ہزار اور بے شمار فوائد ہیں جو کہ ہر ایک شعر کا مطلب حاشیہ سے ظاہر ہوگا۔ اور ہر شعر کا مطلب حاصل کر کے اس پر عمل کریں پھر دیکھیں کہ کلام پاک میں کیا کیا اسرار مخفی نظر آتے ہیں :-

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاءُ الْمُبِينُ ۝

بیم رمضان المبارک ۱۹۵۷ء

مد علی شاہ قلندر قادری

اسرار ربانی ... دُعائے سربانی

مترجم منظوم پنجابی

(مصنف مولوی احمد یار صاحب مرحوم مرالوی تحصیل پیمانیہ ضلع گجرات)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

فَإِنْ تَطْلُبْ سِوَايَ لَمْ تَجِدْنِي

پس اگر میرے سوا طلب کریگا مجھے نہ پائے گا

أَنَا الْمَوْجُودُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

میں موجود ہوں پس میری طلب کرو مجھے پائیگا

میں موجود ہوں ہر ویلے ڈھونڈو مینوں اٹھ سہیلے ڈھونڈھ نہ کرتی ہے بن میرے

دیکھاں میں ہاں اندر تیرے جے ڈھونڈیں تاں لہجوں مینوں شوق مینوں ہے یاری دا

كَثِيرُ الْخَلْقِ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

بہت مخلوق والا پس میری طلب کرو مجھے پائیگا

أَنَا الْمَقْصُودُ لَا تَقْصِدْ سِوَايَ

میں ہی مقصود ہوں میرے سوا کسی کی قصد نہ کر

میں ہاں سب مقصود تیرا ڈا عاشق کو لوں نہیں دورا ڈا جیکوں ڈھونڈھے مینوں تجھے

جھوٹے دعوے کر دے سبھے میں تیرا توں میرا ہو ویں کم کریں ولداری دا

كَمِيعَةُ الْخَلْقِ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

ڈرتی ہے تمام مخلوق پس میری طلب کرو مجھے پائیگا

أَنَا الرَّبُّ الَّذِي مَحْشَى عَذَابِي

میں وہ خدا ہوں کہ میرے عذاب سے ڈرنا چاہیے

میں ہاں عالم سرجن والا	رب قدیر قدیم تعالیٰ	قہر میرے نہیں عالم ڈروا
میں واقف قضا قدر دا	جے ڈھونڈیں تاں لہجیں مینوں	قول پکا گرامی دا

اَنَا الْمَلِكُ الْمُتَمَيَّنُ جَلَّ تَدْرِي	عَظِيمُ الْمَلِكِ فَاطِلْبُنِي تَجْدُنِي
--	--

میں مالک بڑا ہوں میری قدرت بڑی ہے	بڑی باوشناہی والا پس میری طلب کرتو مجھے پارنگا
-----------------------------------	--

ملک میرا میں ملک والا !	میرا قدر بلند متوالا	میں کل عالم سرج او پایا
دہرت آسمان بنا ٹکایا	جے کوئی طلب کرے تاں پاوے	بھید جیویں اسرارے دا

اَنَا الْمَعْبُودُ لَا تَعْبُدْ سِوَايَ	اَنَا الْجُبَّارُ فَاطِلْبُنِي تَجْدُنِي
---	--

میں معبود ہوں میرے سوا کسی کی عبادت نہ کر	میں زبردست ہوں پس میری طلب کرتو مجھے پارنگا
---	---

اے بندے توں میں ول آویں	مینوں ڈھونڈھ کریں تاں پاویں	میں مائی ڈاڈا پکڑن مارا
منجھوں ڈروا ہے جگ سارا	کریں عبادت راہ چھوڑیں	جے نام نہیں جتاری دا

اَنَا الْعَبْدُ الْحَمْدُ مِنْ أَخِيهِ	وَمِنْ أَبَوَيْهِ فَاطِلْبُنِي تَجْدُنِي
--	--

میں بندے پر اس کے بھائی سے زیادہ مہربان ہوں	اور اس کے باپ سے بھی میں میری طلب کرتو مجھے پارنگا
---	--

جو بندے دے ساک آشنائی	ماپو سجن بھیناں بھائی	ایہ سچناں تھیں مینوں پیارا
ایہیں جانی اکا اکا	جے ڈھونڈیں توں میں تہہ آملوں	طالب ہوویں یاری دا

تَجْدُنِي فِي سِوَايَ النَّبِيِّ عَبْدِي	قَرِيبًا مِّنْكَ فَاطِلْبُنِي تَجْدُنِي
--	---

پائے گا تو مجھے پس رات کی تاریکی میں میرے بندے | تجھے سے نزدیک ہوں پس میری طلب کر تو مجھے پالیکا

لوٹیں مینوں رات انہیری | ڈھنڈھ کریں اس ویلے میری | اس ویلے میں رنپ دکھاواں
جو لوٹے میں اس مجھ آواں | طلب نہیں پر شاید تینوں | مجھ قول اقراری وا

تَجِدُنِي فِي سَجُودٍ كَجِينٍ لَكَ | وَحِينَ تَقُومُ فَاطْلُبْنِي تَجِدُنِي

پائے گا تو مجھے اپنے سجود میں جب پکارے گا | اور جب تو کھڑ ہو گا پس میری طلب کر تو مجھے پالیکا

مجھ سے پے کے پیا بلائیں | اس ویلے تیں منگ دعا میں | اونوں سمجھ لیں گا مینوں
میں تے آپ سکھاواں تینوں | کھلا پکاریں رات بھر وی | جے گھاگے تلواری وا

تَجِدُنِي رَأْسًا بَرَّازًا عَرُوفًا | بِكُلِّ الْخَلْقِ فَاطْلُبْنِي تَجِدُنِي

پائے گا تو مجھے مہربان بھلائی کرنے والا اور علم کریدار | تمام مخلوقات کے لئے پس میری طلب کر تو مجھے پالیکا

میں ہاں صاحب بخشہارا | مینھوں ڈروا ہے جگ سارا | میں ہاں رب زمین ملک وا
وارث جن انسان ملک وا | ایہو جینی لوڑ کریندیاں | یاراں توں سرواری وا

تَجِدُنِي وَاحِدًا فَرْدًا عَظِيمًا | كَثِيرًا خَلْقًا فَاطْلُبْنِي تَجِدُنِي

تو مجھے پائے گا ایکلا تنہا بڑا | بہت مخلوق والا پس میری طلب کر تو مجھے پالیکا

ڈھنڈھیں مینوں وجہ اجاڑاں | جے تھدھمن وجہ ہودن واراں | وکھیں سوپ جدوں سرواں
گھر باہر توں چاوسا ریں | میں ڈاڈا لانا صاحب عالی | والی عظمت ساری وا

تَجِدُنِي مُسْتَغَاثًا ثَانِيًا مَعِيثًا
أَنَا الْقَهَّارُ فَاطْلُبْنِي تَجِدُنِي

تو مجھے پائے گا فریاد رس جب فریاد کریگا
میں قہر والا ہوں پس میری طلب کر تو مجھے پائیگا

کوئی اوکھے ویلے آن بلاوے
و کھیاں جدوں مصیبت بھاری
عرضاں کر کر دووے تہا وے
سبھناں نالوں میں ہاں ڈاڈا
تاں میں کرا ہاں ستاری
ناہیں دلوں و ساری دا

وَأَرْحَمُ مِنْ عِبَادِي مِنْ عَصَايَ
بِجَهْلِ مَنْدِهْ فَاطْلُبْنِي تَجِدُنِي

اور رحم کرتا ہوں اپنے بندوں پر جو میری نافرمانی کرے
اپنی جہالت کی وجہ سے پس میری طلب کر تو مجھے پائیگا

معاف کراں میں سب تقصیراں
نخشاں جے اوہ پاپ کماوے
میریاں ڈاڈیاں فی تقدیراں
ہر صورت و چہ و کھیں مینوں
جے کوئی آوے بھل بھلاوے
جیوں شبیشہ چمکاری دا

تَجِدُنِي وَاسِعًا لِخَلْقٍ غَيْرِي
أَكْمَلُنَا كُورًا فَاطْلُبْنِي تَجِدُنِي

تو مجھے پائیگا فراخ رزق دینے والا مخلوق کے سوا
میں ہی یاد کیا جاتا ہوں پس میری طلب کر تو مجھے پائیگا

یکھیں مینوں تاں توں جانی
جیہڑا سوپ دے مقوا لا
پر جے و کھیں و صوندھ چکھانی
میں و کھیں تاں توں سچیں
ہر ہر اندر روپ زالا
تق من توں اچ ماری دا

إِذَا الْمُهَقَّافُ نَادَانِي كَظِيمًا
أَقُلُّ لَبِّيكَ فَاطْلُبْنِي تَجِدُنِي

جیسا کوئی پریشان غصے میں پکارتا ہے
میں کہتا ہوں حاضر ہوں پس میری طلب کر تو مجھے پائیگا

اوکھے ویلے آن بلا دیں اوگن تیرے بخش گذر سار	پر چیتا جے بھل نہ جاویں پر توں مینوں اچے نہ جانیں	مینوں تار میں تینوں مدد کر سار کم کریں بد کاری دا
--	--	--

اِذَا الْمَضْطَرُ قَالَ لَا تَرَانِي	نَظَرْتُ إِلَيْهِ فَاطْلُبْنِي مُتَجِدُنِي
--------------------------------------	--

جب بیکار آدمی کہتا ہے کہ تو مجھے نہیں دیکھتا	میں اس کی طرف نگاہ کرتا ہوں پس میری طلب کر تو مجھے پائیگا
--	---

جاں کسے نوں اوکڑ ہووے جس نوں طلب کرے پر کاری	اوہ آدر میرے تے رووے واقف نہ کوئی پر اس گل دا	اس ویلے میں کروا یاری کیونکر شکر گذاری دا
---	--	--

اِذَا عَبْدِي عَصَانِي كَمْ مُتَجِدُنِي	سِرَّ لَيْعِ الْاَلْحَدِ فَاطْلُبْنِي مُتَجِدُنِي
---	---

جب میرا بندہ نافرمانی کرے تو مجھے نہ پائیگا	جلدی گرفت کرنیوالا پس میری طلب کر تو مجھے پائیگا
---	--

جے بندہ نت پاپ کماوے تاں اوہ ہوندا گہرا گہرا	پر بندیاں نوں سمجھ نہ آوے جے میں قہر کماون لگاں	جاں ہواں میں دھیرا دھیرا اکس پلک وجہ ماری دا
---	--	---

اَلْعَرَفُ مَنْ تَعَيَّنَ الْخَلْقُ غَيْرِي	مَنْ الْكَرْبَاتِ فَاطْلُبْنِي مُتَجِدُنِي
---	--

کیا تو جانتا ہے کون زیادہ سنتا ہے میرے سوا	تکلیفوں میں پس میری طلب کر تو مجھے پائیگا
--	---

میرے باہجہ نہ تکیہ پر ناں دھچڑیاں نوں جھیرا میلے	جس خلقت دا کارج کر ناں میرے باہجہ نہ دو جا کوئی	بہنچن والا اوکھے ویلے خالق خلقت ساری دا
---	--	--

اَلْعَرَفُ مُنْقَذًا غَيْرِي سِرَّ لَيْعِ	مِنْ الْهَلَكَاتِ فَاطْلُبْنِي مُتَجِدُنِي
---	--

کیا تو پہچانتا ہے نجات دینے والا جلدی میرے سوا	میں اس کی طرف نگاہ کرتا ہوں پس میری طلب کر تو مجھے پائیگا
--	---

سمجھ بندے توں ہونہ جھلا	میں ہاں والی عالی اللہ	جھٹھے لوکھ بنے جند جاوے
ایتھے فضل میرا کم آوے	ڈھونڈھ کریں تاں روپ وکھاواں	کم آوے کم زاری دا

أَلْعَرَفْتُ مَسْئِلَ الشَّيْءِ غَيْرِي	يَكُنْ فَيَكُونُ فَاطْلُبْنِي تَجِدُنِي
کیا تو جانتا ہے جو کہتا ہے کسی چیز کو میرے سوا	کہ ہو جا پس ہو جانی پس میری طلب کرتو مجھے پالیکا

جاں میں کُن کہیا کھواری	پیدا ہوئی خلقت ساری	میرے باہجہ نہ کوئی والی
جس دا نام معظم عالی	میں عالم توں پیدا کیتا	کُن فیکون پکاری دا

أَلْعَرَفْتُ سَائِرَ الْعُيُوبِ غَيْرِي	أَنَا السَّكَّارُ فَاطْلُبْنِي تَجِدُنِي
کیا تو جانتا ہے عیب وعلت کے والا میرے سوا	میں پندہ پوش ہوں پس میری طلب کرتو مجھے پالے گا

میں ہاں ڈلکھن والا پردے	پاپ جدوں ایہ بندے کر دے	نہ کوئی مینوں وُصوت دن والا
ایہ کی بے ورداں دا چالا	پاپ کما کے پچھوں تلاون	کم کرن بدکاری دا

فَإِنْ هُوَ تَابَ تَبْتُ عَلَيْهِ عِنْدِي	أَنَا التَّوَّابُ فَاطْلُبْنِي تَجِدُنِي
پس وہ اگر رجوع کرے میں اس کی توبہ قبول کرونگا	میں توبہ قبول کرنے والا پس میری طلب کرتو مجھے پالیکا

جے کوئی عرض کرے در میرے	اس دے جو گے فضل بہترے	جو بریا یوں توبہ کر دا
مینوں تاہیں کہیں وسر دا	پر نہ توبہ اس زمانے	قول بھلاون یاری دا

وَمِنْ مِّثْلِي وَإِنْ يَكُونُ مِثْلِي	فَلَيْسَ يَكُونُ فَاطْلُبْنِي تَجِدُنِي
اور کون ہے میری مثل اور کب ہو سکتا ہے میری مثل	پس نہیں ہو سکتا پس میری طلب کرتو مجھے پالے گا

صفت میری وحدت دی ایہا	دو جا کوئی نہ میرے جیہا	دسو کس آسمان بنا یا
جیہا اوڑاتے کھلوایا	میرے جیہیا کوئی ناہیں	لا شریک غفاری دا

ہَلَمَّ رَانِي لَا تَقْصِدُ سَوَائِي اَنَا لِمَنْ فَاطْلُبُنِي تَجِدُنِي

میری طرف آجا میرے سوا کسی کا قصد نہ کر	میں احسان کرنے والا ہوں پس میری طلب کر تو مجھے پالیکا
--	---

آجا میری پناہ پا کے	جاہلکہ نہیں کے فوں بھاگے	میرے باہجہ نہ دو جا لوڑیں
ایوں مینوں سمجھ نہ چھوڑیں	دوہڑھیں مینوں ایوں جانی	رکھیا ہر ہر واری دا

اَتَذْكُرُ لَكِلَّةَ نَادِيَتِ سِرًّا اَلَمْ اَسْمَعْكَ فَاُطْلِبُنِي تَجِدُنِي

کیا تو یاد کرے گا رات کو مجھے پوشیدہ پکارے	کیا میں تیری بات نہیں سنتا پس میری طلب کر تو مجھے پالیکا
--	--

ادھی راتیں پہا بلائیں	تاں مینوں توں جب دے پائیں	سُن دا میں سبھناں دے جھیڑے
دور و عرضاں کر دے جیہڑے	یہا نام سنن تے رزون	جہاری قہاری دا

فَلَا يُنْجِيكَ يَا عَبْدِي سَوَائِي مِنْ الدَّيْرِ اِنْ فَاُطْلِبُنِي تَجِدُنِي

پس کوئی تجھے نجات نہیں دے سکتا ہے سوا	دورخانی آگ سے پس میری طلب کر تو مجھے پالیکا
---------------------------------------	---

میں ہی اٹھ بہشت بنائے	کر کے نقش نگار نکائے	مصحف دے وچہ خراں آیاں
لیسن کیتیاں جنہاں کمایاں	میں ہاں درجہ دیون والا	رازق لیل نہاری دا

اَهْلُ فِي الْخَلْقِ مَنْ يُعْطَى جَزِيلًا سَوَائِي كَيْسَ فَاُطْلِبُنِي تَجِدُنِي

کیا مخلوق میں ہے جو مال دیتا ہے	میرے سوا پس میری طلب کر تو مجھے پالیکا
---------------------------------	--

جیکوئی جن انسان ملک ہے	یا سورج یا چن فلک ہے	سب کچھ بخشش ہے جو میری
دھپاں بدل مینہ انہیری	ناہیں میں بن قدر کسی دا	جے دان کرے کر تاری دا

اَلْعُصْرُ غَافِرٌ لِلذَّنِّ غَيْرِي اَنَا الْغَفَّارُ فَاُطْلِبُنِي تَجِدُنِي

کیا تو جانتا ہے گناہ بخشنے والا میرے سوا | میں بخشنے والا ہوں پس میری طلب کرتو مجھے یا ایسا

میں ہن ہور نہ کوئی داتا | شاہ اس دا جس پہچھتا تا اس لوں ہور نہ کمی کافی
دیواں میں ٹوڑے شاہی | میں غفار قدیم ازل دا ہر ہر وار چستاری دا

وَالْكَرُمُ مَنْ يَتُوبُ إِلَى خَوْفًا | إِلَى الْإِكْرَامِ فَاطْلُبْنِي تَجِدُنِي

اور جو خوف سے میری طرف رجوع کرے اس کی تعظیم کر | میری ہی عزت ہے پس میری طلب کرتو مجھے یا ایسا

میں اس بخشاں جو من بجاوے | جو بریا لوں کچھوں تداوے میں جیٹھا کوئی نہ جاناں
مینوں جانے جو ستراناں | فضل کرم میں کول بہتیرا شوق وڈا کرتاری دا

وَالْكَرُمُ مَنْ أُرِيدُ فِي حِسَابِ | أَنَا لَوْ هَابَ فَاطْلُبْنِي تَجِدُنِي

اور تعظیم کر اس شخص کی جس کا میں حساب لینا چاہوں | میں بخشنے والا ہوں پس میری طلب کرتو مجھے یا ایسا

میں دیواں عاجز لوں شاہی | سن لے میری بے پرواہی بادشاہاں توں بھیکھ منگواں
منگتیاں لوں چا تخت بہاواں | بیل وجیہ الٹ پلٹ میں کر دا دھن حکم میری سرداری دا

سَأَغْفِرُ لِلْعَبَادِ وَلَا أَبَالِي | عَذَابُ الْحَشْرِ فَاطْلُبْنِي تَجِدُنِي

میں بخشوں گاہندوں کو اور مجھے کوئی پرواہ نہیں | کہ ان کے عذاب کی قیامت کے پس میری طلب کرتو مجھے یا ایسا

بھلکے روز قیامت والے ! ! | دساں گا بخشش دے چالے جو کچھ بندے اوگن مارے
فضل اڈیکن مار بیچارے | مذہب ملت نہیں کے دا صدق یقین پکاری دا

لَعَنَ رُبِّي وَلَا تَرْفُطُ مِثْلِي | وَلَسْتُ تَرَاهُ فَاطْلُبْنِي تَجِدُنِي

میری عزت کہ اور تو میرے مثل کسی کو نہ دیکھے گا | اور تو اس کو بھی نہیں پہچھتا پس میری طلب کرتو مجھے یا ایسا

مینوں جو کوئی پیارا خانے | اوہ ہے پیارا میرے بھانے میں ننگ رلدا لائق سنگاں
جیوں دیوا رلدا نال پنگاں | چچر توڑی تہ طالب ہوویں پردہ نہیں اتاری دا

لِيْ اَلَاكُمُ وَالنَّعْمَاءُ عَبْدِيْ اِلَى الْخَيْرَاتِ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدُنِيْ

میرے لئے ہیں اور نعمتیں اے میرے بندے طرف بھلائیوں کی پس میری طلب کر تو مجھے پائے گا

میں تک پہنچ کے دی تاہیں ہووے ہوو نہار کدا ہیں سب بخیں چنگی نعمت تیری پادے ہووے نعمت تیری رچکا کے سوئی پھل پادے آ یا نہ ہٹکاری دا

اِلَى الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا جَمِيْعًا اِلَى الْمَمْلُوْكَاتِ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدُنِيْ

چھوڑوے دُنیا کو اور جو کچھ ہے دُنیا میں سب کچھ ملکوت کی طرف آ جا پس میری طلب کر تو مجھے پائے گا

میرا عالم تے جگ سارا دُنیا دین جُیا میں پیا را جو کچھ دُنیا وے وجہ چاے میرے سبھے کم کماے کل فرشتے حوراں پریاں دان میری کنٹاری دا

اَلْاٰخِرَةُ مِنْ لَدُنْ اِسْمِكَ اَسْمٰى اَنَا الرَّحْمٰنُ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدُنِيْ

کیا تو جانتا ہے میرے نام جیسے کس کا نام ہے میں مہربان ہوں پس میری طلب کر تو مجھے پائے گا

ہے کتھے کوئی میرے جیہا یا میں وانگوں نام اوں میں رب رحیم قدیم الہی دہن میری سچی بادشاہی میں ہر کہے کم کماواں تتیاں واول ٹھاری دا

اَنَا اللّٰهُ الَّذِيْ لَا شَيْءٌ مِّثْلِيْ اَنَا الَّذِيْ اَنْ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدُنِيْ

میں وہ خدا ہوں کہ میری مثل کوئی چیز نہیں ہے میں احسان کرنے والا ہوں پس میری طلب کر تو مجھے پائے گا

میں لاں اللہ سچا والی تاہیں میں جیہا کوئی عالی جیکوئی میری شرکت ورے کافر کے ماری دا

اَنَا الْمَلِكُ الْمَمْلُوْكَ وَكُلُّ مُلْكٍ اِلَى الْمِيْرَاتِ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدُنِيْ

میں بادشاہ ہوں کا بادشاہ ہوں اور تمام ملک میری ورثہ ہے پس میری طلب کر تو مجھے پائے گا

میں ہاں بادشاہاں واسائیں	حافظ ناصر سبھیں جائیں	دونوں عالم ورثہ میری
خلقت میری جنگ چنگیری	سبھو ملک میرا میں والی	ملکاں دی سرداری
وَمَا أَفْنَى الدُّهُورِ وَقَبْلَ خَلْقِ	وَبَعْدَ الْمَوْتِ فَأُطْلِبُنِي تُجِدُنِي	
اور جس کو زمانہ فنا کرتا ہے اس کی پیدائش سے پہلے	اور مرنے کے پیچھے پس میری طلب کرتو مجھے پالیکا	
میں ہاں مارچاؤں والا !	میرا سوپ سدا متوالا	دو جا میرے جیہٹا ناہیں
اول آخر مینو چاہیں	جے توں لوڑیں مینوں بھیں	چاہ کریں دلداری دا
أَنَا الْوَهَّابُ يَا عَبْدِي سِرِّ لِي	وَأَوْفِ الْعَهْدِ فَأُطْلِبُنِي تُجِدُنِي	
میں بخشش کرنے والا ہوں اے بندے جلدی	اور میں وعدہ وفا کرنے والا ہوں پس میری طلب کرتو مجھے پالیکا	
جے چاہاں میں بخشاں جگ سارا	میں ہاں والی بخشنا را	جے کوئی چاہے میں بخشا میں
بخشاں مشرق مغرب تائیں !	پکا قول قرار سخن وچہ	میری پیت پیاری دا
أَنَا الْفَرْدُ الْمَدْبُورُ فَوْقَ عَرْشِ	بَلَا التَّكْلِيفِ فَأُطْلِبُنِي تُجِدُنِي	
میں اکیلا ہوں عرش کے اوپر تدبیر کرنے والا	کسی کی تکلیف کے سوا پس میری طلب کرتو مجھے پالیکا	
میں ہاں مالک نور خبلی	متک لکھن مار معلی	میں تقصیر سبھے بخشا میں
جے کوئی رورو کرے دعا میں	جے لوڑیں تاں بھیں مینوں	کم ہووے دلداری دا
أَنَا التَّارِبُ الَّذِي لَا ظِلْمَ عِنْدِي	وَأَسْتَاجُورُ فَأُطْلِبُنِي تُجِدُنِي	
میں وہ خدا ہوں کہ میرے پاس ظلم نہیں	اور میں ظلم نہیں کرتا پس میری طلب کرتو مجھے پالیکا	
نہ میں زور کے تے کروا !	نہ میں طالب ہرگز زور دا	مست است شراب وصل دا
جے کوئی کہے میرے جیہ جیل دا	عدل کراں گا روز قیامت	کم ہووے زور ناری دا
فَإِنِّي مِنْكَ قَرِيبٌ وَبَعْدُ	أَقْرَبُ الْقَوَسِ فَأُطْلِبُنِي تُجِدُنِي	

پس میں تجھے نہ نزدیک ہوں نہ دور ہوں	اس نیکوئی کمان کی پس میری طلب کرتے تھے یا لیگا
شاہ رگ نے دجہ جاہگہ میری	دیکھیں جے تہ طلب و دہیری جیوں کمان لقمے خم کھاوے
وہ نہ ولالہ تیں جھک جھک جاوے	اتنی و تھ بندے دجہ مینوں پر جاں تیرا لاری دا
أَحَبَّكَ كُلَّ وَقْتٍ وَجْهَ أَحْسَنُ	مِنْ أَلَطَافِ فَاطِمَتِ بْنِ مُحَمَّدٍ
میں تجھے ہر وقت دوست رکھتا ہوں اچھی طرح	مہر باتوں سے پس میری طلب کرتے تھے یا لیگا
ہر دم تینوں اپنا جاناں !	جاں توں رہیں عزیز ثاناں میرے باہجہ نہ طاقت تینوں
بن بن کے نہ دستیں مینوں	جاں میں نظر فضل دی کردا غم اندوہ و ساری دا !
خَلَقْتُ مُحَمَّدًا لَوْ شَاءَ قَدِيرٌ يَمَّا	لَهُ بُشِّرَ لَهُ فَاطِمَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ
میں نے حضرت محمد رسول اللہ کے نور کو قدیم پیدا کیا	اس لئے مبارک ہے پس میری طلب کرتے تھے یا لیگا
فوق خبری نت ہووے عالی	تام رسول محمد والی اس دی خاطر جھک بنایا
اہم نوں سجدہ کروا یا !	جس کیتے حکم نہ منیاں درد توں دھمکاری دا
وَلْيَشْفَعْ بِالْخَلْقِ لِيَوْمِ الْحَشْرِ	وَلْيَشْفَعْ فِيهِ فَاطِمَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ
اور وہ مخلوق کی شفاعت کرے گا قیامت کے روز	اور اس کی شفاعت قبول کی جائے گی پس میری طلب کرتے تھے یا لیگا
اگر وہ چھڑکاؤں والا	ہو کی تیر میرا امتوالا میں مٹاں گا اس دا کہیا
اے نوں ایہہ درجہ ڈھیا	چو فرمائے اوہ ہیں کرساں ضامن امت ساری دا
یارب مینوں اس فضل دی	تیرے روپ الوپ وصل دی ساں تھوں دور کریں غم سارے
ڈھٹا آن تیری سرکارے	دوہیں جہانی کوئی ناہیں میرا اوگن ماری دا
ڈھٹے نوں کی مار پٹا ناں	عاجز نوں کی پیا سکاں توں ہی کارج کرنے میرے
میں بھی آن دگا دور تیرے	فضل کریں توں عاجز اتے اکھیاں مجھ جی کتابے سرکاری دا

(ختم شدہ علی سہیانی)

اسناد قصیدہ ہائے

ترجمہ قصیدہ روحی۔ وقصیدہ غوثیہ منہ اسناد آواز شفاف قصیدہ متبرکہ حضرت غوث الثقلین
سید ابو محمد شاہ عبدالقادر جیلانی قدس سرہ العزیز کہ در حالت جذبہ لائے دہان در فتنان سفرایا
ہے۔ جو کہ بہت قایتیں رکھتا ہے۔

(۱) جو کوئی شخص ان قصیدوں کو ہمیشہ ہر روز گیارہ بار پڑھے گا۔ حق تعالیٰ کی بارگاہ میں مقبول
و محبوب ہو گا۔

(۲) جو ان قصیدوں پر مداومت کرے گا۔ حافظہ ابطع ہو گا۔

(۳) ان قصیدوں کے پڑھنے سے عربی علوم کا شوق زیادہ ہو گا۔ اور بہت لذت حاصل ہو گی۔

(۴) اگر کسی مہم یا مقصد کے واسطے پڑھے۔ تو ابھی چالیس روز پورے نہ ہوں گے تو اس کا
مقصد حاصل ہو جائے گا۔

(۵) جو شخص ان قصیدوں میں سے کسی ایک قصیدے کو اپنے پاس محفوظ رکھے گا اور ہر روز تین بار پڑھے گا
اور اگر نہ پڑھ سکتا ہو تو کسی سے پڑھوا ہو کر سنے گا۔ اور اپنے پاس سے جدا نہ کرے گا۔ اور اعتقاد درست
رکھے گا۔ اور صبح کو غور دیکھے گا تو حضرت غوث پاک بابرکات کی ذات کو خواب میں دیکھے گا اور
امرا کے نزدیک مقبول نظر ہو گا۔

(۶) ہر نیت کے واسطے اگر پڑھے گا۔ تو مقصود برآورے گا۔ لیکن اعتقاد درست رکھنا ضروری ہے

(۷) شروع کرنے سے پہلے اول روز قدرے کچھ شیرینی پڑھ کر حضرت غوث اعظم پاک کی ذات بابرکات
کی توجہ پر متوجہ ہو کر پڑھنا شروع کرے۔ انشاء اللہ العزیز اپنے مقصد کو پہنچے گا اول آخر و در شریف
مندرجہ ذیل گیارہ گیارہ بار پڑھے بعد قصیدوں کے پڑھنے کی تعداد جتنی کسی بزرگ نے اجازت دی ہو پڑھیں
اجازت کامل کی ضرورت شرط ہے و در شریف یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ مَعْدِنِ
الْجُودِ وَالْكَرَمِ مَنبَعِ الْعِلْمِ وَالْجَلَدِ وَالْحِكْمِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

قصیدہ روحی

مترجمہ منظوم پنجابی

مصنفہ درود علی شاہ قلندر قادری عفی عنہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

وَقَدْ مَنَّ بِالْتَّصْرِیْفِ فِیْ كُلِّ حَالٍ لِّیْ	شَهِدْتُ بِأَنَّ اللّٰهَ وَالِیُّ وَلَا یَبْدِیْ
اور اس نے احسان کیا ہے ساتھ درستی کے میری ہر حالت میں	میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ میری پشت کا والی ہے

دیوال تینوں میں گواہی ! ! اللہ مالک میری شاہی اس نے بہت احسان کمایا	ہر حالت و چہ ساتھ بنجایا کیتی اس درستی میری جو نیک فاعل کمالی و
---	---

سَقَا نِیْ زَبْنِیْ مِنْ کُلِّ وِسْ شَرَابِہ	وَأَسْکَرَنِیْ حَقْبًا فَهَمَّتْ لِیَسْکَرَنِیْ
میرے ذرا نے مجھے اپنے شراب کے پیارے پلائے ہیں	اور مجھے بے ہوش کیا کئی سال میں نے سبھا اپنی بیہوشی کو

دے تے اس شراب پیارے ! ! ڈاڈے لذتی مستی والے	کتنے سال بیہوش گزارے
اس مستی و چہے نظارے اپنے نشے خلائی اندر	ہو یا قرب الہی و

وَمَلَأَنِیْ بِکُلِّ وَجْہِ الْجَنّٰتِ مَحْشَا	وَكُلُّ مَلْؤٍ الدَّارِیْنِ رَعِیَّتِیْ
اور مالک کیا مجھے تمام بہشتوں کا اور وہ تو اس کے پیشینہ	اور جہاں کے تمام بادشاہ میری ہی رعیت ہیں

مینوں مالک رب بنایا | اٹھ بہشتان دے وچہ راسایا | اس دے گرد و پیش تمامی
جوراں غلمان کرن سلامی | شہنشاہ جو گل زمین دے | سب تے قبضہ پائی دا

وَقَدْ شَاءَ وَسْ مُلْكِي صَارِشْ قَاوَعِيَا | وَصِرَ لَهْ هَلْ الْكُونُ فَوْنَا بِرَحْمَتِي

اور میری بادشاہی کا تسلط تمام مشرق اور مغرب میں ہوا ہے | اور میں جہان والوں کے لئے ہوا فریادیں اپنی مہربانی سے

خامی میری قائم کیتی | مشرق مغرب دائم کیتی | گل دنیا دے کارن مینوں
حاکم کیتوں دساں تینوں | ہروی میں فریاد سنیندا | سب دا حاکم بنائی دا

وَفِي بَيْتِنَا ادْخُلْ تَرَا كَالْمِسْ دَائِرَا | عَلٰی سِرِّ الْاَقْطَا صَحَّتْ وَلَا يَتِي

اور ہمارے گھر میں داخل ہو تو دیکھے گا پیالے کا چلتا ہوا | تمام قطبوں پر میری ولایت صحیح ہو گئی

ہو داخل وچہ گھریں ساڈے | نہ ہو بیچیں دور دوراڈے | دیکھیں دور شرابیوں چلدا
پھرتوں طالب کیہڑی گل دا | قطب تماماں دا میں حاکم | والی ماں گل شاہی دا

اَنَا قَادِرُ الْوَقْتِ قُطْبًا مَبْجَلَا | وَلَا شَرِبُ الْعُشَاقِ اِلَّا بِقِيَّتِي

میں وقت کی قدر رکھنے والا ہوں قطب تعظیم کیا ہوا | اور عاشقوں نے پس خوردہ کے سوا کچھ نہیں پیا

میں ماں قدرت رکھن والا | قطب کیتا اس رب تعالیٰ | میرا دہیا سبھناں پیتا
نہ انکار کئے بھی کیتا | میں پر رب دی بخشش ہوئی | حصہ ہے پرواہی دا

رَفِغَتْ عَلٰی مَنْ يَدْعِي الْحُبَّ وَالْهَوٰی | تَطَوُّتُنِي الْاَفْلَاكُ فِي حَضْرَتِي

میں بلند ہوا ہوں اس شخص پر جو محبت اور عشق کا دعویٰ کرتا | آسمان میرے گرد طواف کرتے ہیں میرے حاضر ہونے کے وقت

مینوں اس بلند بنایا | ہر شخص جو ولی سدا یا | میرے تابع دار سدا وں
حکم کراں نہ عذر لیا وں | کرن طواف سدا چو فیرے | جدوں جلال دکھائی دا

لَحْمُ لَشَانِي فِي الْحَبِّ مِنْ قَبْلِ اَمِّ | وَقَرْنِي الْمَوْلٰی اَنْفَرَتْ بِدَوْلَتِي

اور کوئی ایسا منبر نہیں جس پر میرا خطبہ نہ ہوتا ہو	اور کوئی مسجد نہیں جس میں میرا کوع نہ ہوتا ہو
میرے منبر وچہ زمانے میں ہی کر کے کم نوازاں	خطبے میرے وچہ جہانے میریاں پڑھدے لوک نمازاں ہر جگہ میں شامل ہوندا دیکھاں حال لوکائی دا
هَرُيْدِي تَمَسَّكِي وَكُنْ لِي وَاقِعًا	أَنَا أَحْمَدُكَ فِي الدُّنْيَا وَلِيَوْمِ الْقِيَمَةِ
اے میرے مرید میرے ساتھ نیچے بار اور میرے ساتھ مضبوط نیچے	میں تیری حمایت کروں گا دنیا اور آخرت میں
وامن پڑ مریدا میرا وقت مصیبت تڑت پکاریں	ہر جگہ میں سنگی تیرا دلوں عقیدہ کہیں نہ ہاں
وَأَعْلَمُ بِمَوْجِ الْبَحْرِ وَحَصَى أَعْدَائِهِ	وَأَعْلَمُ بِرَمْلِ الْأَرْضِ كَمْ هِيَ رَمَلَتِي
اور میں دریائی موجوں کو جانتا ہوں اور ان کے عدد و نسل کا شمار کرتا ہوں	اور میں زمین کے ریت کے ذروں کو جانتا ہوں کہ کتنی ریت ہے
میں دریا زمین سے سارے لہراں موجاں میں بچھاناں	وگدے ہر دم کراں نظارے جتنی ریت زمین دی ساری
وَأَوْصِيَكُمْ بِالْقُدُّوسِ وَبِشَكْرِ	وَأَوْصِيَكُمْ بِطَمَاشِ الْوَالِدِ الْحَمِيدِ
اور میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں کہ تم شکر کے ساتھ نہ بیجو	اور میں تجھ کو وصیت کرتا ہوں میری رفتار پر چلنے کی
سنو مرید کہاں زبانی میں گفتوں دور نکالے جاؤ	مت کوئی ہو بیٹھو حقائق فخریوں منت انکار لیاؤ
وَمَا قُلْتُ هَذَا الْقَوْلَ فُخْرًا وَرَأْمًا	أُذِّنُ الْأَذْنَ حَتَّى يَغْرِفُونَ حَقِيقَتِي
اور میں یہ بات فخر سے نہیں کہتا اور بغض سے	مجھے اذن دیا گیا ہے تاکہ میری حقیقت کو پہچان لو
میں نہیں فخر نہ کہتا کوئی دس دس لوکاں توں ساری	میںوں دھروں اجازت ہوئی تاکہ میںوں تہیں پہچانوں
وَمَا قُلْتُ حَتَّى أَقْبَلَ لِي وَلَا تَخَفْ	لَا أَنَا وَلِيَ اللَّهِ فِي كُلِّ حَالَتِي
اور میں نے اس وقت یہ بات کی جس کے کہا گیا مت ڈرو	کیونکہ میں تو خدا کا ولی ہوں ہر حالت میں

محبت میں میرا لشکر و نما آدم علیہ السلام سے پہلے کا ہے	اور اللہ تعالیٰ نے مجھے قرب دیا اور میں قرب میں بڑھ گیا
اس دن مینوں رب بنایا	اے نہ بابا آدم آیا
ہوندا ہے سی فضل رہاناں	میں ساں وجہ محبت پہلوں
میں تان اس دم قرب لگاناں	غالب عشق الہی دا
اَنَا كُنْتُ فِي الْعَالِيَاءِ نُوْرٌ مُّحَمَّدٍ	بِمَكْنُونٍ عَلَيْهِ اللَّهُ قَبْلَ نَبِيِّنِي
میں بلندی میں تھا اور محمد رسول کا نور	اللہ کے علم میں پوشیدہ تھا میری نبوت سے پہلے
میری تدوں بلندی آہی	تیرے چھپا سائی !
ہر جگہ تے انعاماں کردا	نانے دا میں نور کھنڈا
ہر جا رکھ لائی دا	میں ساں تدوں کلاماں کردا
اَنَا كُنْتُ مَعَ اِدْرِيسَ كَمَا رَفَعِيَ الْعَالِي	وَأَسْلَمْتُ الْفِرْدَوْسَ احْسَنَ جَنَّتِي
میں ادریس علیہ السلام کے ساتھ تھا جب وہ آسمان پر چڑھا	اور میں نے اسے بہشت میں لے لیا اپنے اچھے بہشت میں
میں ساں نال ادریس پیارے	لیوس جتیں چل نظارے
متحقین جنت خاص دلوا یا	ہر جگہ تے یاری کیتی
جیونگر ساتھ نبھائی دا	میں ہی جنتاں وجہ و سایا
اَنَا كُنْتُ مَعَ نُوحٍ بِفُلْكِ اِذَا جَرَتْ	وَطُوفَانٍ حَفُظَتْهُ عَلَى الْكَفِّ رَاحَتِي
میں نوح علیہ السلام کے ساتھ تھا کشتی میں جب وہ جارہا تھا	اور میں نے طوفان کو روک لیا اپنی ہتھیلی پر
میں ہی نوح نبی دے تائیں	دیتاں وجہ طوفان پناہیں
میں تلی تے بیڑا دھریا	چھ مہینے کشتی تائیں
دیرا کیوں بچائی دا !	میں ہی نوح نبی دے تائیں
اَنَا كُنْتُ مَعَ اِبْرَاهِيْمَ فِي النَّارِ مُلْقِيًّا	وَمَا أَطْفَأَتْ النَّارُ اِلَّا بَعَثَلَتْنِي
میں ابراہیم علیہ السلام کے ساتھ تھا جب وہ آگ میں ڈال گئے	اور آگ نہ بجھی مگر میری پھونک سے
میں نال خلیل نبی دے !	جد قلوب آگے سبھی دے
میں چنچہ لوں جا سمجھا یا	نہ ساڑیں ایہ جدر سولاں
آگ وجہ جدوں کفاراں پالیا	کر گلزار دکھائی دا

أَنَا كُنْتُ مَعَ رُؤْيَا الَّذِي بِحُجْمِ مَشَاهِدِ وَمَا أَزَلَّ اللَّبِشُ إِلَّا بِفِتُونِي

میں اسماعیل علیہ السلام کے ساتھ قحاذ کی خواب کو بکیر رہا تھا اور دُنبہ نازل نہ ہوا مگر میرے فتنوں سے

اسمعیلؑ جدوں قربانی دُنبہ عرشوں بھیج کوٹایا ہوں لگا سی ذبح پھپھیا فی زم پھری نوں کیتا جا کے ہرگز داغ نہ لائی دا

أَنَا كُنْتُ مَعَ فِي حُزْنِ يُوسُفَ وَمَا جُتِمَعَ إِلَّا تَشَانِ إِلَّا بِرُكْنِي

اور میں یوسف علیہ السلام کے غم میں شریک تھا اور دونوں کی ملاقات میری ہی برکت سے ہوئی

میں یوسفؑ دی کیتی یاری ہر منزل وچہ کتنی واری نال زلیخا میل کرایا پھر مصر دے تخت بٹھایا پیو پتر پھر لمے وچھنے دھوتا داغ جدائی دا

أَنَا كُنْتُ مَعَ أَيُّوبَ فِي زَمَنِ الْبَلَاءِ وَمَا بَرَعْتُ بِلَوَاهِ إِلَّا بِدَعْوَتِي

میں تکلیف کے زمانہ میں ایوب علیہ السلام کے ساتھ تھا اور اس کی تکلیف میری ہی دعا سے دور ہوئی

میں سائل نال ایوبؑ پیغمبرؐ اس دی ایڈ مصیبت اندر میں پھر وچ حمایت کیتی بدن اوہدے نوں کیڑے کھاوے چھڑکے بارے بھی نس جاوے میں پھر یا ستھ شفا فی دا

وَعَصَاهُ مِثْلُ مِثْلِ عَصَايَ اسْتَدْرَا وَمَا عَصَاهُ إِلَّا عَصَايَ وَسَدَدِي

اور موسیٰ علیہ السلام کا عصا میرے عصا کی طرح تھا اور میرا ہی بھروسہ تھا اور اس کا عصا میرا ہی عصا تھا اور میرا ہی بھروسہ تھا

میں موسیٰؑ واسطی ہو یا ہے سی جدوں میدان کھلویا جاوے جاں فرعون چلاوے عاصا میرا ہی کم آوے میں ہی عاصا دتا اس نوں ہر ویلے کم آئی دا

أَنَا كُنْتُ مَعَ عِيسَى فِي الْمَهْدِ نَاطِقًا وَأَعْطَيْتُ دَاوُدَ هَلَاوَةَ لِعَمَّتِي

میں عیسیٰ علیہ السلام کے ساتھ پناہ گزین میں بول رہا تھا اور میں نے داؤدؑ کو اپنی نعمت سے شیرینی دی

میں سہاں عیسیٰ نال پیارے	ہوئے گودیہودی سارے	عیسے نوں سی میں سکھایا
وچہ پنگھوڑے بول سنایا	خوش آواز داؤد نبی دے	دیشان خدائی دا
أَنَا أَوَّلُ الْقَدَمِ فِي عِلْمِ خَالِقِي	أَنَا آخِرُ الْمَبْعُوثِ سِرِّ مَدِينَتِي	
میں فرشتوں سے پہلے تھا اپنے خدا کے علم سے	میں آخر اٹھایا جاؤنگا	اپنی بقا میں
قدیاں بھتیں پہلے آیا	آخر جرم زمانے پایا	کیتی رب نے کرم نوازی
یارہواں حصہ سرفرازی	اپنے خاص خوانے وچوں	بخشیا بے پرواہی دا
وَمَنْ قَبْلَ قَبْلِ الْآنِ فِي دَجِّ الْعُلَى	مَقِيمًا فِي الْفِرْدَوْسِ مَسْبُوعَ كَلِمَتِي	
اور بلند ی کے درجوں میں مجھے کون بڑھ سکتا ہے	مقیم تھا پنج بہشت کے	اپنی کلام کو سن رہا تھا
دُنیا دے وچہ نظر دوڑائیں	کوئی نہ شان میرے دا پائیں	ہر ویلے مختاری میری
نت سناں میں نزاری تیری	وچہ بہشتاں میں رنت جاواں	راز مینوں سمجھائی دا
لَظَهَرْتُ إِلَى الدُّنْيَا جَمِيعًا وَجَدْتُهَا	كَخَزَاةٍ فِي وَسْطِ كَفِّي رَاحَتِي	
میں نے تمام دنیا کو دیکھا اور اس کو پایا	راہی کی طرح جو میری ہتھیلی میں ہو	
مینوں بخشی رب کسالی !	دیکھی دُنیا دُسن والی	مینوں نظر آیا جگ سارا !
جیوں راہی دا دانہ یارا	تلی اوتے جیوں رکھیا ہویا	عالم گل دسائی دا
وَأَعْطَانِي الرَّحْمَنُ فِي غَيْبِ عَالَمِهِ	ثَمَانِينَ عِلْمًا غَيْرَ عِلْمِ حَقِيقَتِي	
اور اللہ تعالیٰ نے مجھے اپنے عین کے علم سے علم دیا	اسی علوم اپنی حقیقت کے علم سے علاوہ	
مینوں علم خزانے سارے	بخشش کیتے بخشہارے	انہی علم خزانے والے
غیبوں کیتے رب حوالے	میں ہاں حاکم غیب کچھاناں	ہیں واقف ہر جانی دا
وَلَا مَنَبْرَ الْأَوَّلَىٰ فِيهِ خُطْبَةٌ	وَلَا مَسْجِدَ الْأَوَّلَىٰ فِيهِ رُكْعَتِي	

میں اس ویلے حکم سنایا	جاں ایسہ حکم اللہ فرمایا	نہ ڈر آکھ مجھ بپاے
تابع ولی تباؤے سارے	ہر حالت وجہ غوث سداویں	فکر نہ کرنا چاہی دا
وَلَدَتْنِي زَهْرَاءُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ	وَأَبِي أَمِيرُ الْخَيْلِ دَاوُدُ بْنُ كَتِي	
اور میری والدہ فاطمہ الزہرا دختر حضرت محمد رسول اللہ	اور میرا باپ امیر گزہ ہے میری برکت ہمیشہ رہے گی	
فاطمہ پاک بچی دی جانی	زہرا میری دادی آئی	جہد رصفہ دادا میرا !
کل دنیا بھیس شان اوچیرا	میری جد مہارک عالی	ہر نون تحفہ شاہی دا
وَجَدَنِي رَسُولُ اللَّهِ طَهُرَ مُحَمَّدٍ	أَنَا عَبْدُ الْقَادِرِ شَيْخُ كُلِّ طَرِيقَتِي	
اور میرے نانے رسول پاک ہیں جن کی شان میں ملا اللہ اور کپا نام	میں عبد القادر ہوں تمام طریقوں کا شیخ ہوں	
نانا پاک رسول محمد	وچہ درگاہ مقبول محمد	ظہ شان جنہاں دے آیا
میں ہاں عبد القادر آیا	کل و بیاں بھیس شان اوچیری	میں خاصہ درگاہی دا
هَرِيْدِي تَمَسَّكَ وَكُنْ بِي وَالْفَقَا	قَدَمِي هَذِهِ عَلَى رَقَبَتِي كُلِّ لَبَّتِي	
میرے مرید میرے ساتھ میں مضبوطی کے سچے مار	میرا یہ قدم تمام ولیوں کی گردن پر ہے	
پکڑ مرید طریقہ میرا	میں ہی ہر جا حامی تیرا	کر مضبوط پھڑپھڑ میں تائیں
مینوں ہرگز چھوڑ نہ جائیں	کل ولیاں تے قدم اسادہ	میں حاکم ہر جانی دا
عبد القادر کرم کساویں	میں عاجز نوں چھوڑ نہ جاویں	میں ہاں اولنگہار نکارا
تیں بن میرا کون سہارا	اوگن دیکھ نہ جھڑکیں مینوں	درد نہ دھڑکائی دا

ختم شد نصیب شدہ روحی مع مترجم پنجابی منظوم

قصیدہ غوثیہ مترجم منظوم پنجابی

مصنف: درو علی شاہ قلندر قادری

درود شریف: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ مَعْدَنَ الْجُودِ وَالْكَرَمِ
مَنْبِغَ الْعِلْمِ وَالْحِلْمِ وَالْحِكْمِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ط

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یا ۵۰۰ بار
۱۱ سو بار تیار فرمادے۔ شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سَقَانِیْ لِحُبِّ کَاسَاتِ الْوِصَالِ فَقُلْتُ لِحُمْرَتِیْ مَخْوِیْ تَعَالِ

مجھے محبت نے وصل کے جام پلائے پس میں نے اپنے سکر کو کہا کہ میری طرف آ جا

وئے ساقی جام وصل دے جیڑے آہے کھرے اصل دے پی کے میں ہو یا مستانہ
تاں پھر گایا ایہ ترانہ کہیا خمرنوں میں دل آویں توں ہیں جام وصالی دا

سَعَتِ وَمَشَتْ لِحْوِیْ فِیْ کَامُوسِ فِہِمَتْ لِبِسْکَرَتِیْ بَیْنِ الْمَوَالِ

۱۱۰۰-۱۱۰۱
نہڑے ہوئے چل کر میری طرف جام لے کر آئی پس میں نے اپنے سکر کو اپنے غلاموں میں سمجھا

دوڑیا مست پیلا آیا میں اس نوں پھر منہ تنگ لایا تاں اس نئے خاری تائیں
کیتیاں یاراں دل تگا میں ہر اک توں ادھ جام پلایا اپنے قرب کمالی دا

فَقُلْتُ لِسَائِرِ الْأَقْطَابِ لَمَّا
بِحَالِي وَادْخُلُوا أَنْتُمْ رِجَالِ

پس میں نے تمام کو کہا کہ آؤ میرے حال کو دیکھو اور تم داخل ہو میرے غلاموں میں

پھر قطبوں نے رت بلایا نشہ تو حید انہاں درتایا آؤ دیکھو حال اسدا
بیشو تاہیں دور دوراؤ داخل ہو کے مجلس میری دیکھو حال رجالی دا

وَهُمْ وَأَشْرَبُوا أَنْتُمْ حُبُّو دُرِّي
فَسَانِي الْقَوْمِ بِالْوَانِي الْمَلَالِ

اور قصد کرو اور پیو کہ تم میرا شکر ہو پس قوم کا سردار بہت ملال میں تھا

پھر کہیا میں جلدی آؤ جو ٹھا میرا پیو پلاؤ بن جاؤ میرے شکر سے
دیکھو باطن وچہ نظارے ہے کی شان اسانوں دھڑیا نہیں ایہ وقت ملالی دا

ثُمَّ فَضَلَنِي مِنْ بَعْدِ سُكْرِي
وَلَا تِلْمَ عَلَوِي وَاتِّصَالِ

تم نے میرا جو ٹھا پیا سکر کے بعد اور میری بلندی اور میرے وصل کو نہ پہنچ سکے

بھادیں جو ٹھا اسان پلا یا تاں بھی رتبہ نہیں ایہ پایا چہڑا رتبہ میرا عالی
میںوں بخشی رب کمالی اوتھے ہر گونہ پہنچ نہ سکے شان میرا لاؤ بالی دا

مَقَامُكُمْ عَلَى الْجَمْعَاءِ لَكِنْ
مَقَامِي فَوْقَكُمْ أَمَّا زَالِ عَالِ

تم سب کا مقام بلند ہے اور لیکن میرا مقام تم میں ہمیشہ فوقیت میں رہا

بھادیں وچہ ولایت سارے اڈوے کروے قدر نظارے قباں مقام بلند پایا
میرا رتبہ دودھ کر آیا میں ہاں بہت فوقیت والا قدر میرا ہے عالی دا

أَنَا فِي حَضْرَةِ التَّقَرُّبِ وَهَكَذَا
لَيْسَ فَنِي وَحَبِيبِي ذُو الْجَلَالِ

میں قرب کی بارگاہ میں اکیلا ہوں میرے لئے قصرت کرنا اور کافی ہے مجھے اللہ پاک

میں اندر درگاہ الہی	اپنی قرب قریبی پائی	اس درگاہے میں یگانہ
صرف اکلا ہاں مستانہ	میں نصرت کافی جاناں	فضل جو ذوالجلالی دا
اَنَا لِبَازِيٍّ أَشْهَبُ كُلِّ شَيْخٍ	وَمَنْ ذَا فِي الرِّجَالِ أُعْطِيَ مِثَالِ	
میں سفید بازہوں سب مشائخ کا	اور کون ہے مردوں میں میری مثل دیا گیا	
مینوں تیں شہباز چھاؤں	کل دلیاں تھیں جابر بیاؤں	میں غالب ہر اتے غالب
علم وحدت دامیرا طالب	کوئی نہ جیسا میرے جیسا	صاحب شان مثالی دا
كَسَانِي خُلْعَةً بَطْرًا زَعَنِي	وَتَوَجَّعْنِي بِتَجَانِ الْكَمَالِ	
مجھے اللہ نے بنایا ارادت نقش کے ساتھ	اور مجھے اپنی توجہ سے پہنایا مال کا تاج	
مینوں سب قدیر تعالیٰ	ذات تاج مروت والا	میرا رتبہ شان و دلیا
دو جگہ میں وڈایا	ہور کے نوں پایہ نہ لیا	رتبہ ایڈ کمالی دا
وَاطْلَعْنِي عَلَى سِرِّ قَدِيمٍ	وَقَلَّدَنِي وَأَعْطَانِي سُؤَالَ	
اور مجھے راز قدیم کا واقف کیا	اور مجھے ہنسی پہنائی میری مانگی بات مجھے دیدی	
میرے اتے کرم کما کے	اپنے راز قدیم دکھا کے	ہر کس حالوں واقف کیتا
ساغر بحر وحدت دا پیتا	جو سنگیا اودہ و تائینوں	درجہ لاؤ بالی دا
فَوَلَّانِي عَلَى الْأَقْطَابِ جَمْعًا	فَحَكَمَنِي نَافِذًا فِي كُلِّ حَالٍ	
اور مجھے تمام قطبوں پر مسلط کیا	پس میرا حکم ہر حالت میں جاری ہے	
قطبان و لیاں اتے تمام	میرا وجہا آن دماں !	مینوں حاکم رب بنایا
ہر ولی تے حکم چلا یا !	حکم میرا حالت چلدا !	حالی اتے جمائی دا
وَلَوْ أَلْقَيْتُ سِرِّي فِي مِحْجَرٍ	لَصَارَ الْكُلُّ عَوْرًا فِي الزَّوَالِ	

اور اگر میں اپنا سر از سر پاؤں پر ڈال دوں | سب کے سب قصر میں گڑ جائیں

جے میں سر اسرار میں تائیں | دریاواں دے اُتے پائیں | نال جلالت نظر جے پاواں
یا لئی وجہ زمین و محساواں | قطرہ بوند نہ بچے تینوں | مار یا قہر زواں

وَلَوْ اَلْقَيْتُ سِرِّي فِي جِبَالٍ | لَكُنْتُ وَاحْطَفْتُ مِنْ سِرِّهَا

اور اگر میں اپنا سر پہاڑوں پر ڈال دوں | ٹکڑے ہو کر ریت میں مل جائیں۔

جے جلال پہاڑیں پاواں ! | کر کے ریت تمام اڑاواں | جہان جہاں نہ ہرگز میری
نہ لہو کھن ایڈ دلیری | پتھر پتھر کنین میرے کولوں | نگہ سے فضل بھالی دا

وَلَوْ اَلْقَيْتُ سِرِّي فَوْقَ نَارٍ | لَخِمْتُ وَاحْطَفْتُ مِنْ سِرِّهَا

اور اگر میں اپنا سر آگ پر ڈال دوں | بجھ جائے اور میرے حال کی پوشیدہ کرے

جے میں نظر آتش تے پاواں | فدا بلدی آگ بھاواں | بھاویں دوزخ دے بھر کاوے
ٹھنڈے دیکھ ہوں اوہ سارے | دوزخ نٹن مرید نہ ساڈے | جو واقف سر حالی دا

وَلَوْ اَلْقَيْتُ سِرِّي فَوْقَ مَيْتٍ | لَتَقَامَ لِقَدْرَةِ الْمُؤْمِنِ تَعَالٰی

اور اگر میں اپنا سر مردہ شخص پر ڈالوں | تو وہ اٹھ کھڑا ہو اللہ تعالیٰ کی قدرت کے ساتھ

جے میں قبرستانے جاواں | اپنا حال انہاں تے پاواں | اٹھ قبر ان تھیں مروے نس
دندے ہو کے کھڑ کھڑ ہنس | نہ مڑ موت انہاں نوں آوے | ہووے فضل تعالیٰ دا

وَمَا مِنْهَا شَهْوَرٌ اَوْ دَهْوَرٌ | تَمْرٌ وَتَنْقِضِيْ اِلَّا اَتَالِ

اور اس کے مہینے اور زمانے | گزریں اور مگر میرے پاس آجائیں

جدوں مہینے اتے زمانے | آؤندے آؤن دچہ جہانے | پہلوں اوہ میرے ول آؤن
پھر زمانے ملکیں جاؤن | کاہنوں بحث کریں توں منکر | نہیں محرم اس تھالی دا

وَيُخَبِّرُنِي بِمَا بَأْسُنِي وَيَجْعَلُنِي
وَتُعَلِّمُنِي فَأَقْصِرُ عَنْ جِدَالِي

اور مجھے خبر دیں جو کچھ آنے والی بات ہو جاری ہے اور مجھے جتلاؤں اور تبتلاؤں جھگڑے سے باز آجائے

جو کچھ گزرتا ہے وہ جہاں سے
توں کیوں جھگڑا کریں وہ جگہ سے
نال میرے اودھ کر دے گویا
میںوں دوسرے آن زمانے جو کچھ ہو سی جو کچھ ہو یا

مُرِيدِيهِمْ وَطِبُّوا شَطْمُوعِي
وَأَفْعَلْ مَا تَشَاءُ فَإِلَّا سَمْعًا

اے میرے مرید ارادہ کر اور خوش ہو مجھ سے اور کہہ جو تو چاہے پس میرا نام بلند ہے

اے مرید میرے متوالے
سدا بلندی بخشی میںوں
کریں ارادے ہو خوش حالے
اتم اعظم ہے نام اسدا
جو کچھ چاہیں میںی تینوں
بخشیا ذوالجملانی دا

مُرِيدِي لَا تَخَفُ اللَّهُ رَبِّي
عَطَانِي رِفْعَةً نَزَلْتُ الْمُنَا

اے مرید مت ڈر اللہ تعالیٰ میرا رب ہے مجھے بلندی دی میں اپنی مراد کو پہنچ گیا

اے مرید نہ ڈر کھاویں
دقی اس مراد پسندی
رب اپنے دل نظر دیں میںوں
جو ملکیں اودھ دیں تینوں
میںوں بخشی اس بلندی
درجہ قرب منالی دا

طَبُوعِي فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ كُنْتُ
وَشَاءُ وَسِ السَّعَادَةِ قَدْ بَدَأَ

میرے تقارے آسمان میں اور زمین میں ہو رہے ہیں اور نیک بخشی کے بھید مجھ پر ظاہر ہو گئے

نام میرے دے سدا تقارے
طالب میرے گھر گھر گھر دے
وجدے ہیں آسمانی سارے
غیب خزانے میرے سارے
وچ زمین دے دیکھے وجدے
مالک میں امیرانی دا

بِلَاءِ اللَّهِ مُلْكِي تَحْتَ حُكْمِي
وَوَقْتِي قَبْلَ قَلْبِي قَدْ صَفَا

خدا کے ظہر میرا ملک ہے میرے حکم کے ماتحت اور میرا وقت میرے دل سے پہلے میرے لئے صاف ہو گیا

جیہڑے شہر خدا دے سارے	مینوں بخشے بخشہ سارے	حکم میرے دے تحت تیری	صیقل اتے صقلی دا
مینوں رب کیتا الہامی	روشن ہو گیا سینہ میرا	لَظَرْتُ إِلَى بِلَادِ اللَّهِ مُلْكِي	خَزَنَاتِهِ عَلَى حُكْمِ الصَّالِحِينَ
میں نے خدا کے شہروں کو دیکھا جو میرا ملک ہے	راہی کے دانوں کی طرح بکھرے ہوئے ہیں	میں نے علم پڑھا حتیٰ کہ میں قطب ہو گیا	اور میں سعادت مندی کو پہنچا اللہ تعالیٰ کی طرف سے
میں جد کیتی نظر او چیری	پائی گل شہراں ول پھیری	در علم وحدت دا پڑھیا	رتبہ ملیا شاہ شاماں دا
جس دم میرا پیار پر چھاواں	واگ راہی دے دانے سارے	ہر جگہ تے حکم چلا ندا	رب میرے دے دیا یا مینوں
دَسْتُ الْعِلْمِ حَتَّى صِرْتُ قُطْبًا	وَنِلْتُ السَّعَادَةَ مِنْ مَوْلَى الْمَوَالِ	رَجَائِي فِي هَوَا جِرْهِمْ صَبِيًا	وَفِي ظِلِّ النَّبِيِّ كَاللَّامِلِ
میرے غلاموں میں سے جو میں ان کے سینے سے رہا ہوں	اور وہ اندھیری راتوں میں موتیوں کی طرح چمکتے ہیں	میرے جو مرید سدا و ن	روزے رکھن پڑھن پڑھا و ن
موتیاں وانگوں چاک جو فیری	رہ پدواہ کے دی رکھن	لگا عشق جمالی دا	بکھیر جا کے رات انہیری
وَكُلُّ وَلِيٍّ أَلَهُ قَدَمُهُ وَإِنِّي	عَلَى قَدَمِ النَّبِيِّ بَدْرُ الْكَمَالِ	اور ہر ایک ولی کا قدم ہے تحقیق میں	رسول پاک کے قدم پر بلندی کے چاند میں
ہر اک ولی زمانے ندا	اپنے مرشد دا ہے بندہ !	امرمن تاں ہوئے فیقی	میں ہاں طالب پاک بنی دا
نَبِيِّ هَاشِمِيٍّ مَكِّيٍّ وَحِجَازِيٍّ	وَعَالِي جَدِّي بِهِ فِي ذَوِ الْجَلَالِ	نَبِيِّ هَاشِمِيٍّ مَكِّيٍّ وَحِجَازِيٍّ	وَعَالِي جَدِّي بِهِ فِي ذَوِ الْجَلَالِ

اور میرا نسب ان کی وجہ سے بلند ہے	بنی ہاشمی مکی اور حجازی
اوہ ہے جد مبارک میری ہو یا فضل تعالیٰ وا	بنی محمد کے وا لا تجس بخش میری شان اجیری حجازی کمالا انہا ندے میں پر
وَمَنْ فِي الْعِلْمِ وَالنَّصْرِ لِحَالِ	فَمَنْ فِي أَوْلِيَاءِ اللَّهِ مِثْلِي
اور کون ہے علم میں اور نصرت میں میرے جیسا	پس کون ہے خدا کے اولیاء میں میرے جیسا
کس نون ایڈ بلند ی بونی کرواقف ہر حالی وا	جس دامیرے وانگ ارادہ جتنے مینوں رب پہنچا یا کیہڑا ہے اوہ ولی خدا وا
عَنْهُمْ قَاتِلٌ عِنْدَ الْقِتَالِ	هَرِيدَتِي لَا تَخَفُ وَأَعِشْ فَإِنِّي
ارادہ کرنے والا ہوں قتل کرنے والا ہوں جگاہ میں	اے میرے مرید دشمن سے نہ ڈر پس تحقیق میں
بشمن بخش توں خوف نہ کھاویں دیکھیں جنگ قتالی وا	میرا ام کماوان وائے تیرے دشمن قتل کریاں اے میرے مرید متو اے
وَأَعْلَاهِي عَلَى رَأْسِ الْجِبَالِ	أَنَا الْجَبَلُ مُحَمَّدٌ الدِّينُ اسْمِي
اور میرے جھنڈے پہاڑوں کی چوٹی پر ہیں	میں گیلاتی ہوں میرا نام محمدی الدین ہے
ہاں مشہور میں پیر گیلانی دس دے شان کمالی وا	محمدی الدین جو میں سداواں پہاڑوں جھلے دس دے میں ہوں تینوں نام بننا وا
وَأَقْدَاهِي عَلَى عُنُقِ الرِّجَالِ	أَلْحَسَنِي وَالْمُخَذَّعُ مَقَامِي
اور میرے قدم مردوں کی گردنوں پر ہیں	میں حسنی ہوں اور مخذع میرا مقام ہے
مخذع ہک مقام اساڈا پاکے طریق رزالی وا	میں لولاد حسن دی بھائی کل ویاں تے قدم اساڈا اس وجہ ہرگز شک دکائی جو انکار کرے مر جاوے !

وَعَبْدُ الْقَادِرِ الْمَشْهُورِ اسْمٰی وَجَدِّی صَاحِبِ الْعِیْنِ الْکَمَالِ

اور میرا نام عبد القادر مشہور ہے اور میرا تانا صاحب کمال بزرگی کے مالک ہیں

عبد القادر نام سداواں جگہ لبتی شہر گراواں تانک دادک دونوں میرے
عالمی شان بلند آجیرے کوئی نہیں ہو رہا نہ اندے ورگا دس دا شان کمالی دا

ختم شد قضیدہ غوثیہ شریف

۱۳۷۷ھ مطابق ۱۹۵۷ء عیسوی

قضیدہ ثانیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو مہربان ہے نہایت رحم والا ہے۔

مَا فِي الصَّبَابَةِ مِنْ هَلٍ مُّسْتَعْتَبٍ الْاَوَّلَىٰ فِيهِ الْاَكْذُ وَالْاَطِيبُ

عشق میں ایسا نہیں چشمہ شیریں کہیں جس سے لذت اور نفاست میں مرا بڑھ کر نہیں

عشق تو حیدی چشمہ بھریا شیریں لذت تھیں کردا ہریا بہت لذیذ نفاست والا
کتیا لیر ظہور او جالا میں تانک اس چشمہ سندا بخشیا ہو یا باری دا

اَوْفَى الْوَصَالِ مَكَانَتُهُ الْاَوْفَى مَنَازِلَتِي وَطَالِبِ اقْرَبِ

اصل میں ایسا نہیں ہے خاص کوئی مرتبہ عز و قربت میں نہیں جس سے مرا بڑھتا ہوا

وصل اندر میں یار یگانہ میرا رستے سدا پیمائے قرب قریبی حاصل ملتوں
ایہ نہیں رتبہ ہو رکے نول جو کچھ میں پر بخشش ہوئی رتبہ ملایا یاری دا

وَكَبَّتْ لِي الْيَامَ رُوْنِقَ صَفْوَهَا وَجَلَّتْ مَنَا هَمَّهَا وَطَلِبَ الْمُسْتَرْبِ

بخشی ہے رونق صفائی کی مجھے آیام نے چنے میٹھے ہو گئے گھاٹ سب تھرے ہوئے

ایسی رونق اتنے صفائی بخشی مینوں ذات خدا کی چنے میٹھے ہو گئے سارے
کولوں میرے اکس نظر سے گھاٹ ہوئے سب تھرے ایسے جو ٹکر نیر ستاری دا

وَعَدَوْتُ مَخْطُوبًا لِكُلِّ كَرِيْمَةٍ لَا تَهْتَدِي فِيهَا الْبَلْبُ فَيُخْطَبُ

ہو گیا سب مطلوب ہر ایک بزرگی کا یہاں جس بزرگی کو کوئی دانا نہ پاوے بے گماں

خادم میرے ولی سداون ! لوک اینہاں مطلوب بناون ہر ہر طرف خلقت آوے
کول بزرگاں ہر کوئی جاوے خادم خدمت کرن ہزاراں لڑ لہ ٹیکو کاری دا

أَنَا مِنَ الرِّجَالِ لَا يَخْطِفُ جَلِيْسُهُمْ رَبُّ الزَّكَّانِ وَلَا يَرِي يَرْهَبُ

میں ہوں اُن مردوں میں جن کا ہم نشین ڈرتا نہیں گردش آیام سے ہرگز نہ ڈر دیکھے کہیں

میں ہاں مرداں دیوچہ خاصا بہت دلیر تے بے وسواسا مجلس میری نال انہاندے
اچے رتے ہیں جنہاندے ! گردش دیاں ایاماں کولوں کہیں نہ خوف چناری دا

تَوَدُّ لَهْمُ فِي كُلِّ حِدٍ رَتْبَةً عُلُوِّيَّةً وَبِئْسَ جَلِيْسٌ مَرَكَبٌ

ہر شرف میں ساتھیوں کا ہے میرے رتبہ بلند ان کو ہر لشکر میں ملتی ہے سواری دل پسند

ہر رتے وچہ ساتھی میرے ! رکھدے اپنا شان اوچھیرے ہر لشکر وچہ ہے سوار ہی
ملدی دل پسند سواری کوئی نہیں سو راہناندے جیسا قابل کار سواری دا

أَنَا بَلْبٌ لَا زَوْجَ أَمْلَأُ دَهْرًا أَرَادَنِي الْعُلْيَا يَا زَكَّ شَهَبٌ

میں بلبل باغ مسرت ہوں درختوں کو بھروسے عقل کو حکمت سے اڑاری ہیں میں اونچا ہوں

بیل ہاں میں اس چمن دی	جو گلزار ہے ملک عدن دی	حکمت نال اٹاری میری
واگ شہباز اٹوڑا رانچیری	عقل میرے تھیں کوئی نہ ڈرا	پھول خلقت ساری دا
اَصْبَحْتُ حَيَّةً فِي الْحَبِّ تَحْتَ شَيْئَةٍ	طَوَّعَا وَمَهْمَا مَنَّةٌ لَا يَخْرُبُ	
میں مجبت کے سبھی لشکر میری مرضی تلے	ہوں نہ غائب جب بلاؤں آئیں سارے دوسرے	
لشکر میرے ولی مقامی	میری مرضی وچہ مقامی	جس ویلے میں حکم سداواں
حاضر ہوں ہر ہر مقامی	نہ انکار کرید ا کوئی	سدا جوں بھی ماری دا
اَصْبَحْتُ لَا أَمَلًا وَلَا أُمْنِيَةً	أَجُولُ وَلَا مَوْعِدَةً أَتَرَقَّبُ	
ہوں میں نہ جس کی کوئی امید ہے نہ آرزو	اور نہ وعدہ ہے کوئی جس کی ہو مجھے جستجو	
نہ آرزواں نہ امیدیں	نہ کوئی وعدے نہ تاکیدیں	نہ کوئی خواہش عزت جنت
نہ میں طالب دولت حشمت	ہر خواہش تھیں پاک سداواں	واقف سر اسرار ہی دا
هَازِلْتُ أَرْعَمَ فِي مَبَادِينِ الرِّضَا	حَتَّى بَلَغْتُ مَكَانَهُ لَا تَوْهَبُ	
میں راجتا سدا یاں تک بمیدان رضا	کوئی کب پہنچے وہاں وہ مرتبہ میرا ہوا	
میں میدان رضا الہی	جس دا انت شمار نہ کالی	امروں باہر قدم نہ چایا
تاں ایہ رتبہ رب تھیں پایا	ہو کہیں اس رتبے والا	جو محبوب غفاری دا
أَضْحَى الزَّمَانُ كَحَلَّةٍ مَرْقُومَةٍ	تَرَهُوْا وَنَحْنُ لَهُ الطَّرَازُ الْمَذْهَبُ	
ہے زمانہ چمکے ہے چادر منقش جس طرح	میں سنہری نقش ہوں اس کا سمجھو یہ اس طرح	
چمکے سارا پیا زمانہ	وانگ منقش چادر جاناں	میں سنہری نقش کچھا لڑن
چمکان وانگ سونے کے جانون	کڑیاں لاث لڑائی جس دم	ملک سارا چمکاری دا
أَقْلَتْ شَمْسُ الْأَوَّلِينَ وَشَمْسُ	أَبْدَا عَلَى فَلَكَ الْعُلَى لَا تَغُشُّ بَ	

جتنے پہلے ہو گئے سب کے گئے سورج ہیں ڈوب

میرا چرخ باندی پر نہ ہو سورج عذاب

پہلوں پر ہو گئے ہزاراں	اج نہ ہرگز خبراں ساراں	میرا سورج سدا نورانی
نہ کدہا نہ ڈبسی جانی	ہر ہر ویلے شان سوایا	غوث غوث پکاری دا
یا سرکار میری بخداوی ! !	میں عاجزاں منت فریادی	میرا کوئی نہیں محرم جانی
با جموں حضرت غوث جیلانی	ہر ہر ویلے آسرا تیرا	دس دتیرے بھکاری دا

ختم شد قصیدہ ثانیہ

اسناد سورۃ الفیل

(۱) جو شخص جمعہ کی رات کو مندرجہ ذیل کلمات کو اکیس بار پڑھ کر شیرینی پر دم کرے جس کسی کو کھلایگا۔ تہ اس کا محبوب بن جائے گا۔

(۲) دل بھگی کے لئے ایک سو نیسٹ بار پڑھ کر فکر پر دم کرے جس کو کھلایگا اس کو جو کچھ کہے گا وہ مقبول کریگا۔

(۳) اگر اس کو چالیس بار پڑھ کر پانی پر دم کرے اپنے منہ کو دھوئے گا وہ مقبول خاص و عام ہوگا۔

(۴) اگر کوئی ستر بار پڑھ کر دم کرے اس ستر کو آٹھویں میں لگا دے پھر دیکھنے والا اس کا مطیع فرمانبردار ہو جائیگا

(۵) اگر موم کا غلیہ بنا کر اس پر ایک سو اکیس بار اس کلام کو پڑھ کر غلیہ کو دم کرے جس کی پشت پر اس

غلیہ کو مارے گا وہ دیوانہ اور فریفتہ ہو جائے گا۔

(۶) اگر مصری یا اور کسی شیرینی پر ایک سو بار پڑھ کر دم کرے جس کو کھلایگا وہ عاشق ہو جائے گا۔

(۷) اگر سفید مرغی کے انڈے پر ایک سو بار پڑھ کر دم کرے گا۔ تو اس انڈے کو راستہ میں

دفن کرے گا۔ جو شخص اس پر سے گزرے گا وہ عاشق ہو جائے گا۔

(۸) جو شخص صبح کے وقت اکتالیس بار اکتالیس روز اس کو پڑھے گا۔ اندھیرے میں عجیب و غریب

معلومات حاصل کرے گا۔ بلکہ اسرار مخفی سے واقف ہو۔ صاحب بصیرت ہو اور صاحب ارادت ہو جائیگا

اور یہ کلمات سے ہم کلام ہوگا۔ سورۃ الفیل معہ یہ کلمات مندرجہ ذیل ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

إِلَهِیْ جُزِئْتُ شَيْخِ مُحَمَّدٍ الدِّينِ عَبْدِ الْقَادِرِ جِيلَانِي بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ مجھ سے مت شیخ محمد الدین عبد القادر جیلانی کے شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِحَقِّ يَاجُجَإِيلِ إِلَهِیْ جُزِئْتُ مِيرَانِ مُحَمَّدٍ الدِّينِ عَبْدِ الْقَادِرِ

تو نہ دیکھا گیا کیا تیرے رب نے بحق ای جبرائیل الہی مجھ سے میران محمد الدین عبد القادر جیلانی

جِيلَانِي بِأَصْحَابِ الْفِيلِ بِحَقِّ يَإِكَأِيلِ إِلَهِیْ جُزِئْتُ سَيِّدِي الدِّينِ عَبْدِ الْقَادِرِ جِيلَانِي

ہاتھی والوں سے بحق ای کلکائیل الہی مجھ سے سید عبد القادر جیلانی فہ گودیا ان کا داغ

أَلَمْ يَجْعَلْ لِكَيْدِهِمْ بِحَقِّ يَإِكَأِيلِ إِلَهِیْ جُزِئْتُ سُلْطَانِ مُحَمَّدٍ الدِّينِ عَبْدِ الْقَادِرِ جِيلَانِي فِي

بحق ای لومائیل الہی مجھ سے سلطان محمد الدین عبد القادر جیلانی کو بیچ غلطی اور

تَضْلِيلِ بِحَقِّ يَإِمِيكَأِيلِ إِلَهِیْ جُزِئْتُ حَضْرَتِ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الدِّينِ عَبْدِ الْقَادِرِ جِيلَانِي

ملا لیتے بحق یا سید مولا محمد الدین عبد القادر جیلانی کے اور بھروسہ اور

وَأَرْسَلْ عَلَيْهِمْ بِحَقِّ يَإِإِسْرَافِيلِ إِلَهِیْ جُزِئْتُ شَاهِ شَاهَانِ مُحَمَّدٍ الدِّينِ عَبْدِ الْقَادِرِ

بحق یا اسرافیل الہی مجھ سے شاہ بادشاہان محمد الدین عبد القادر جیلانی کے اڑ گئے

جِيلَانِي طَيْرًا أَبَايِلَ بِحَقِّ يَإِطَرطَائِيلِ إِلَهِیْ جُزِئْتُ خَدُّهُ مُحَمَّدٍ الدِّينِ عَبْدِ الْقَادِرِ

جالور پتنگ پتنگ بحق ای طرطائیل الہی مجھ سے خدو محمد الدین عبد القادر جیلانی کے

جِيلَانِي تَرْمِيهِمْ بِجَبَارَةِ بِحَقِّ يَإِفْرَافِيلِ بِحَقِّ طَرطَائِيلِ إِلَهِیْ جُزِئْتُ

پھینکتے تھم ان پر پتھر بحق یا فرافیل بحق طرطائیل الہی مجھ سے قطب ربا فی

قُطْبُ رَبَّانِي مُحَمَّدٍ الدِّينِ عَبْدِ الْقَادِرِ جِيلَانِي بِحَقِّ يَإِعِزُّرَافِيلِ

إِلَهِي مَجْرَمْتُ دَرْ وَلَيْشُ مُحَمَّدٍ الدِّينُ عَبْدُ الْقَادِرِ جِيلَانِي

محی الدین عبد القادر جیلانی کو بحق ای عزرائیل الہی مجرمت در و لیش محی الدین عبد القادر جیلانی کے

مِنْ سَجِيلٍ بِحَقِّ يَا أَهْجَمَائِيلُ إِلَهِي مَجْرَمْتُ مُسْكِينِ مُحَمَّدٍ الدِّينُ عَبْدُ الْقَادِرِ جِيلَانِي

کنکریوں کے بحق اے اھجمائیل الہی مجرمت مسکین محی الدین عبد القادر جیلانی کے

فَجَعَلَهُمْ بِحَقِّ يَا كُشْفَائِيلُ إِلَهِي مَجْرَمْتُ غَوْثِ الصَّمَدِ إِنِّي مُحَمَّدٍ الدِّينُ عَبْدُ الْقَادِرِ

پھر کرد ان کو ای بحق کشفائیل الہی مجرمت مسکین غوث صمد انی محی الدین عبد القادر

جِيلَانِي كَعَصْفٍ مَاءٍ كُلُّهُ بِحَقِّ يَا تَشْكَائِيلُ إِلَهِي مَجْرَمْتُ فَقِيرٍ

جیلانی کے جیسے بھس کھایا ہوا بحق اے تشکائیل الہی مجرمت فقیر

مُحَمَّدٍ الدِّينُ عَبْدُ الْقَادِرِ جِيلَانِي بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝

محی الدین عبد القادر جیلانی کے اپنی رحمت سے اے رحم کرنے والے تمام پرہ

اسناد چہل کاف غوث

ذیل میں ہم چہل کاف تصنیف لطیف حضرت غوث الاعظم قدس سرہ العزیز کرتے ہیں اللہ تعالیٰ ایسا
اعلیٰ علم و ادب ہے اور کسی وسیع زبان واقع ہے ان تینوں شعروں میں چالی کاف اور قاف پاک جمع کر دیئے
اور یہ فصاحت و بلاغت زور اور متانت اور سلامت و نفاست میں کچھ شبہ نہیں کہ حضرت کا کلام الہام ترجمان
ہے ان چہل کافوں میں حضرت نے تنگی اور بہت کے وقت ہر اے مانگنے کا طریقہ سکھایا ہے جب کوئی مشکل
کسی کے سر پر آئے مناسب ہے کہ ہر وقت ان چہل کافوں کا ذکر کرنا ہے انشاء اللہ تعالیٰ وہ مصیبت کلیتہً رفع ہو
جائیگی بہت سے صاحب اس کلام کی مدد مست بھی کرتے ہیں اس کلام کی بہت سی خاصیتیں ہیں اس کا اہمیت
کا طریقہ اندھیرے مکان میں بیٹھ کر پڑھے یا قبر کھود کر اس میں بیٹھ کر سوا لاکھ اکیس سو بار پڑھے

کے کوششے دیکھیں بلکہ صاحب کشف ہو جائیگا اور غایتیں لکھنے کی چنداں ضرورت نہیں۔ ویسے بھی صبح و شام گیارہ گیارہ بار پڑھنے سے بہت فائدہ نظر آتا ہے عزت و برکت و دولت و جنت و ذی جاہ یہ وظائف کرتا ہے جن چیل و سایہ ہر قسم جادو والے کو دم کرنا یا پانی دم کر کے دینا یا کسی اور شیرینی پر دم کر کے کھلانا اللہ تعالیٰ شفا کامل عطا کرتا ہے نیز ہر ایک مشکلات کے واسطے اس کلام کا پڑھنا بہت ہی مفید ہے بلکہ ہر مشکلات کی یہ چیل کاف بزرگان دین متین فرماتے ہیں میں چیل کاف کئی بزرگوں کے فرمودہ پیش نظر کرتا ہوں ملاحظہ ہوں (۱) بطریقہ قادریہ عارف ولی قادری بغدادی و شریف ہے اس طرح صادر ہے اور ترجمہ حضرت شاہ عبدالحق صاحب محدث دہلوی غازی کافر کی اور بزرگ کا پیش کرتا ہوں دو ترجمہ والے چیل کاف اور اس طرح سے زبردیرے پڑھیے اس طریقہ والے پڑھتے ہیں جو مندرجہ ذیل میں درج ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

چیل کاف

كَفَاكَ رَبُّكَ كَمَا يَكْفِيكَ وَاقِفَةٌ كَفَّافُهَا الْكَمِينُ كَانُ مِنْ كَلَامِكَ كَلَامُ الْكَلْبِ الْكَلْبُ فِي كَبَدِي

بسم اللہ الرحمن الرحیم کا نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے اس طرح پڑھیں جو کچھ اس طرح دہرائی میں جس طرح کھات لگا کر وہ دل میں اس طرح پیچ و تاب پیدا کرتی ہیں جیسے سائپ پیچ کھاتا ہے

تَجَلَّى مُشْكَلَتُهُ كَلَامُ كَلَامِكَ مَا فِي كَفَاكَ الْكَانُ كَرِيْمُهُ يَالُو كَلَامُ كَانُ تَجَلَّى كَلَامُ الْفَلَاكُ

کار و دیر را اندر شیرے کہ از فقا بچہ زندہ اش است ترا آنچه تو دمن است پس است مرزا باد و زندہ اندوہ جگر الے ستارہ دل من کہ سستی نور مشابہت واری ستارہ در آسمان روشنی

اور وہ ایسے تیز چھانڈے ہوئی ہیں جیسے شیر تیز چھانڈے سے بچہ مارتا ہے جو میرے پاس ہے وہ تجھے کافی ہے یعنی میرا پروردگار جو تیرے اندون جگر کو کافی ہے اور میرے دل کے روشن ستارے جو تو روشنی میں آسمانی ستارہ سے مقابلہ کرتا ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو مہربان نہایت رحم والا ہے

يَا اِيُّهَا اَدُّكَ رَبُّكَ كَمَا يَكْفِيكَ وَاقِفَةٌ كَفَّافُهَا الْكَمِينُ كَانُ مِنْ كَلَامِكَ كَلَامُ الْكَلْبِ الْكَلْبُ فِي كَبَدِي

اے میرے پروردگار! تیرا رب تیرے کما ی کافی ہے واقفہ کفافہا ال کمین کان من کلامک کلام ال کلب ال کلب فی کبدی

دعائے حل مشکلات :- بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اللّٰهُ کَافِی تَصَدَّقْتُ الْکَافِی وَوَجَدْتُ
الْکَافِی لَکُلِّ الْکَافِی کَافِی الْکَافِی وَنَعْمَ الْکَافِی وَاللّٰهُ الْحَمْدُ ط

اس کے بعد نین بار یہ درود شریف پڑھا کریں انشاء اللہ العزیز آپ کے دلی مقصد ہم پہنچ جاویں گے
اور دعا مانگیں خوش نیت سے بوسیہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وجميع الانبياء عليه السلام کے وجميع اوليائہ
کرام ابدال او تاد غوث و قطب و فقیر و دل و شہید و دل و اماموں کے چند روز میں آپ کی حاجات پوری ہوگی انشاء اللہ
درود شریف :- بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اللّٰهُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ شَمْسِ الضُّحٰی
بَدْرُ الدَّجَاجِ مُحَمَّدٌ نُورُ الْهَدٰی مُحَمَّدٌ صَلَوٰةٌ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَوٰةٌ بِرَحْمَةِ طَلَبِ اَقْبَحِ مُحَمَّدٌ اَعْلٰی اَنْسَبِ مُحَمَّدٌ خَيْرُ عَرَبٍ
مُحَمَّدٌ صَلَوٰةٌ عَلٰی مُحَمَّدٍ مُحَمَّدٌ كَهْفُ الْاُمَمِ مُحَمَّدٌ شَاهُ خَتَمِ مُحَمَّدٍ بَحْرُ كَرَمِ مُحَمَّدٍ صَلَوٰةٌ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَوٰةٌ
بِرَحْمَةِ كَلْبِ مُحَمَّدٍ سَخَا مُحَمَّدٌ كَلْبُ اَقْبَحِ مُحَمَّدٌ كَلْبُ حَيَاةِ مُحَمَّدٍ صَلَوٰةٌ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَوٰةٌ بِرَحْمَةِ مُحَمَّدٍ شَمْسِ الضُّحٰی مُحَمَّدٌ
اَكْرَمُ مُحَمَّدٍ هُمَا اَضْفَاءُ مُحَمَّدٍ صَلَوٰةٌ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَوٰةٌ بِرَحْمَةِ مُحَمَّدٍ لَوْ رَأٰ عَلٰی مُحَمَّدٍ شَمْسِ الضُّحٰی مُحَمَّدٌ
اَعْلٰی عَرَبٍ مُحَمَّدٌ هُمَا اَضْفَاءُ مُحَمَّدٍ صَلَوٰةٌ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَوٰةٌ بِرَحْمَةِ مُحَمَّدٍ هَادِيْ مُحَمَّدٍ مَبْلُغُ مُحَمَّدٍ مَا اُمْتِيَ مُحَمَّدٌ
صَلَوٰةٌ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَوٰةٌ بِرَحْمَةِ مُحَمَّدٍ وَ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهِ وَ اَصْحَابِهِ اَجْمَعِينَ ه
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ه

بازدہ اسمائے گرامی حضرت غوث اعظم

حضور غوث الثقلین محبوب سبحانی قطب ربانی جناب حضرت الید شیخ عبد القادر جیلانی قدس سرہ العزیز کے
گیارہ نام مبارک جو شخص ہر روز صبح نماز سنت اور فرض کے درمیان پڑھے بعد از شریف کھڑا ہو کر ایک ایک قدم پڑھتے ہر قدم
پر ایک ایک نام پڑھتا جائے اسی طرح گیارہ قدم چلے اور گیارہ نام پڑھے پھر شہادت کی انگلی کھڑی کر کے بعد از شریف
کی طرف آخری قدم پڑھ کر گیارہ نام پڑھے اور اپنی حاجت حضور غوث پاک سے طلب کرے اسی طرح گیارہ یا اکیس
یا انیس روز کے انشاء اللہ مقصد پورا ہو جاوے گا خوب درود اور محبت سے آپ کے نام پڑھے جاویں میں یہاں حضور
کے نام کئی قسم کے لکھ دیتا ہوں جن کو آپ پڑھ کر یاد کر لیں اور ان کا عمل کیا کریں ۔ ذماتہ شیخی الا بالہ ۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم ط
(۱) اول محی الدین ۔ آخر محی الدین ۔ گویائی محی الدین ۔ زندہ محی الدین ۔ حاضر محی الدین ۔ ناظر محی الدین ۔ قادر محی الدین ۔ مبرا محی الدین
محی الدین ۔ شنوائی محی الدین ۔ گویائی محی الدین ۔ زندہ محی الدین ۔ ذات محی الدین ۔ صفات محی الدین ۔ صورت محی الدین ۔ معنی

محمی الدین - جان محی الدین - جہان محی الدین - اس جہاں محی الدین - اس جہاں محی الدین - ہم محی الدین
ہے محی الدین - ہے محی الدین - ہو محی الدین - ہو محی الدین - ہو محی الدین - ہو محی الدین - ہو محی الدین
فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللَّهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ط

(۱) سید محی الدین - ۲ - سلطان محی الدین - ۳ - خواجہ محی الدین - ۴ - فقیر محی الدین - ۵ - مخدوم محی الدین - ۶ - غریب محی الدین
۷ - بادشاہ محی الدین - ۸ - شیخ محی الدین - ۹ - درویش محی الدین - ۱۰ - ولی محی الدین - ۱۱ - مولانا محی الدین -

(۱) سید محی الدین عبد القادر جیلانی - ۲ - سلطان محی الدین عبد القادر جیلانی - ۳ - فقیر محی الدین عبد القادر جیلانی - ۴ - شاہ
محی الدین عبد القادر جیلانی - ۵ - مخدوم محی الدین عبد القادر جیلانی - ۶ - ولی محی الدین عبد القادر جیلانی - ۷ - درویش محی الدین عبد القادر
جیلانی - ۸ - مولانا محی الدین عبد القادر جیلانی - ۹ - خواجہ محی الدین عبد القادر جیلانی - ۱۰ - غریب محی الدین عبد القادر جیلانی - ۱۱ - شیخ محی الدین عبد القادر جیلانی
دل الہی بحیرت سید محی الدین سر اللہ (۲) الہی بحیرت مسکون محی الدین قدس اللہ (۳) الہی بحیرت مخدوم محی الدین بران اللہ (۴) الہی
بحیرت فقیر محی الدین شاہ اللہ - ۵ - الہی بحیرت مولانا محی الدین شاہ اللہ (۶) الہی بحیرت اولیاء محی الدین انان اللہ - ۷ - الہی بحیرت سلطان
محی الدین سیف اللہ - ۸ - الہی بحیرت غوث محی الدین قطب اللہ - ۹ - الہی بحیرت خواجہ محی الدین فرمان اللہ - ۱۰ - الہی بحیرت شیخ محی الدین
فضل اللہ - ۱۱ - الہی بحیرت درویش محی الدین آیات اللہ

۱ - یا سکین محی الدین قدس اللہ - ۲ - یا مخدوم محی الدین محمد اللہ - ۳ - یا فقیر محی الدین شاہ اللہ - ۴ - یا سید محی الدین سر اللہ
۵ - یا مولانا محی الدین شاہ اللہ - ۶ - یا اولیاء محی الدین انان اللہ - ۷ - یا سلطان محی الدین سیف اللہ - ۸ - یا غوث محی الدین قطب اللہ
۹ - یا خواجہ محی الدین فرمان اللہ - ۱۰ - یا شیخ محی الدین فضل اللہ - ۱۱ - یا درویش محی الدین آیات اللہ - ۱۲ - یا حاضر اللہ غوث
الصِّدِّقِ الْبَاقِیْ اُمِّدْنِیْ بِحَالِیْ یَا عِبَادَ اللّٰهِ اَعِیْثْنِیْ - اس کے بعد اپنی حالت کے واسطے حضرت علیؑ
غوث اعظم قدس سرہ العزیز کے دربار حضور میں پیش کریں اللہ اللہ العزیز الملک المہر کے سوا اور کوئی نیکو کار کے واسطے نفاصل فرما

دوازده امام

لِيْ خَمْسَةَ أَطْفَالٍ بِهَاجَرٍ الْبَاءِ الْكَاطِمَةِ
الْمُصْطَفَى وَالْمُؤْتَصَّى وَابْنَاهُمَا وَالْفَاطِمَةُ
يَا بَعْدَهُم مِّنْ نَّبِيٍّ قَدْ جَاءَنِي مِّنْ نَّبِيٍّ
الْعَابِدُ الْبَاقِرُ وَالصَّادِقُ وَالْكَاطِمَةُ
ثُمَّ هُمُودِي هَادِيًا لِّعَنِي إِمَامًا الْخَاتِمَةُ
ثُمَّ الرِّضَا ثُمَّ التَّقِي ثُمَّ الْعَسْكَرِي

۲۔ باب دوم بروج و عمل سیارگان کے بیان میں

حروف ابجد: حروف ابجد اعداد کے حساب سے لکھے جاتے ہیں۔ اکثر عالمین کا ملان اس حساب سے اعداد جمع کرتے رہے اور تقسیم کرتے رہے جب کسی کے نام کے اعداد شمار کر کے حساب لگانا مقصود ہو تو ان حروف سے اعداد دیکھ کر لکھ لیں اور شمار بھی کر لیں یہ آپ کو آسان ہو گا۔ قاعدہ ابجد کایوں ہی عامل نہرگوں نے تحریر فرمایا ہے

۱	۸	۵	ط	۹	ل	۳۰	ن	۵۰	ص	۹۰	ت	۲۰۰	ض	۸۰۰
۲	۷	۴	ی	۱۰	لا	۳۰	س	۶۰	قی	۱۰۰	ث	۵۰۰	ظ	۹۰۰
۳	نثر	۷	یہ	۱۰	لا	۳۰	ع	۷۰	ر	۲۰۰	خ	۶۰۰	غ	۱۰۰۰
۴	ح	۸	ک	۲۰	م	۴۰	ت	۸۰	ش	۳۰۰	ذ	۷۰۰	ع	۲۱

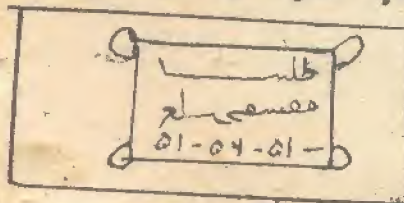
نقشہ طلسمی حروفات: یہ طلسمی حروفات بزرگوں نے اس واسطے تحریر کیے ہیں کہ نقش پر نام لکھا ہو کسی دوسرے علم والے کو معلوم نہ ہو سکے جیسا کہ محبت عداوت کے واسطے نقش لکھا جاتا ہے اگر پکڑا بھی جائے۔ اس پر نام اس طلسم کے حروف سے لکھے ہوں تو کوئی پڑھ نہ سکے گا ناں نہ پڑھیں گا جو کہ اس طلسم کو جانتا ہو گا اس واسطے عامل کو چاہیے کہ اس طلسمی عبارت کو بھی حفظ کرے اور ان شکلوں کو خوب جانتا ہو کہ تعزید لکھنے میں سہولت رکھتا ہو۔ طلسمی حروفات کئی قسم کے ہوتے ہیں میں دو شکلوں میں پیش کرتا ہوں جو حروف طلسمانی کہا کرتے ہیں ملاحظہ ہوتا ہے چنان کے واسطے فارسی حروف ساتھ ملج ہیں۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰	۱۰۱	۱۰۲	۱۰۳	۱۰۴	۱۰۵	۱۰۶	۱۰۷	۱۰۸	۱۰۹	۱۱۰	۱۱۱	۱۱۲	۱۱۳	۱۱۴	۱۱۵	۱۱۶	۱۱۷	۱۱۸	۱۱۹	۱۲۰	۱۲۱	۱۲۲	۱۲۳	۱۲۴	۱۲۵	۱۲۶	۱۲۷	۱۲۸	۱۲۹	۱۳۰	۱۳۱	۱۳۲	۱۳۳	۱۳۴	۱۳۵	۱۳۶	۱۳۷	۱۳۸	۱۳۹	۱۴۰	۱۴۱	۱۴۲	۱۴۳	۱۴۴	۱۴۵	۱۴۶	۱۴۷	۱۴۸	۱۴۹	۱۵۰	۱۵۱	۱۵۲	۱۵۳	۱۵۴	۱۵۵	۱۵۶	۱۵۷	۱۵۸	۱۵۹	۱۶۰	۱۶۱	۱۶۲	۱۶۳	۱۶۴	۱۶۵	۱۶۶	۱۶۷	۱۶۸	۱۶۹	۱۷۰	۱۷۱	۱۷۲	۱۷۳	۱۷۴	۱۷۵	۱۷۶	۱۷۷	۱۷۸	۱۷۹	۱۸۰	۱۸۱	۱۸۲	۱۸۳	۱۸۴	۱۸۵	۱۸۶	۱۸۷	۱۸۸	۱۸۹	۱۹۰	۱۹۱	۱۹۲	۱۹۳	۱۹۴	۱۹۵	۱۹۶	۱۹۷	۱۹۸	۱۹۹	۲۰۰	۲۰۱	۲۰۲	۲۰۳	۲۰۴	۲۰۵	۲۰۶	۲۰۷	۲۰۸	۲۰۹	۲۱۰	۲۱۱	۲۱۲	۲۱۳	۲۱۴	۲۱۵	۲۱۶	۲۱۷	۲۱۸	۲۱۹	۲۲۰	۲۲۱	۲۲۲	۲۲۳	۲۲۴	۲۲۵	۲۲۶	۲۲۷	۲۲۸	۲۲۹	۲۳۰	۲۳۱	۲۳۲	۲۳۳	۲۳۴	۲۳۵	۲۳۶	۲۳۷	۲۳۸	۲۳۹	۲۴۰	۲۴۱	۲۴۲	۲۴۳	۲۴۴	۲۴۵	۲۴۶	۲۴۷	۲۴۸	۲۴۹	۲۵۰	۲۵۱	۲۵۲	۲۵۳	۲۵۴	۲۵۵	۲۵۶	۲۵۷	۲۵۸	۲۵۹	۲۶۰	۲۶۱	۲۶۲	۲۶۳	۲۶۴	۲۶۵	۲۶۶	۲۶۷	۲۶۸	۲۶۹	۲۷۰	۲۷۱	۲۷۲	۲۷۳	۲۷۴	۲۷۵	۲۷۶	۲۷۷	۲۷۸	۲۷۹	۲۸۰	۲۸۱	۲۸۲	۲۸۳	۲۸۴	۲۸۵	۲۸۶	۲۸۷	۲۸۸	۲۸۹	۲۹۰	۲۹۱	۲۹۲	۲۹۳	۲۹۴	۲۹۵	۲۹۶	۲۹۷	۲۹۸	۲۹۹	۳۰۰	۳۰۱	۳۰۲	۳۰۳	۳۰۴	۳۰۵	۳۰۶	۳۰۷	۳۰۸	۳۰۹	۳۱۰	۳۱۱	۳۱۲	۳۱۳	۳۱۴	۳۱۵	۳۱۶	۳۱۷	۳۱۸	۳۱۹	۳۲۰	۳۲۱	۳۲۲	۳۲۳	۳۲۴	۳۲۵	۳۲۶	۳۲۷	۳۲۸	۳۲۹	۳۳۰	۳۳۱	۳۳۲	۳۳۳	۳۳۴	۳۳۵	۳۳۶	۳۳۷	۳۳۸	۳۳۹	۳۴۰	۳۴۱	۳۴۲	۳۴۳	۳۴۴	۳۴۵	۳۴۶	۳۴۷	۳۴۸	۳۴۹	۳۵۰	۳۵۱	۳۵۲	۳۵۳	۳۵۴	۳۵۵	۳۵۶	۳۵۷	۳۵۸	۳۵۹	۳۶۰	۳۶۱	۳۶۲	۳۶۳	۳۶۴	۳۶۵	۳۶۶	۳۶۷	۳۶۸	۳۶۹	۳۷۰	۳۷۱	۳۷۲	۳۷۳	۳۷۴	۳۷۵	۳۷۶	۳۷۷	۳۷۸	۳۷۹	۳۸۰	۳۸۱	۳۸۲	۳۸۳	۳۸۴	۳۸۵	۳۸۶	۳۸۷	۳۸۸	۳۸۹	۳۹۰	۳۹۱	۳۹۲	۳۹۳	۳۹۴	۳۹۵	۳۹۶	۳۹۷	۳۹۸	۳۹۹	۴۰۰	۴۰۱	۴۰۲	۴۰۳	۴۰۴	۴۰۵	۴۰۶	۴۰۷	۴۰۸	۴۰۹	۴۱۰	۴۱۱	۴۱۲	۴۱۳	۴۱۴	۴۱۵	۴۱۶	۴۱۷	۴۱۸	۴۱۹	۴۲۰	۴۲۱	۴۲۲	۴۲۳	۴۲۴	۴۲۵	۴۲۶	۴۲۷	۴۲۸	۴۲۹	۴۳۰	۴۳۱	۴۳۲	۴۳۳	۴۳۴	۴۳۵	۴۳۶	۴۳۷	۴۳۸	۴۳۹	۴۴۰	۴۴۱	۴۴۲	۴۴۳	۴۴۴	۴۴۵	۴۴۶	۴۴۷	۴۴۸	۴۴۹	۴۵۰	۴۵۱	۴۵۲	۴۵۳	۴۵۴	۴۵۵	۴۵۶	۴۵۷	۴۵۸	۴۵۹	۴۶۰	۴۶۱	۴۶۲	۴۶۳	۴۶۴	۴۶۵	۴۶۶	۴۶۷	۴۶۸	۴۶۹	۴۷۰	۴۷۱	۴۷۲	۴۷۳	۴۷۴	۴۷۵	۴۷۶	۴۷۷	۴۷۸	۴۷۹	۴۸۰	۴۸۱	۴۸۲	۴۸۳	۴۸۴	۴۸۵	۴۸۶	۴۸۷	۴۸۸	۴۸۹	۴۹۰	۴۹۱	۴۹۲	۴۹۳	۴۹۴	۴۹۵	۴۹۶	۴۹۷	۴۹۸	۴۹۹	۵۰۰	۵۰۱	۵۰۲	۵۰۳	۵۰۴	۵۰۵	۵۰۶	۵۰۷	۵۰۸	۵۰۹	۵۱۰	۵۱۱	۵۱۲	۵۱۳	۵۱۴	۵۱۵	۵۱۶	۵۱۷	۵۱۸	۵۱۹	۵۲۰	۵۲۱	۵۲۲	۵۲۳	۵۲۴	۵۲۵	۵۲۶	۵۲۷	۵۲۸	۵۲۹	۵۳۰	۵۳۱	۵۳۲	۵۳۳	۵۳۴	۵۳۵	۵۳۶	۵۳۷	۵۳۸	۵۳۹	۵۴۰	۵۴۱	۵۴۲	۵۴۳	۵۴۴	۵۴۵	۵۴۶	۵۴۷	۵۴۸	۵۴۹	۵۵۰	۵۵۱	۵۵۲	۵۵۳	۵۵۴	۵۵۵	۵۵۶	۵۵۷	۵۵۸	۵۵۹	۵۶۰	۵۶۱	۵۶۲	۵۶۳	۵۶۴	۵۶۵	۵۶۶	۵۶۷	۵۶۸	۵۶۹	۵۷۰	۵۷۱	۵۷۲	۵۷۳	۵۷۴	۵۷۵	۵۷۶	۵۷۷	۵۷۸	۵۷۹	۵۸۰	۵۸۱	۵۸۲	۵۸۳	۵۸۴	۵۸۵	۵۸۶	۵۸۷	۵۸۸	۵۸۹	۵۹۰	۵۹۱	۵۹۲	۵۹۳	۵۹۴	۵۹۵	۵۹۶	۵۹۷	۵۹۸	۵۹۹	۶۰۰	۶۰۱	۶۰۲	۶۰۳	۶۰۴	۶۰۵	۶۰۶	۶۰۷	۶۰۸	۶۰۹	۶۱۰	۶۱۱	۶۱۲	۶۱۳	۶۱۴	۶۱۵	۶۱۶	۶۱۷	۶۱۸	۶۱۹	۶۲۰	۶۲۱	۶۲۲	۶۲۳	۶۲۴	۶۲۵	۶۲۶	۶۲۷	۶۲۸	۶۲۹	۶۳۰	۶۳۱	۶۳۲	۶۳۳	۶۳۴	۶۳۵	۶۳۶	۶۳۷	۶۳۸	۶۳۹	۶۴۰	۶۴۱	۶۴۲	۶۴۳	۶۴۴	۶۴۵	۶۴۶	۶۴۷	۶۴۸	۶۴۹	۶۵۰	۶۵۱	۶۵۲	۶۵۳	۶۵۴	۶۵۵	۶۵۶	۶۵۷	۶۵۸	۶۵۹	۶۶۰	۶۶۱	۶۶۲	۶۶۳	۶۶۴	۶۶۵	۶۶۶	۶۶۷	۶۶۸	۶۶۹	۶۷۰	۶۷۱	۶۷۲	۶۷۳	۶۷۴	۶۷۵	۶۷۶	۶۷۷	۶۷۸	۶۷۹	۶۸۰	۶۸۱	۶۸۲	۶۸۳	۶۸۴	۶۸۵	۶۸۶	۶۸۷	۶۸۸	۶۸۹	۶۹۰	۶۹۱	۶۹۲	۶۹۳	۶۹۴	۶۹۵	۶۹۶	۶۹۷	۶۹۸	۶۹۹	۷۰۰	۷۰۱	۷۰۲	۷۰۳	۷۰۴	۷۰۵	۷۰۶	۷۰۷	۷۰۸	۷۰۹	۷۱۰	۷۱۱	۷۱۲	۷۱۳	۷۱۴	۷۱۵	۷۱۶	۷۱۷	۷۱۸	۷۱۹	۷۲۰	۷۲۱	۷۲۲	۷۲۳	۷۲۴	۷۲۵	۷۲۶	۷۲۷	۷۲۸	۷۲۹	۷۳۰	۷۳۱	۷۳۲	۷۳۳	۷۳۴	۷۳۵	۷۳۶	۷۳۷	۷۳۸	۷۳۹	۷۴۰	۷۴۱	۷۴۲	۷۴۳	۷۴۴	۷۴۵	۷۴۶	۷۴۷	۷۴۸	۷۴۹	۷۵۰	۷۵۱	۷۵۲	۷۵۳	۷۵۴	۷۵۵	۷۵۶	۷۵۷	۷۵۸	۷۵۹	۷۶۰	۷۶۱	۷۶۲	۷۶۳	۷۶۴	۷۶۵	۷۶۶	۷۶۷	۷۶۸	۷۶۹	۷۷۰	۷۷۱	۷۷۲	۷۷۳	۷۷۴	۷۷۵	۷۷۶	۷۷۷	۷۷۸	۷۷۹	۷۸۰	۷۸۱	۷۸۲	۷۸۳	۷۸۴	۷۸۵	۷۸۶	۷۸۷	۷۸۸	۷۸۹	۷۹۰	۷۹۱	۷۹۲	۷۹۳	۷۹۴	۷۹۵	۷۹۶	۷۹۷	۷۹۸	۷۹۹	۸۰۰	۸۰۱	۸۰۲	۸۰۳	۸۰۴	۸۰۵	۸۰۶	۸۰۷	۸۰۸	۸۰۹	۸۱۰	۸۱۱	۸۱۲	۸۱۳	۸۱۴	۸۱۵	۸۱۶	۸۱۷	۸۱۸	۸۱۹	۸۲۰	۸۲۱	۸۲۲	۸۲۳	۸۲۴	۸۲۵	۸۲۶	۸۲۷	۸۲۸	۸۲۹	۸۳۰	۸۳۱	۸۳۲	۸۳۳	۸۳۴	۸۳۵	۸۳۶	۸۳۷	۸۳۸	۸۳۹	۸۴۰	۸۴۱	۸۴۲	۸۴۳	۸۴۴	۸۴۵	۸۴۶	۸۴۷	۸۴۸	۸۴۹	۸۵۰	۸۵۱	۸۵۲	۸۵۳	۸۵۴	۸۵۵	۸۵۶	۸۵۷	۸۵۸	۸۵۹	۸۶۰	۸۶۱	۸۶۲	۸۶۳	۸۶۴	۸۶۵	۸۶۶	۸۶۷	۸۶۸	۸۶۹	۸۷۰	۸۷۱	۸۷۲	۸۷۳	۸۷۴	۸۷۵	۸۷۶	۸۷۷	۸۷۸	۸۷۹	۸۸۰	۸۸۱	۸۸۲	۸۸۳	۸۸۴	۸۸۵	۸۸۶	۸۸۷	۸۸۸	۸۸۹	۸۹۰	۸۹۱	۸۹۲	۸۹۳	۸۹۴	۸۹۵	۸۹۶	۸۹۷	۸۹۸	۸۹۹	۹۰۰	۹۰۱	۹۰۲	۹۰۳	۹۰۴	۹۰۵	۹۰۶	۹۰۷	۹۰۸	۹۰۹	۹۱۰	۹۱۱	۹۱۲	۹۱۳	۹۱۴	۹۱۵	۹۱۶	۹۱۷	۹۱۸	۹۱۹	۹۲۰	۹۲۱	۹۲۲	۹۲۳	۹۲۴	۹۲۵	۹۲۶	۹۲۷	۹۲۸	۹۲۹	۹۳۰	۹۳۱	۹۳۲	۹۳۳	۹۳۴	۹۳۵	۹۳۶	۹۳۷	۹۳۸	۹۳۹	۹۴۰	۹۴۱	۹۴۲	۹۴۳	۹۴۴	۹۴۵	۹۴۶	۹۴۷	۹۴۸	۹۴۹	۹۵۰	۹۵۱	۹۵۲	۹۵۳	۹۵۴	۹۵۵	۹۵۶	۹۵۷	۹۵۸	۹۵۹	۹۶۰	۹۶۱	۹۶۲	۹۶۳	۹۶۴	۹۶۵	۹۶۶	۹۶۷	۹۶۸	۹۶۹	۹۷۰	۹۷۱	۹۷۲	۹۷۳	۹۷۴	۹۷۵	۹۷۶	۹۷۷	۹۷۸	۹۷۹	۹۸۰	۹۸۱	۹۸۲	۹۸۳	۹۸۴	۹۸۵	۹۸۶	۹۸۷	۹۸۸	۹۸۹	۹۹۰	۹۹۱	۹۹۲	۹۹۳	۹۹۴	۹۹۵	۹۹۶	۹۹۷	۹۹۸	۹۹۹	۱۰۰۰	۱۰۰۱	۱۰۰۲	۱۰۰۳	۱۰۰۴	۱۰۰۵	۱۰۰۶	۱۰۰۷	۱۰۰۸	۱۰۰۹	۱۰۱۰	۱۰۱۱	۱۰۱۲	۱۰۱۳	۱۰۱۴	۱۰۱۵	۱۰۱۶	۱۰۱۷	۱۰۱۸	۱۰۱۹	۱۰۲۰	۱۰۲۱	۱۰۲۲	۱۰۲۳	۱۰۲۴	۱۰۲۵	۱۰۲۶	۱۰۲۷	۱۰۲۸	۱۰۲۹	۱۰۳۰	۱۰۳۱	۱۰۳۲	۱۰۳۳	۱۰۳۴	۱۰۳۵	۱۰۳۶	۱۰۳۷	۱۰۳۸	۱۰۳۹	۱۰۴۰
---	---	---	---	---	---	---	---	---	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------

عمل ہفت سیارگان :- اب عالموں کی واسطے رات ستاروں کا عمل درج کرتا ہوں چاہیے کہ جس شخص کو نقش لکھنے کا شوق ہو وہ ان رات ستاروں کو عمل میں لاوے اور ان ساعتوں سے خوب واقف ہو تاکہ کام نقش کا تمام سہولت سے لے سکے کیونکہ ہر ایک کام ستارہ کے تحت ہوتا ہے جو عامل ستارہ کا حاکم ہوگا۔ وہ اشارہ سے کام لے سکتا ہے۔ اس لئے شائقین کے واسطے عمل ستارہ ملے درج کیا جاتا ہے ملاحظہ فرمائیے ستارہ کے روحانی اور جہانی دو قسم کے درج کرتا ہوں۔

اسمائے سیارگان روحانی

ستارہ زحل :- اس ستارہ کا عمل جنگل میں چادر یا دوختہ بیکر دھونی عود۔ زبان کی ہر لہ بیکر عمل کریں لیکن باد صہ اور پاک صاف ہو کر اپنے گرد حصار ضرور کھینچ لیا کریں ایل و آخر و د و شریف گیارہ گیارہ بار پڑھ لیا کریں کاروتی اپنے ہمراہ ہاتھ میں رکھیں حصار خاصہ رکھیں پھر ان حرفوں کو دو ہزار تین سو ساٹھ بار پڑھیں کوئی شکل بھی یعنی اس شکل بھی نظر آوے تو یہ وہ نہ رکھیں اور نہ ہی فوت دہر اس کو نزدیک آنے دیں دل کو مکمل دیکر کے اس عمل کو کیا کریں۔ اکتالیس روز ہر ستارہ کا عمل ہوگا بہتر تو یہ ہے کہ کسی ندی کے کنارے ایسا عمل کریں ورنہ جنگل میں ہی کیا کریں لیکن جہاں کسی دوسرے آدمی کی خار نہ ہو۔ جب آپ عامل ہو جائیں گے تو ستارے اپنے کام انجام کر دیا کریں گے ستاروں کے عامل دنیا میں بہت کم ملتے ہیں اس لئے عامل ستاروں کے بہت کام کر سکتے ہیں جیسا کہ شاہ محمد غوث گو الیاسی وغیرہ زمانے میں مانے ہوئے عامل تھے لیکن کسی کامل عامل کی راہنمائی سے ایسا کام کریں ورنہ ہاتھ نہ ڈالیں۔ اب عمل درج ہے اس ستارہ کو فارسی میں کیو ان اور ہندی میں سنجہ ہفتہ اس کی ارادت مراد و رازی کی قدسیہ نام اور ترکیب اور سر کے بال سیاہ اور زیادہ خوب اور چہرہ ناخن اور دندان نہایت ہی بزرگ اور سر پر گوشت بہت رکھتا ہے۔ اور پکا و طریقی کی نسبت لمبا ہے اور ساق کو تانہ پشت چھوٹا اور ترش یعنی بد زبان اور اس کے قدم میں کوئی نشان اور عیب ہوگا۔ دونوں ہاتھوں سے عاصا گدی کے نیچے تنکائے ہوئے اور کسی میوہ دار وخت کی ٹولی ہاتھ میں لئے ہوئے عامل فلک ششم اول روز شنبہ (ہفتہ) اور اس کا موکل اور قابیل ہے مردم اوزار اور صحرائین ہے اس کا کام بندہ پروری زبان درازی بد و باری کاہلی بے مروتی۔ دروغ گوئی۔ جادوگری شادی۔ ولگیری۔ سیاہ لباس کفش دوزی۔ میوہ بنانا۔ کوٹوالی کرنا اس کے عامل کو سیاہ کپڑا لکھ کر لکھنا۔



عمل :- **سَبْرُ یَہاسُنْ، کَلَسَیْ، حَوُوشْ، مِیُوشْ، دَسْ کُوشْ**

کَا عَلِشْ، ذَرْ وُشْ، کَا هَنْطُوشْ، جَحْقْ یا اَوْ قَائِلْ

ستارہ مشتری :- اس کو فارسی میں برجیں اور ہندی میں برہسپت

وزیر فلک ششم عامل پنج شنبہ سعد اکبر اقلیم دوم اس کا موکل مہائل صورت اس کی پیر مرد کی اور رنگ اس کا قرعہ جسم بلفی مزاج، ذی عقل، اور دانا زبان شیریں، سیاہ چشم، پیشانی خوشنما، کشادہ ابرو، خوبصورت گانے بجانے کا شوقین ہوتا

ہے۔ کوچک سر فصیح زبان، عقل مند، گندم رنگ ہر ایک اس کی بات قابل اعتبار ہوتی ہے پیشانی پر کوئی داغ و نمل وغیرہ
 کا یا گردن پر سیاہ رنگ کا تنول ہوگا۔ وختوں میں خرابی نہ کرنا ہے۔ جانوروں میں اس پ و ہما و چلو کو پسند کرتا ہے اور یہ
 قاضی کا حکم رکھتا ہے۔ بخورات، عود، مشک، کافور، واندو، صندل، شکر، سرخ، زرد رنگ کا کپڑا لے کر عمل کریں۔
 اور تین ہزار تین سو ساٹھ بار عمل کریں۔

مصمص
 ملط
 صصح

عمل :- ذہا ہوش، ذہر ماش، ہبٹش، مٹش، اذہش
 ہبٹش، خروش، دھندھاش، بحق یا مہما میل

ستارہ مزخ :- طبقات انسانی کے مذکورہ ہر بابان، عصبے والا، کیتا، قد، ہمیشہ جوان، سرخ رنگ، نمل بہ سیاہی،
 زور آور راہزن اور قصاب اور جراح، تقارچی اور جہاد سے منسوب ہے۔ حلیہ اس کا میاں قد، سرخ رنگ گول بڑا سر
 قوی، سیکل، بلند آواز والا، مہیب شکل، کبوتر چشم، دراز و باریک لب، خمیدہ کمر، بلند گردن، اور وائٹوں میں نشان، لیش
 بڑا شیدہ، یا مقرر کٹی ہوئی۔ اعمال و اخلاق میں دلیر، بے باک، بد رحم، ظالم، خوشن واری، غیوری، فضولی اور خود پسندی
 فاسق ہونا علم میں علم سپاہ گری، قولہ والا، غذا پند، طعام تلخ، گوشت خام، خون، شراب، گو سفید بیاں، کباب، شقائق، عتاب،
 کالج، اشخار رنگ، سرخ لبوس، تقارچی، حقیق، شجرت، نکھیا، سرخ، اجناس میں آلو بخارا اور مقم و مر اور فادہ اور کا
 کرنا پسند کرتا ہے سرخ کپڑا لے کر عمل کریں۔ اس کے عمل کو باقی ہزار تین سو ساٹھ بار کریں۔ عود، لوبان، پیل گند بخورات کریں،

عمل :- وعدہ لیش، ہاڈ لیش، عندوش، بیصاش، اؤدوش
 ہبید، یعلیش، مہیویش، دھندھاش، بحق سسر طامیل
 یہ ستارہ نیز اعظم ہے جس کو تمام لوگ سورج کہتے ہیں اور اس کے منسوب بات

ستارہ شمس :- یہ ہیں۔ مردم بیدار و عقلمند اور خوش میاں قد، سر کے بال نرم چیت اور چالاک زور آور ہیلوان پرتو
 زرد چشم، سرخ مزاج، صفراوی اور کٹ پا خالی ہیں اس ستارہ والا بادشاہ ہوتا ہے۔ پاک تن غذا چا دل اور زرد میوہ اور شہرینی
 وال خود اور شہد عطر خالص سے منسوب ہے بخورات عود، مشک، وادچنی، صندل، سرخ، صندل سفید، ایک سو پچاس بار
 ایک ہزار بار روز پڑھا کریں، زرد رنگ کا کپڑا لیں۔

ھھ
 صصص
 صص

عمل :- بٹولش، مٹلش، کٹکاش، اٹیش، مٹوش
 عادیش، کلیداش، بحق یا ہر کا میل

ستارہ زہر :- اس کو فاری میں ناسید اور ہندی میں شکر (جمہ) کو کہتے ہیں یہ شکل مورت یعنی عورت کی شکل کا ہے

اس کے ہاتھ میں تلوار لی ہوئی ہے۔ اس کا رنگ سفید خندہ رو اور شیریں سخن۔ باریک بینی، تنگ دمان وجہ نوجوان اور
وانا رنگ نے بچانے کا واقف، خندہ پیشانی ہمیش پرست، ظریف مائل، باسعادت ہر وقت نصیحت پر مستقیم ہے کیونکہ یہ
نثارہ برج میزان کے تعلق رکھتا ہے اصل میں منقلب ہے گا ہے بلکا اور کبھی بھاری ایک حال پر نہیں رہتا۔ دوستی اور دشمنی
میں یکساں رہتا ہے۔ نیک رائے و بندہ، شاہد سلوک، مزاج مزاحیہ اور کلیہ انسانی سے دلکشا، مقام، باغات اور قارخانہ اور
مطب خانہ پسند کرتا ہے جو رتوں، عطاروں، رشیم فروشوں سے زیادہ تعلق رکھتا ہے اخلاق اس کا بد خو بھی ہے فتنہ انگیز، بہت تلی
معشوق بے وفا اور بے شرم عشق باز اور قریبہ والا اور آرائش پسند بھی ہے۔ کھیلنا، مسخری کرنا، تاش، شطرنج، باص، رمضان
یا شعبان کے انکار میں عمل شروع کریں پانچ ہزار تین سو پانچ بار پڑھا کریں۔ فلک سوم عامل چہار شنبہ کا ہے سفید کپڑا بیکر عمل

کریں اور بخورات جلائیں۔ بخورات بخود، عنبر، مشک، کافور، صندل سفید اسپند
عمل۔ اِدْھَسْ مَشْ، وَھَطَّارِشْ، اَبَاشْ، شَمْھُورِشْ
عَنْقَاشْ، اَلْقَاشْ بِحَقِّیْ یَا حَبْرَ اَسْبَلْ

نثارہ عطار وہ۔ یہ تارہ مرکز ہا اور طبقات انسانی سے میانہ قد، شیریں سخن، فصیح کلام، ہر نام کمال عقیل، افسیم، زور آور
مزاج صفرویی اور بلغمی، گندم رنگ، موٹے سینگوں والا، اتھواری، حاضر جواب، موزوں طبع شاعر، عامل کامل، مشاغل، ملجھ اناس
حکیم، رمال، صید انسانی سے خوش، مروتا کشیدہ و سیاہ لیش، دراز، زور و دندان، کمر باریک، کچھ بینی، ضعیف نازک پہلو، مگر شکم پر
کوئی نشان ہو اعضا میں سے صدمہ سے تعلق رکھتا ہے۔ افعال مال کار میں، کم شہوتی، بے تکلف، علم حاکم، روشنی، سفیدی
کی طوط زیادہ رعب، مستدین، لطیف، حکمت کا طالب، علم کا طریقہ، وفیقہ کا عامل، تسخیر کا حاکم، عملیات کا استاد، کاتب، دیوان عمل کا طالب
ہاں نیلگوں فیروزہ ایڑ شیشہ پاس ہو بروز چہار شنبہ قاضی فلک دوم نہ شخص نہ نیک، مگر اس کا اسماعیل ہے چھ ہزار چھ سو چھیالیٹھ
بار پڑھیں بخورات بخود، کافور، صندل، سرخ، قرفل۔

عمل۔ سَدْھُوْ نَاشْ، اَمِیْرَاشْ، حَبِطُشْ، شَاھَلِیْشْ، ذَکَلِیْشْ
وَكَلُوْشْ، مَغْلُوْشْ، اَمِیْشْ، بِحَقِّیْ یَا اَسْمَا عِیْلِ

نثارہ قمر۔ یہ تارہ قمر احقر طبقات انسانی میں پاکیزہ فن، سفید پوست، دراز قامت، مگر دلیل اور بے دانشی،
مزاج بلغمی، اور شیریں سخن، نیک رو پیوستہ ابرو، مائل باسعادت کار، بار بار دیوی و عقیلی میں متوسط، کچھ دمان سیاہ
چشم، قرآن سببہ، کشادہ دانت، باریک ہونٹ، خوش قسمت، بامروت، طفل نابالغ و جوان، منہ پر خال خوبصورت و زیر فلک
اول صاحب نجوم، محبت عشق کا حاکم، قانع میدان ہے سفید کپڑا لے کر عمل کریں بخورات بخود، کافور، شہر، مگر اس کا تہتائیل

چے تین ہزار تین سو ساٹھ بار عمل کریں۔

عمل :- غَدُّ لُوش، هَا ذُوش، مَرَا لُوش، هَابِکاش، طِمَارِش،
دَا نَانِش، مِبَالُوش، زَا غَالُوش، بِحَقِّ یَا قَهْقَا بَیْل

اسماء جسمانی سیارگان

ان کا عمل بھی اسی طریقہ سے یا کسی عامل سے طریقہ حاصل کر لیں۔

ستارہ زحل :- اَشْرَاغَات، بِلَا تَالِش، کَطْر طَلِبَاش، مَدَّ غَا طَابَات، دَر غَا هُو لُوش، کَنَا هُو لُوشَاط
ستارہ مشتری :- طَمَائِل، کِنَامَر کات، دَیْدَ وَا نِیَا، شَفُو ز، تَا هَا لُوش، سَبُو مَر کَشَشَا بَالُو
لُور، یَا اَحْدَا مَر، حَکَا طُو مَر۔

ستارہ مریخ :- اَوْر وَا رِی کَصَا صَات کَشِیْن طَوْر، حَا ثِیَا تَا هُو البَاسَا قَافِی کیو کَو اَر فِیَا،
ستارہ زہرہ :- هِیْ هَا کَا مَو لُو، تَبَانِی، مَا اَلُو، ذَا طِی و طِی وَا، طِی و فِشَا، بُو لُو لُو اَوْ جِنَا چِنَا کَا مَا
اَو کِی، مَشَاتِبُو، اَهْوَا هِی وَا، اَو طِی، اَوْر اَفَر، تَا دَو مَر وَا،
ستارہ زہرہ :- فَر یَا هُو، فَمَمْنَا، بَاد مَائ، هِیْ طِی طَا تَا، رَهْیَ طُو طُو، سَمِیْ طُو، طَهْیَا تِی دَهْنَا،
ستارہ عطارد :- دَهْنَا هِی مَالَا تَب، قِی وَا اِلِشَاط، اَهْلَا طَا قَر کُو ش، مَهْ لِی شَا، مَاطِلُو سَا،
اَمْلِیْ طِی طُو۔

ستارہ قمر :- هَنَا مِی رَا، کَطْر کَلُو مَر، اَر مَو هِی، هَا بِن، شَتَا مَا بَتِی، فَر سَتَر هُو مَهْتَا مَثَا،
شِی رِ کَا، مَاطَا ث، رَا فِیْن،

برجوں کی یہ تائیدیں خمس میں ان میں کوئی کام نہ کرنا چاہیے کیونکہ کامیابی نہ ہوگی لیکن یاد رہے کہ جس مرد یا عورت کا
برج ہوگا۔ اس کی نیک و بد تاریخ دیکھ کر کام کیا کریں نقشہ مخموس تاریخوں کا یہ ہے۔

برج طالع حمل	برج طالع حمل
برج " طالع جوزا	برج طالع سرطان
برج طالع اسد	برج طالع سنبلہ
۱۳ - ۱۶ - ۲۱ - ۲۵	۸ - ۱۳ - ۱۸ - ۲۰ - ۲۵ - ۲۸

برج طالع عقرب را
 ۲۸ - ۲۳ - ۱۵ - ۹ - ۲۸
 برج طالع جدی را
 ۲۵ - ۲۲ - ۲۲ - ۱۷
 برج طالع حوت را
 ۱۳ - ۲۹ - ۲۲

برج طالع میزان را
 ۲۸ - ۲۳ - ۱۵ - ۹ - ۲۸
 برج طالع قوس را
 ۱۳ - ۲۹ - ۲۲
 برج طالع دلو را
 ۲ - ۲۳ - ۱۷ - ۱۲

جدول دوازده بروج و اثرات و مہینہ وار

نخل	برق	نام مہدی	خانہ	جہت	تاثیر	رنگ	وبال	شرف	مہبط	مذکر و مہتر	مؤکل	حروف
گرہ	حل	یکم اس ماہ	مرج	مشرقی	آتش	سرخ	زہرہ	آفتاب	دحل	مذکر و مہتر	مراٹیل	ا ع ل
موش	قند	دوم اس ماہ	زہرہ	جنوبی	آبی	سفید	مرج	قمر		مؤقت و مہتر	عمرائیل	د ب
سیرخ	جودا	سوم اس ماہ	عطارد	عربی	بادی	زرد	مشرقی	راس	ذنب	مؤقت و مہتر	اسرائیل	د ق ک
خوگوش	سرطان	چهارم اس ماہ	قمر	شمالی	آبی	سفید	دحل	مشرقی	مرج	مؤقت و مہتر	عمرائیل	م ج
پلنگ	اسد	پنجم اس ماہ	شمس	مشرقی	آتش	سرخ	دحل			مؤقت و مہتر	عمرائیل	م ت
شیر	سنبلہ	ششم اس ماہ	عطارد	جنوبی	خاک	سبز	مشرقی	عطارد	زہرہ	مؤقت و مہتر	اسماعیل	ب ت
مہر	میزان	ہفتم اس ماہ	زہرہ	عربی	بادی	سفید	مرج	دحل	آفتاب	مذکر و مہتر	عمرائیل	ر ت ط
آہو	عقرب	ہشتم اس ماہ	مرج	شمالی	آبی	سرخ	زہرہ	قمر		مؤقت و مہتر	میکائیل	ل ن ط ط ط
گرہ	قوس	نہم اس ماہ	مشرقی	خالی	آتش	زرد	عطارد	ذنب	راس	مذکر و مہتر	اسرائیل	خ
		دہم اس ماہ	دحل	جنوبی		قمر	مشرقی	پرت		مؤقت و مہتر	میکائیل	م ش ذ
بچکار	دلو	یازدہم اس ماہ	زحل	عربی	بادی	زرد	آفتاب			مؤقت و مہتر	اسرائیل	خ س
شیر	حوت	بہار اس ماہ	مشرقی	شمالی	آبی	سرخ	عطارد	زہرہ	عطارد	مذکر و مہتر	عمرائیل	د ج

باب سوم طالع نامہ کے بیان میں

واضح ہو کہ یہ طالع نامہ خواجہ زکریا صاحب حکیم نے تالیف کیا تھا اس طالع سے بہت سے بزرگ کامیاب ہوتے چلے آتے ہیں اس کے معلوم کرنا طریقہ یوں بیان کیا گیا ہے کہ کسی مرد یا عورت کا مطالعہ دیکھنا مقصود ہو تو نام اس کا معہ نام اور

ضروری نوٹ: سو اضع ہو کہ بروج معشارے دائرہ میں تحریر کئے گئے ہیں آپ ہر پہلے حروف نام کو لے کر بروج کو دیکھ سکتے ہیں لیکن ہر حرف کے تاثرات الگ الگ ہیں جو معشارے آتش ہے اس کی نسبت آتش اور بروج آتشی سے ہوگی جو حروف خاکی ہے خواہ اس کا بروج کونسا ہو گا لیکن اس کی نسبت خاکی بروج سے زیادہ تعلق رکھتی ہے آبی کی نسبت آبی بروج سے اور باوی کی نسبت باوی بروج سے رکھتی ہوگی اس واسطے ہر ایک بات کو ذہن نشین کر کے پھر حساب کا ورق اٹھیں تاکہ حساب غلط نہ ہو بعد میں ہر بروج کے ساتھ اور ہر حرف کے ساتھ تاثرات اور تاثرات کے نام بھی لکھ دئے ہیں تاکہ آپ کو کسی قسم کی الجھن نہ رہے کئی ناموں میں حروف ایک ہی آتے ہیں لیکن بروج اور تاثرات الگ الگ ہوتی ہے کیونکہ پیدائش کی ساعت الگ الگ ہوتی ہے اس لئے تاثرات بھی بدل جاتی ہیں اب آگے طالع نامہ کا مطالعہ کیا جاوے۔

طالع نامہ و پیدائش نامہ بیمار نامہ کے

برج حمل یا میکھ راس: برج طالع اسد ہندی میں اس کو شگھ ماہ بھاووں کو کہتے ہیں اس کا مؤکل حرکات اور اس کے حروف اے۔ ل ہیں جس کی صورت شہر کی مانند ہے خانہ ستارہ شمس مشرقی آتشی رنگ سرخ اور وبال رطل ہے مذکر ثابت ہے یہ ستارہ حضرت آدم علیہ السلام کا ہے اور خراسان کی زمین پر چلتا نظر آتا ہے جو شخص اس ستارہ میں پیدا ہو وہ نیک رو اور نیک خو ہوتا ہے اور دوست ہر ایک کا ہوتا ہے اور حکیم بادیاوت ہوتا ہے اور پرہیز گاری کی طرف زیادہ مشغول رہتا ہے۔ دولت مند اور فراخ روزی والا ہوتا ہے۔ فصیح زبان اور شیریں سخن ہوتا ہے لیکن غصہ میں لبریز رہتا ہوا نظر آئے گا۔ اور غصے کے بعد جلدی پشیمان بھی ہوگا۔ جمہرات و جمہ کا دن اس کے واسطے بہت اچھا ہوگا جو کام نیا شروع کرے ان دنوں میں شروع کرے اور بیہوشوں میں صفر کا مہینہ اس کے واسطے نیک ہے اور ہر ایک کام جس کو مانتھو لے لے گا۔ کر لے گا۔ جب بزرگوں کے پاس جاوے تو ان کے دامن طرف کھڑا ہووے یا بیٹھ جاوے۔ تاکہ اس کی حاجت روائی ہو جاوے اس ستارے واسطے سے کار خیانت اور خبیث ہرگز نہ ہونے ہوگا اور حرام کاری بھی نہ کرے گا۔ اور نہ حرام کا مال کھائے گا۔ اور جب نیا چاند دیکھے تو مبارک ہوگا۔ اور سفید کپڑا کو زیادہ پسند کرے پہنے گا۔ طبع کا گرم ہوگا۔ اور بیماری میں بری بری آوازیں کرے گا اور درو شغبقتہ میں عموماً افکار رہے گا اکاون سال کی عمر ہوگی جب اکاون سال سے گزرے گا تو نوے سال کی عمر پائے گا۔

برج سنائی: یعنی عورت کا برج حمل ہوگا۔ جو عورت برج حمل کے طالع میں پیدا ہوگی۔ وہ نیک خصلت اور نیک رو اور حلیم الطبع اور نرم دل کی ہوگی لوگوں کو نیک خصلت اور نرم دوری و نیک کاموں کی ترغیب دیگی اور دونوں میں سے اس کے واسطے بدھ اور جمہ کا دن نیک ہوگا۔ اگر ان دونوں میں کوئی نیا کام شروع کر لے گا تو وہ اس کو اچھا اور فائدہ مند ہوگا۔ بھقتہ اور منگل

حضرت شیدت علیہ السلام کا ہے جو شخص اس ستارے میں پیدا ہو گا وہ نیک رو اور نیک خورنگ گندم گوں اور بہت باتوں والا شوریدہ لپٹ ہو گا۔ اور جمعہ کا دن اس کو مبارک اور نیک ہو گا۔ اگر اس ستارے والا عورت کرنی چاہے تو طالع ثور والی اس کو عورت موافق اور دل لہلانے والی ہوگی اور نیز طالع سنبلہ اور جدی والی بھی اس ستارے والے کو موافق آئیگی اور زندگی اچھی گزریگی اس ستارے والے کو غرق ہونے کا خطرہ ہے اور زخم شمشیر یا چاقو جیسے آلات سے بھی اس کو خطرہ نظر آیا ہے۔ اس طالع کا چشم ضعیف ہو گا۔ اور غصہ والا بھی ہو گا۔ مگر غصہ ہونے کے بعد جلدی راضی ہونے کی کوشش کرے گا۔ اس کے سر یا ناک پر ایک کلمے رنگ کا خال ہو گا جو علامت دولت کی دلالت کرے گا اور درویشیت اور درویشی سے غور و نامت دیکھے گا۔ اس کو زبردہ سفید اس درویش پکھانا مفید ہو گا۔ ممکن ہے کہ اس ستارہ والا چار عورتیں نکاح میں لاوے اور صاحب فرزند بھی ہو گا۔ اور زخم چشم یعنی نظر لگنے کا اس کو خطرہ رہے گا۔ سایہ دیو پری سے بھی اس کو بیماری ہوگی۔ اس کو چاہیے کہ دیوناہ طالع ثور کا تعویذ ہر وقت اپنے پاس رکھے اس صاحب طالع کو دور اپن کبھی نہ ہو گا جو کام کرنا ہو تو اول ماہ میں یعنی نئے چاند کی پہلی تاریخوں میں شروع کیا کرے تاکہ فائدہ مند ہو اس کے طالع کے صاحب کا مال خانہ چوز ہے جو کہ بہت مالدار ہونے کی دلالت کرتا ہے لیکن مال جمع نہ کر سکے گا اور صے آئیگا۔ اور صر جلا جائیگا۔ اس طالع والا کا ماتھ سخی ہو گا اور خطرے والا خانہ قوس کا ہے درخت کے نیچے دو بہر بارات کو نیند کرنا اس کو خطرہ ہے اور جس کسی سے پیہنکی کرے گا اس سے برائی کی امید رکھے گا۔ اور برائی دیکھے گا دنوں میں سے ہفتہ بھی مبارک ہے اس کی امید برائی کا خانہ جوت ہے جو کہ علاموں سے فائدہ دیکھے اور اس کے سفر کا خانہ جدی ہے اگر سفر کو اختیار کرے گا تو سفر دروازہ کا پیش آئیگا۔ اگر مغرب کی طرف یعنی قبلہ کی طرف اختیار کرے گا تو دروازہ رہے گا اور اس طالع کے واسطے وقت کے باو شاہوں اور نمراں کی خدمت کرنا بہتر ہوگی اور اس کے دشمنوں کا خانہ حمل ہے دشمن اس کے بہت ہوں گے ان دشمنوں سے اس کو اپنا آپ سنبھال کر رکھنا چاہیے ان کے غریب میں نہ آنا چاہیے اور اس طالع والے کے واسطے بدن کا پیر امرخ رنگ کا یا کپڑی رنگ کا ہونا بہتر ہے اس کے طالع کی نخواست کا اندازن سات سال یا تیس سال کا ہو گا تب اس خطہ سے گزرے گا۔ تو عمر اس کی نوے سال کی ہوگی۔

یمرج نسائی: یعنی رُج ثور والی عورت کا حال جو عورت برج ثور کے طالع میں پیدا ہوگی وہ نیک خورنگ رو ہوگی۔ مملکت اس کی یہ بھی ہوگی کہ حفا کش بھی ہوگی اور عموماً عاشق و محبت اور دوستی میں کوشاں رہے گی۔ اپنے آپ کو بناوینہ نگار میں اور صفائی پرست عورت ہوگی مرنج سینہ اور پستان ابھرے ہوئے یا دھیلے ڈھائے ہوئے اور بزرگ چشم دیکھنے سے ثابت ہوگی اور اس کو کبھی کبھی درویشان بھی ہو کرے گا نظر لگنے سے اس کو خطرہ ہو گا۔ اس طالع والی عورت کا قد دراز ہو گا اور ناز و ادا والی ہوگی اور شرمیلی آنکھیں بھیہاں کمان والی فرخندہ پیشانی ہوگی اس طالع والی عورت کو چاہیے کہ تعویذ دیوناہ برج ثور

کو اور پاؤں جنوب مغرب کی طرف ہوتے ہیں خانہ ستارہ عطارد و غزنی، بادی، رنگ زرد و بال مشتری شرف راس ہبوط
 ذنب ورجہ میں ہے یہ ستارہ حضرت سحیٰ بنغیر علیہ السلام کا ہے جو کہ زمین فارس پر چکڑا ہے اور بعض اوقات جبین کی ولایت کا بھی
 مالک ہوتا ہے اور وہاں بھی چکڑا نظر آتا ہے جو اس طالع سے اور اس ساعت میں پیدا ہوگا۔ وہ بزرگ اور عقل مند اور دیانتدار
 ہوگا اور بہت سی اس میں صفاتیں بھی ہونگی اور اس طالع کے واسطے بدھ کا دن اچھا اور نیک ہوگا۔ اس روز کوئی نیا کام بھی
 کرے گا اس میں برکت ہوگی اور فائدہ والا ہوگا۔ اس طالع والا سیاہ لباس کی زیادہ پسند کرے گا اور وہ اس کو اچھا بھی ہوگا اس طالع
 والے صاحب کو چھوٹا ہرگز نہ بولنا چاہیے تینیس سال کی عمر میں اس کے تمام کام حسب دل خواہ انجام دے گا فیہرین سخن ہوگا اور عقل بھی
 ہوگا۔ اس کے سینے پر ایک سیاہ رنگ کا خیال ہوگا جو کہ اس کی نیک نیت ہونے کی علامت ہوگی جلدی پری سے اس کو نجات ہوگی اس واسطے
 اس طالع والے کو چاہیے کہ بزدلی و نا مردانہ چوڑا کہ ہمیشہ اپنے پاس رکھے تاکہ ان تمام بلیات سے محفوظ رہے اس طالع والے کے سر
 میں اکثر درد مارے گی علاج درد کے واسطے روغن بنفشہ کانوں میں ڈالے اور اس کے سر پر بھی اس کی مالش کر لے تو درد
 کو مفید رہے گا۔ اس کی دولت کا خانہ سرطان ہے سوداگری اس کو سود مند رہیگی اور عمر اس طالع والے کی حدز ہوگی اس کے
 برادر و اولاد و نشیوں کا خانہ اس ہے ان سے بہت فائدہ ہوگا۔ اور خوش و اقارب اس پر بہت ہی خوش ہوں گے اور اس کی
 موت کا خانہ جدی ہے اس کو تیرہ مہینے کی عمر میں خطرہ ہے اس کے ماں باپ کا خانہ سنبلہ ہے ان سے وراثت پائے گا۔
 اور اس کی اولاد کا خانہ میزان ہے خزانہ میں کے واسطے جہان فیروز پائی دیکھے گا۔ کیونکہ اس کی اولاد پر کوئی نہ کوئی بیماری یا
 تکلیف نازل ہو جائیگی اور اولاد سے محبت بھی بہت کرے گا۔ بلکہ عورت سے بھی حد درجہ کی محبت کرے گا۔ اس طالع والا
 صاحب روز بروز دولت پاتا رہے گا۔ وقت کے بادشاہوں و راجاؤں اور امیروں کے نزدیک بہت عزت پائے گا طبیعت اس کی
 سرد ہوگی حد حقیقت سے عموماً تکلیف اٹھاتا رہے گا اس کا طالع بائیس سال یا پانچہ سال تک نخواست میں رہے گا جب اس
 خطرہ سے گزرے گا تو اس کی عمر ستر سال کی ہوگی **الحمد لله والاعلیٰ والاعلیٰ**۔

برج نسائی۔ جس عورت کی طالع برج جوزا کی ساعت کی پیدائش ہوگی وہ بہت نیک خیر و ہونگی۔ خاوند کے واسطے نیک
 نفس الی ہوگی اس طالع والی عورت کے فرزند بہت فرخ ریزی والے اور امیر ہونگے اس طالع والی عورت کا اگر پہلا خاوند
 مر جائے گا یا اس کو طلاق دیدے گا تو وہ مرد نکاح ضرور کرے گی بہت غم کرنے والی ہوگی۔ بلکہ غم کی وجہ سے بیمار ہو جائے گی یا کبھی کبھی
 سے بیماری اٹھائے گی نظر لگے گا بھی اس کو خطرہ ہوگا کبھی کبھی پیٹ کی وجہ سے بیماری اٹھائے گی۔ پیٹ میں درد ہو کرے گا
 اس کی پشت پر یا سینہ پر ایک سیاہ رنگ کا تھولہ کا نشان ہوگا وہ دو لہند ہونے کی علامت ہوگی اس طالع والی کو چاہیے کہ دیوانہ
 جزا کا لہو نہ ہمیشہ اپنے پاس رکھے تاکہ شر اور بلیات سے محفوظ رہے اس طالع والی عورت صفروای مزاج کی ہوگی۔ علاج

اس طالع والے کو بیوی کرنی چاہیے تو یہ ستارہ عقرب یا سرطان والی کو کرے تو یہ اس کو بہت موافق کیسکی اور زندگی موافقت سے گزریگی اور اس طالع والے کو کبھی کبھی درہم اور دو سہ سہ یا دروشت میں ہوا کر لگا اس رحمت سے کی روز بیماری دیکھا کرے گا خلقت پر بہت مہربان ہوگا۔ کبھی کبھی نظر بد سے رحمت دیکھا کر لگا اس کو چاہیے کہ بغیر نیند نامہ سرطان کے نہ رہے اس طالع والا نیز چشم یعنی طوطا چشم اور جلدی غصہ پکڑنے والا ہوگا اور کبھی غصے پر بہت جلدی پشیمان ہوا کرے گا۔ کبھی کبھی اس کو پنڈلی میں بھی درد ہوا کر لگا۔ اس کو چاہیے کہ نرم غذا استعمال کرے تاکہ اس کو کوئی نقصان یا تکلیف نہ ہو اس طالع والے کو تجارت کے سامان سے کوئی فائدہ نہ ہوگا۔ چاہیے کہ خرید و فروخت نہ کرے اس کے مال باب کا خانہ میزان ہوگا اور ورثہ پائے گا اس کے بھائی بہنوں کا خانہ سنبھلے ہے ان سے صاحب نصیب ہوگا۔ آخر عمر میں اس کے سب کام نیک ہونگے اس کی اولاد کا خانہ بھی عقرب ہوگا۔ ان کی وجہ سے خوشخبری دیکھے گا ان کو بیماری صفراوی ہوگی۔ درہم سے تکلیف اٹھائے گا شکر سُرخی یا گڑ کا کھانا اس کو نقصان دیکھا اس کی آخر عمر بھی ہوگی اس کے کام کا خانہ حمل ہے بادشاہوں اور امیروں سے فائدہ حاصل کر لگا۔ امید کا خانہ ثور ہے دوستوں اور عزیزوں سے نفع اٹھائے گا اس کے دشمن بہت ہونگے لیکن اس کو ضرر نہ پہنچا سکیں گے دیو پری اور نظر بد سے اس کو خطرہ ہے اس کے طالع کی مدت سات سال سے بیس سال تک ہوگی جب اس خطرہ سے گزرے گا تو نوے سال کی عمر پائے گا۔

برج سنائی: اور جو عورت طالع برج سرطان میں پیدا ہوگی نیک رہے اور نیک خواہ چشم و فراخ سینہ والی ہوگی اپنے فرزندوں سے بہت فائدہ اٹھائے گی۔ اس طالع والی عورت کو کبھی کبھی قونج کا درد بھی ہوا کر لگا۔ درہم سے بھی ہوا کر لگا اس کے واسطے بھی ہفتہ کا دن نیک اور مبارک ہوگا۔ ہفتہ کے روز جو کام کرے گی نہ انجام نیک رہے گا۔ طبیعت اس کی گرمی پر ہوگی۔ درہم شقیقہ بھی اس کو ہوا کر لگا۔ اس کے علاج کے واسطے ریغن ہفتہ کان میں چکانا درد کو فائدہ دیکھا۔ دیو اور پری کے سایہ کا بھی اس کو خطرہ ہوگا بغیر نیند نامہ سرطان کے نہ رہے اس کی شوکت کی مدت دو سال یا سات سال تک ہوگی جب اس کی عمر اس خطرے سے گزرے گی تو بیجا ہی سال کی عمر پائے گی۔ **واللہ اعلم بالصواب۔**

پیارے نامہ: دیو نامہ سرطان کو بہتر سلیمان علیہ السلام نے فرمایا کہ سرطان کے دیو کو حاضر کرو۔ تو دیو نامہ سرطان کو لکر حاضر خدمت لائے حضرت بہتر سلیمان علیہ السلام نے فرمایا کہ اے ملعون! نیز نام کیا ہے اور مقام تیرے رہنے کا کہاں ہے تو دیو نے عرض خدمت کی کہ یا رسول اللہ میرا نام حفظہ ہے اور میری جگہ سے کھیت اور کھلاو اڑا ہے۔ ویران گولہ خدمت کے نیچے اور حام کی جگہ میرا مقام ہے۔ اور جو شخص میری جگہ سے خداوند تعالیٰ کا نام لیتا نہ گذرے گا۔ بغیر نیند نامہ سرطان کے نہیں اس کو تکلیف پہنچا تاہوں میری تکلیف کی علامت یہ ہوگی کہ ہڈیوں میں درد پیدا ہو جائے گا درد سر اور درد کان ہو گا دل جلتا رہے گا بہتر سلیمان علیہ السلام نے فرمایا کہ اے ملعون! اس کا علاج کیا ہوگا۔ دیو نے کہا کہ یا رسول اللہ ایک گوسفند سفید یا مرغ سفید کے خون سے یہ تو بیدار کرنا دیکھنے کو

برج سنبلہ کنیار اس :- فارسی میں سنبلہ اور ہندی میں کنیا ماہ اسوج کے مہینے کو کہتے ہیں اس کا مکمل اسماعیل ہے
ب اور ت کے حروف رکھتا ہے شکل اس کی خوبصورت و حقروامن شکل کے ہوئے اور اپنا دانا ہاتھ کاندھ کے برابر اٹھائے
ہوئے ہیں اور بائیں ہاتھ شکل کے ہوئے ہاتھ میں کسی درخت کی ڈالی لیے ہوئے خانہ عطارہ جو بیڑا کی سبز بعض کے نزدیک رنگ
سیاہ و بال مشتری خرف عطارہ ہو طہرہ مریٹ درجہ میں ہے سنبلہ برج خاکی ہے اور ستارہ اس کا عطارہ ہے یہ ستارہ
حضرت یونس پیغمبر علیہ السلام کا ہے جو کہ حراسان کی زمین پر چلتا نظر آتا ہے کسی وقت ایران کی زمین پر بھی چلتا ہے جو شخص ستارہ
عطارہ اور برج سنبلہ کی ساعت میں پیدا ہوگا وہ نیک رو اور نیک خویہ کا خوش طبعیت اور شیریں سخن وانا ہوگا لیکن
طبع اس کی خشک ہوگی اس ستارہ والوں کی عورتوں کے سبب ملامت اور بدنامی ہوگی کبھی کبھی خد اب میں بھی ٹڈیگا نظر دے
زحمت اور تکلیف اٹھائے گا۔ وٹوں میں سے اس کے واسطے بدھ کا دن اچھا اور مبارک ہوگا۔ اس ستارہ والا اگر بیوی کرے
چاہیے تو وہ ستارہ جدی یا سنبلہ والی ہو وہ کرے تو وہ موافق آئیگی اور وہ عہد کو اس کے ساتھ وفا کرے گی لیکن اس ستارے
والے کو دوستوں اور رفیقوں سے کوئی فائدہ نہ ہوگا وقت کے بادشاہوں سے روٹی پائے گا۔ اور جو کلم ناک سے
فعلی رکھتا ہوگا۔ وہ اس ستارہ والے کو بہتر ہوگا۔ اس ستارہ والا لوگوں کو بھی کوئی دکھ اور تکلیف نہ دے گا وروست
اس ستارے والے کو تکلیف دے گا۔ اس کے سینہ پر ایک سیاہ رنگ کا خال یا نگہ ہوگا جو کہ چار عورتیں نکاح کرنے کی والانت کرے گی
جب اس کی عمر تیرہ سال کی ہوگی تو اس کلم کلم اچھا اور بلند پایہ کام ہوگا لیکن اس ستارہ والا ضرورت ہوگا جس کسی کے ساتھ وہ
نیک کرے گا۔ اس سے وہ برائی دیکھے گا۔ اس طالع والے کو کچھ خطرہ بھی ہوگا۔ اس کے بہن بھائیوں کا خانہ عقیق ہوگا۔ ان سے اس
کو کوئی نفع نہ ہوگا۔ اس کے ماں باپ کا خانہ قوس ہوگا۔ اس باپ اس پر مہربان ہو گئے جاری اس طالع والے کو جادو سے ہوگی
جسم اس کا بھاری ہوگا اس میں سیاہ والا بانی کم ہے تو اس کے واسطے اچھا ہوگا اور اس کے دشمنوں کا خانہ جدی کا ہوگا گاہی اور پر
بہت دشمنوں کے دریا ہے لیکن بعد میں فتح کا خانہ اس پر ہوگا۔ دشمن اس پر فتح نہ پاسکیں گے اس ستارہ والے کی خوشی کی مدت و سبب
سے چار سال تک کی ہوگی جب اس خطہ سے گزرے گا تو نوای سال کی عمر پائے گا۔

برج سنبلہ نسائی :- جو عورت طالع برج سنبلہ میں پیدا ہوگی وہ نیک رو اور نیک خویہ ہوگی انہوں اور دوستوں
سے فائدہ کوئی نہ پائیگی دوست بہت سے رکھے گی لیکن وفا کسی سے بھی نہ دیکھے گی رخصت محبت بہت ہوگی عشق کی طالب
ہو کر وطن سے بھی مسافری اختیار کرے گی اور بدنامی بھی بہت اٹھائے گی لیکن اپنی بات سے کبھی باز نہ آئے گی اگر اس عورت کا پہلا
شعیر اس کو طلاق دے گا یا مر جائے گا تو وہ رانکاح بھی ضرور کرے گی لیکن اس ستارہ والی عورت کے واسطے جادو بھی کریں گے
اور وہ جادو بھی اس عورت پر بہت ہی جلد اثر کرے گا اور خواب میں ڈرا کرے گی کیونکہ اس عورت کے واسطے یہ طالع اور ستارہ

ضعیف ہو گا۔ اس عورت کو چاہیے کہ دیوانہ سنبلا کے تعویذ کو اپنے پاس رکھے دنوں میں سے اس کو جمعرات کا دن اچھا ہے اور نیک ہو گا اس روز جو طالب کرے وہ پائے گی اس عورت کی طبیعت گرم اور خشک ہوگی اس کو چاہیے کہ کشیز بنا کر استعمال کیا کرے شکم اور پیچ کے درد سے وہ بیماری اٹھائیگی اور دلیری کے سائے بھی اس کو تکلیف ہوگی نظر لگنے سے بھی اس کو خطرہ ہو گا اس کے طالع کی نوبت کی مدت پانچ سال سے نو سال اور بیس سال تک ہوگی جس وقت اس خطرہ سے گزری تو عمر اس کی قتر سال تک بیجا نامہ۔ دیوانہ سنبلا کہ حضرت مہر سلیمان علیہ السلام نے فرمایا کہ دیوانہ سنبلا کو اسی وقت حاضر کیا جائے تو اسی وقت نقر دیوانہ سنبلا کو خدمت میں لائے حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا کہ اسے ملعون تیرا نام کیا ہے اور تیرے ہونے کی کوئی جگہ ہے دیوانہ سنبلا نے عرض کی کہ بارسیل التمدیر نام اہرن ہے جگہ میری چورستہ ہے اور پوچھنی دیا اوس کو ریاہ گھوڑوں کے طیلوں و رختوں کے سایہ اور دیواروں کے سایہ میں ہوتی ہے جو شخص مرد یا عورت لغیر نام اللہ کے ان جگہوں سے گزرتا ہو امیری نظر میں پڑ جائے تو اس کی میں تکلیف پہنچا تاہوں میری تکلیف کی یہ علامت ہوگی کہ وہ خواب میں اکثر کانپے گا پریشان خواہیں دیکھے گا سر کو درد ہو گا سنبلا واپسیت میں بھی درد ہو گا حضرت مہر سلیمان علیہ السلام نے فرمایا کہ اے ملعون پھر اس بیماری کا علاج کیا ہے دیوانہ نے عرض خدمت کی کیا بول اللہ ایک گوسفند سرخ یا مرغ سرخ کو لیکر اس کے خون سے یہ تعویذ لکھ کر ایک گلے کے واسطے اور تین دھونی کے واسطے دیں اور ہندو اور عورت کی دھونی بھی دیں یا بنی بنی چراغ تیل ڈال کر کسی بزرگ کی قبر پر جلا دیں اور دو جھنڈے ایک سبز اور ایک سیاہ رنگ کے کسی بزرگ کی قبر پر لگا دیں ایک سیرا لکھم اور ایک سیرک عنبر تین ماشہ مندل چھ ماشہ اور سو اکر کثیرا سفید صدقہ بھی دیوے اور یہ تعویذ لکھ کر دیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ رَبَّنَا لَا تُخِزْ قَلْبَنَا لَدُنْكَ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَافِلُ وَانْ
یَا اَکْبَرُ اَلَمْ یَنْزِلْ عَلَیْکَ الْکُرْآنُ لَعَلَّکُمْ تَقْوٰی اِنَّکُمْ لَعَالَمِیْنَ
وَبِحَقِّ اَهْلِیَّائِکُمْ اَیُّهَا سَاقِیَا هُوَ اَرْحَمُ الرَّحِیْمِیْنَ یَا اَکْبَرُ یَا اَکْبَرُ - فتنیہ دھونی -

۶۹۹۱۶ ۶۹۹۱۵ ۶۹۹۱۴ ۶۹۹۱۳ ۶۹۹۱۲ ۶۹۹۱۱ ۶۹۹۱۰ ۶۹۹۰۹ ۶۹۹۰۸ ۶۹۹۰۷ ۶۹۹۰۶ ۶۹۹۰۵ ۶۹۹۰۴ ۶۹۹۰۳ ۶۹۹۰۲ ۶۹۹۰۱ ۶۹۸۹۰ ۶۹۸۸۹ ۶۹۸۸۸ ۶۹۸۸۷ ۶۹۸۸۶ ۶۹۸۸۵ ۶۹۸۸۴ ۶۹۸۸۳ ۶۹۸۸۲ ۶۹۸۸۱ ۶۹۸۸۰ ۶۹۸۷۹ ۶۹۸۷۸ ۶۹۸۷۷ ۶۹۸۷۶ ۶۹۸۷۵ ۶۹۸۷۴ ۶۹۸۷۳ ۶۹۸۷۲ ۶۹۸۷۱ ۶۹۸۷۰ ۶۹۸۶۹ ۶۹۸۶۸ ۶۹۸۶۷ ۶۹۸۶۶ ۶۹۸۶۵ ۶۹۸۶۴ ۶۹۸۶۳ ۶۹۸۶۲ ۶۹۸۶۱ ۶۹۸۶۰ ۶۹۸۵۹ ۶۹۸۵۸ ۶۹۸۵۷ ۶۹۸۵۶ ۶۹۸۵۵ ۶۹۸۵۴ ۶۹۸۵۳ ۶۹۸۵۲ ۶۹۸۵۱ ۶۹۸۵۰ ۶۹۸۴۹ ۶۹۸۴۸ ۶۹۸۴۷ ۶۹۸۴۶ ۶۹۸۴۵ ۶۹۸۴۴ ۶۹۸۴۳ ۶۹۸۴۲ ۶۹۸۴۱ ۶۹۸۴۰ ۶۹۸۳۹ ۶۹۸۳۸ ۶۹۸۳۷ ۶۹۸۳۶ ۶۹۸۳۵ ۶۹۸۳۴ ۶۹۸۳۳ ۶۹۸۳۲ ۶۹۸۳۱ ۶۹۸۳۰ ۶۹۸۲۹ ۶۹۸۲۸ ۶۹۸۲۷ ۶۹۸۲۶ ۶۹۸۲۵ ۶۹۸۲۴ ۶۹۸۲۳ ۶۹۸۲۲ ۶۹۸۲۱ ۶۹۸۲۰ ۶۹۸۱۹ ۶۹۸۱۸ ۶۹۸۱۷ ۶۹۸۱۶ ۶۹۸۱۵ ۶۹۸۱۴ ۶۹۸۱۳ ۶۹۸۱۲ ۶۹۸۱۱ ۶۹۸۱۰ ۶۹۸۰۹ ۶۹۸۰۸ ۶۹۸۰۷ ۶۹۸۰۶ ۶۹۸۰۵ ۶۹۸۰۴ ۶۹۸۰۳ ۶۹۸۰۲ ۶۹۸۰۱ ۶۹۷۹۰ ۶۹۷۸۹ ۶۹۷۸۸ ۶۹۷۸۷ ۶۹۷۸۶ ۶۹۷۸۵ ۶۹۷۸۴ ۶۹۷۸۳ ۶۹۷۸۲ ۶۹۷۸۱ ۶۹۷۸۰ ۶۹۷۷۹ ۶۹۷۷۸ ۶۹۷۷۷ ۶۹۷۷۶ ۶۹۷۷۵ ۶۹۷۷۴ ۶۹۷۷۳ ۶۹۷۷۲ ۶۹۷۷۱ ۶۹۷۷۰ ۶۹۷۶۹ ۶۹۷۶۸ ۶۹۷۶۷ ۶۹۷۶۶ ۶۹۷۶۵ ۶۹۷۶۴ ۶۹۷۶۳ ۶۹۷۶۲ ۶۹۷۶۱ ۶۹۷۶۰ ۶۹۷۵۹ ۶۹۷۵۸ ۶۹۷۵۷ ۶۹۷۵۶ ۶۹۷۵۵ ۶۹۷۵۴ ۶۹۷۵۳ ۶۹۷۵۲ ۶۹۷۵۱ ۶۹۷۵۰ ۶۹۷۴۹ ۶۹۷۴۸ ۶۹۷۴۷ ۶۹۷۴۶ ۶۹۷۴۵ ۶۹۷۴۴ ۶۹۷۴۳ ۶۹۷۴۲ ۶۹۷۴۱ ۶۹۷۴۰ ۶۹۷۳۹ ۶۹۷۳۸ ۶۹۷۳۷ ۶۹۷۳۶ ۶۹۷۳۵ ۶۹۷۳۴ ۶۹۷۳۳ ۶۹۷۳۲ ۶۹۷۳۱ ۶۹۷۳۰ ۶۹۷۲۹ ۶۹۷۲۸ ۶۹۷۲۷ ۶۹۷۲۶ ۶۹۷۲۵ ۶۹۷۲۴ ۶۹۷۲۳ ۶۹۷۲۲ ۶۹۷۲۱ ۶۹۷۲۰ ۶۹۷۱۹ ۶۹۷۱۸ ۶۹۷۱۷ ۶۹۷۱۶ ۶۹۷۱۵ ۶۹۷۱۴ ۶۹۷۱۳ ۶۹۷۱۲ ۶۹۷۱۱ ۶۹۷۱۰ ۶۹۷۰۹ ۶۹۷۰۸ ۶۹۷۰۷ ۶۹۷۰۶ ۶۹۷۰۵ ۶۹۷۰۴ ۶۹۷۰۳ ۶۹۷۰۲ ۶۹۷۰۱ ۶۹۶۹۰ ۶۹۶۸۹ ۶۹۶۸۸ ۶۹۶۸۷ ۶۹۶۸۶ ۶۹۶۸۵ ۶۹۶۸۴ ۶۹۶۸۳ ۶۹۶۸۲ ۶۹۶۸۱ ۶۹۶۸۰ ۶۹۶۷۹ ۶۹۶۷۸ ۶۹۶۷۷ ۶۹۶۷۶ ۶۹۶۷۵ ۶۹۶۷۴ ۶۹۶۷۳ ۶۹۶۷۲ ۶۹۶۷۱ ۶۹۶۷۰ ۶۹۶۶۹ ۶۹۶۶۸ ۶۹۶۶۷ ۶۹۶۶۶ ۶۹۶۶۵ ۶۹۶۶۴ ۶۹۶۶۳ ۶۹۶۶۲ ۶۹۶۶۱ ۶۹۶۶۰ ۶۹۶۵۹ ۶۹۶۵۸ ۶۹۶۵۷ ۶۹۶۵۶ ۶۹۶۵۵ ۶۹۶۵۴ ۶۹۶۵۳ ۶۹۶۵۲ ۶۹۶۵۱ ۶۹۶۵۰ ۶۹۶۴۹ ۶۹۶۴۸ ۶۹۶۴۷ ۶۹۶۴۶ ۶۹۶۴۵ ۶۹۶۴۴ ۶۹۶۴۳ ۶۹۶۴۲ ۶۹۶۴۱ ۶۹۶۴۰ ۶۹۶۳۹ ۶۹۶۳۸ ۶۹۶۳۷ ۶۹۶۳۶ ۶۹۶۳۵ ۶۹۶۳۴ ۶۹۶۳۳ ۶۹۶۳۲ ۶۹۶۳۱ ۶۹۶۳۰ ۶۹۶۲۹ ۶۹۶۲۸ ۶۹۶۲۷ ۶۹۶۲۶ ۶۹۶۲۵ ۶۹۶۲۴ ۶۹۶۲۳ ۶۹۶۲۲ ۶۹۶۲۱ ۶۹۶۲۰ ۶۹۶۱۹ ۶۹۶۱۸ ۶۹۶۱۷ ۶۹۶۱۶ ۶۹۶۱۵ ۶۹۶۱۴ ۶۹۶۱۳ ۶۹۶۱۲ ۶۹۶۱۱ ۶۹۶۱۰ ۶۹۶۰۹ ۶۹۶۰۸ ۶۹۶۰۷ ۶۹۶۰۶ ۶۹۶۰۵ ۶۹۶۰۴ ۶۹۶۰۳ ۶۹۶۰۲ ۶۹۶۰۱ ۶۹۵۹۰ ۶۹۵۸۹ ۶۹۵۸۸ ۶۹۵۸۷ ۶۹۵۸۶ ۶۹۵۸۵ ۶۹۵۸۴ ۶۹۵۸۳ ۶۹۵۸۲ ۶۹۵۸۱ ۶۹۵۸۰ ۶۹۵۷۹ ۶۹۵۷۸ ۶۹۵۷۷ ۶۹۵۷۶ ۶۹۵۷۵ ۶۹۵۷۴ ۶۹۵۷۳ ۶۹۵۷۲ ۶۹۵۷۱ ۶۹۵۷۰ ۶۹۵۶۹ ۶۹۵۶۸ ۶۹۵۶۷ ۶۹۵۶۶ ۶۹۵۶۵ ۶۹۵۶۴ ۶۹۵۶۳ ۶۹۵۶۲ ۶۹۵۶۱ ۶۹۵۶۰ ۶۹۵۵۹ ۶۹۵۵۸ ۶۹۵۵۷ ۶۹۵۵۶ ۶۹۵۵۵ ۶۹۵۵۴ ۶۹۵۵۳ ۶۹۵۵۲ ۶۹۵۵۱ ۶۹۵۵۰ ۶۹۵۴۹ ۶۹۵۴۸ ۶۹۵۴۷ ۶۹۵۴۶ ۶۹۵۴۵ ۶۹۵۴۴ ۶۹۵۴۳ ۶۹۵۴۲ ۶۹۵۴۱ ۶۹۵۴۰ ۶۹۵۳۹ ۶۹۵۳۸ ۶۹۵۳۷ ۶۹۵۳۶ ۶۹۵۳۵ ۶۹۵۳۴ ۶۹۵۳۳ ۶۹۵۳۲ ۶۹۵۳۱ ۶۹۵۳۰ ۶۹۵۲۹ ۶۹۵۲۸ ۶۹۵۲۷ ۶۹۵۲۶ ۶۹۵۲۵ ۶۹۵۲۴ ۶۹۵۲۳ ۶۹۵۲۲ ۶۹۵۲۱ ۶۹۵۲۰ ۶۹۵۱۹ ۶۹۵۱۸ ۶۹۵۱۷ ۶۹۵۱۶ ۶۹۵۱۵ ۶۹۵۱۴ ۶۹۵۱۳ ۶۹۵۱۲ ۶۹۵۱۱ ۶۹۵۱۰ ۶۹۵۰۹ ۶۹۵۰۸ ۶۹۵۰۷ ۶۹۵۰۶ ۶۹۵۰۵ ۶۹۵۰۴ ۶۹۵۰۳ ۶۹۵۰۲ ۶۹۵۰۱ ۶۹۴۹۰ ۶۹۴۸۹ ۶۹۴۸۸ ۶۹۴۸۷ ۶۹۴۸۶ ۶۹۴۸۵ ۶۹۴۸۴ ۶۹۴۸۳ ۶۹۴۸۲ ۶۹۴۸۱ ۶۹۴۸۰ ۶۹۴۷۹ ۶۹۴۷۸ ۶۹۴۷۷ ۶۹۴۷۶ ۶۹۴۷۵ ۶۹۴۷۴ ۶۹۴۷۳ ۶۹۴۷۲ ۶۹۴۷۱ ۶۹۴۷۰ ۶۹۴۶۹ ۶۹۴۶۸ ۶۹۴۶۷ ۶۹۴۶۶ ۶۹۴۶۵ ۶۹۴۶۴ ۶۹۴۶۳ ۶۹۴۶۲ ۶۹۴۶۱ ۶۹۴۶۰ ۶۹۴۵۹ ۶۹۴۵۸ ۶۹۴۵۷ ۶۹۴۵۶ ۶۹۴۵۵ ۶۹۴۵۴ ۶۹۴۵۳ ۶۹۴۵۲ ۶۹۴۵۱ ۶۹۴۵۰ ۶۹۴۴۹ ۶۹۴۴۸ ۶۹۴۴۷ ۶۹۴۴۶ ۶۹۴۴۵ ۶۹۴۴۴ ۶۹۴۴۳ ۶۹۴۴۲ ۶۹۴۴۱ ۶۹۴۴۰ ۶۹۴۳۹ ۶۹۴۳۸ ۶۹۴۳۷ ۶۹۴۳۶ ۶۹۴۳۵ ۶۹۴۳۴ ۶۹۴۳۳ ۶۹۴۳۲ ۶۹۴۳۱ ۶۹۴۳۰ ۶۹۴۲۹ ۶۹۴۲۸ ۶۹۴۲۷ ۶۹۴۲۶ ۶۹۴۲۵ ۶۹۴۲۴ ۶۹۴۲۳ ۶۹۴۲۲ ۶۹۴۲۱ ۶۹۴۲۰ ۶۹۴۱۹ ۶۹۴۱۸ ۶۹۴۱۷ ۶۹۴۱۶ ۶۹۴۱۵ ۶۹۴۱۴ ۶۹۴۱۳ ۶۹۴۱۲ ۶۹۴۱۱ ۶۹۴۱۰ ۶۹۴۰۹ ۶۹۴۰۸ ۶۹۴۰۷ ۶۹۴۰۶ ۶۹۴۰۵ ۶۹۴۰۴ ۶۹۴۰۳ ۶۹۴۰۲ ۶۹۴۰۱ ۶۹۳۹۰ ۶۹۳۸۹ ۶۹۳۸۸ ۶۹۳۸۷ ۶۹۳۸۶ ۶۹۳۸۵ ۶۹۳۸۴ ۶۹۳۸۳ ۶۹۳۸۲ ۶۹۳۸۱ ۶۹۳۸۰ ۶۹۳۷۹ ۶۹۳۷۸ ۶۹۳۷۷ ۶۹۳۷۶ ۶۹۳۷۵ ۶۹۳۷۴ ۶۹۳۷۳ ۶۹۳۷۲ ۶۹۳۷۱ ۶۹۳۷۰ ۶۹۳۶۹ ۶۹۳۶۸ ۶۹۳۶۷ ۶۹۳۶۶ ۶۹۳۶۵ ۶۹۳۶۴ ۶۹۳۶۳ ۶۹۳۶۲ ۶۹۳۶۱ ۶۹۳۶۰ ۶۹۳۵۹ ۶۹۳۵۸ ۶۹۳۵۷ ۶۹۳۵۶ ۶۹۳۵۵ ۶۹۳۵۴ ۶۹۳۵۳ ۶۹۳۵۲ ۶۹۳۵۱ ۶۹۳۵۰ ۶۹۳۴۹ ۶۹۳۴۸ ۶۹۳۴۷ ۶۹۳۴۶ ۶۹۳۴۵ ۶۹۳۴۴ ۶۹۳۴۳ ۶۹۳۴۲ ۶۹۳۴۱ ۶۹۳۴۰ ۶۹۳۳۹ ۶۹۳۳۸ ۶۹۳۳۷ ۶۹۳۳۶ ۶۹۳۳۵ ۶۹۳۳۴ ۶۹۳۳۳ ۶۹۳۳۲ ۶۹۳۳۱ ۶۹۳۳۰ ۶۹۳۲۹ ۶۹۳۲۸ ۶۹۳۲۷ ۶۹۳۲۶ ۶۹۳۲۵ ۶۹۳۲۴ ۶۹۳۲۳ ۶۹۳۲۲ ۶۹۳۲۱ ۶۹۳۲۰ ۶۹۳۱۹ ۶۹۳۱۸ ۶۹۳۱۷ ۶۹۳۱۶ ۶۹۳۱۵ ۶۹۳۱۴ ۶۹۳۱۳ ۶۹۳۱۲ ۶۹۳۱۱ ۶۹۳۱۰ ۶۹۳۰۹ ۶۹۳۰۸ ۶۹۳۰۷ ۶۹۳۰۶ ۶۹۳۰۵ ۶۹۳۰۴ ۶۹۳۰۳ ۶۹۳۰۲ ۶۹۳۰۱ ۶۹۲۹۰ ۶۹۲۸۹ ۶۹۲۸۸ ۶۹۲۸۷ ۶۹۲۸۶ ۶۹۲۸۵ ۶۹۲۸۴ ۶۹۲۸۳ ۶۹۲۸۲ ۶۹۲۸۱ ۶۹۲۸۰ ۶۹۲۷۹ ۶۹۲۷۸ ۶۹۲۷۷ ۶۹۲۷۶ ۶۹۲۷۵ ۶۹۲۷۴ ۶۹۲۷۳ ۶۹۲۷۲ ۶۹۲۷۱ ۶۹۲۷۰ ۶۹۲۶۹ ۶۹۲۶۸ ۶۹۲۶۷ ۶۹۲۶۶ ۶۹۲۶۵ ۶۹۲۶۴ ۶۹۲۶۳ ۶۹۲۶۲ ۶۹۲۶۱ ۶۹۲۶۰ ۶۹۲۵۹ ۶۹۲۵۸ ۶۹۲۵۷ ۶۹۲۵۶ ۶۹۲۵۵ ۶۹۲۵۴ ۶۹۲۵۳ ۶۹۲۵۲ ۶۹۲۵۱ ۶۹۲۵۰ ۶۹۲۴۹ ۶۹۲۴۸ ۶۹۲۴۷ ۶۹۲۴۶ ۶۹۲۴۵ ۶۹۲۴۴ ۶۹۲۴۳ ۶۹۲۴۲ ۶۹۲۴۱ ۶۹۲۴۰ ۶۹۲۳۹ ۶۹۲۳۸ ۶۹۲۳۷ ۶۹۲۳۶ ۶۹۲۳۵ ۶۹۲۳۴ ۶۹۲۳۳ ۶۹۲۳۲ ۶۹۲۳۱ ۶۹۲۳۰ ۶۹۲۲۹ ۶۹۲۲۸ ۶۹۲۲۷ ۶۹۲۲۶ ۶۹۲۲۵ ۶۹۲۲۴ ۶۹۲۲۳ ۶۹۲۲۲ ۶۹۲۲۱ ۶۹۲۲۰ ۶۹۲۱۹ ۶۹۲۱۸ ۶۹۲۱۷ ۶۹۲۱۶ ۶۹۲۱۵ ۶۹۲۱۴ ۶۹۲۱۳ ۶۹۲۱۲ ۶۹۲۱۱ ۶۹۲۱۰ ۶۹۲۰۹ ۶۹۲۰۸ ۶۹۲۰۷ ۶۹۲۰۶ ۶۹۲۰۵ ۶۹۲۰۴ ۶۹۲۰۳ ۶۹۲۰۲ ۶۹۲۰۱ ۶۹۱۹۰ ۶۹۱۸۹ ۶۹۱۸۸ ۶۹۱۸۷ ۶۹۱۸۶ ۶۹۱۸۵ ۶۹۱۸۴ ۶۹۱۸۳ ۶۹۱۸۲ ۶۹۱۸۱ ۶۹۱۸۰ ۶۹۱۷۹ ۶۹۱۷۸ ۶۹۱۷۷ ۶۹۱۷۶ ۶۹۱۷۵ ۶۹۱۷۴ ۶۹۱۷۳ ۶۹۱۷۲ ۶۹۱۷۱ ۶۹۱۷۰ ۶۹۱۶۹ ۶۹۱۶۸ ۶۹۱۶۷ ۶۹۱۶۶ ۶۹۱۶۵ ۶۹۱۶۴ ۶۹۱۶۳ ۶۹۱۶۲ ۶۹۱۶۱ ۶۹۱۶۰ ۶۹۱۵۹ ۶۹۱۵۸ ۶۹۱۵۷ ۶۹۱۵۶ ۶۹۱۵۵ ۶۹۱۵۴ ۶۹۱۵۳ ۶۹۱۵۲ ۶۹۱۵۱ ۶۹۱۵۰ ۶۹۱۴۹ ۶۹۱۴۸ ۶۹۱۴۷ ۶۹۱۴۶ ۶۹۱۴۵ ۶۹۱۴۴ ۶۹۱۴۳ ۶۹۱۴۲ ۶۹۱۴۱ ۶۹۱۴۰ ۶۹۱۳۹ ۶۹۱۳۸ ۶۹۱۳۷ ۶۹۱۳۶ ۶۹۱۳۵ ۶۹۱۳۴ ۶۹۱۳۳ ۶۹۱۳۲ ۶۹۱۳۱ ۶۹۱۳۰ ۶۹۱۲۹ ۶۹۱۲۸ ۶۹۱۲۷ ۶۹۱۲۶ ۶۹۱۲۵ ۶۹۱۲۴ ۶۹۱۲۳ ۶۹۱۲۲ ۶۹۱۲۱ ۶۹۱۲۰ ۶۹۱۱۹ ۶۹۱۱۸ ۶۹۱۱۷ ۶۹۱۱۶ ۶۹۱۱۵ ۶۹۱۱۴ ۶۹۱۱۳ ۶۹۱۱۲ ۶۹۱۱۱ ۶۹۱۱۰ ۶۹۱۰۹ ۶۹۱۰۸ ۶۹۱۰۷ ۶۹۱۰۶ ۶۹۱۰۵ ۶۹۱۰۴ ۶۹۱۰۳ ۶۹۱۰۲ ۶۹۱۰۱ ۶۹۰۹۰ ۶۹۰۸۹ ۶۹۰۸۸ ۶۹۰۸۷ ۶۹۰۸۶ ۶۹۰۸۵ ۶۹۰۸۴ ۶۹۰۸۳ ۶۹۰۸۲ ۶۹۰۸۱ ۶۹۰۸۰ ۶۹۰۷۹ ۶۹۰۷۸ ۶۹۰۷۷ ۶۹۰۷۶ ۶۹۰۷۵ ۶۹۰۷۴ ۶۹۰۷۳ ۶۹۰۷۲ ۶۹۰۷۱ ۶۹۰۷۰ ۶۹۰۶۹ ۶۹۰۶۸ ۶۹۰۶۷ ۶۹۰۶۶ ۶۹۰۶۵ ۶۹۰۶۴ ۶۹۰۶۳ ۶۹۰۶۲ ۶۹۰۶۱ ۶۹۰۶۰ ۶۹۰۵۹ ۶۹۰۵۸ ۶۹۰۵۷ ۶۹۰۵۶ ۶۹۰۵۵ ۶۹۰۵۴ ۶۹۰۵۳ ۶۹۰۵۲ ۶۹۰۵۱ ۶۹۰۵۰ ۶۹۰۴۹ ۶۹۰۴۸ ۶۹۰۴۷ ۶۹۰۴۶ ۶۹۰۴۵ ۶۹۰۴۴ ۶۹۰۴۳ ۶۹۰۴۲ ۶۹۰۴۱ ۶۹۰۴۰ ۶۹۰۳۹ ۶۹۰۳۸ ۶۹۰۳۷ ۶۹۰۳۶ ۶۹۰۳۵ ۶۹۰۳۴ ۶۹۰۳۳ ۶۹۰۳۲ ۶۹۰۳۱ ۶۹۰۳۰ ۶۹۰۲۹ ۶۹۰۲۸ ۶۹۰۲۷ ۶۹۰۲۶ ۶۹۰۲۵ ۶۹۰۲۴ ۶۹۰۲۳ ۶۹۰۲۲ ۶۹۰۲۱ ۶۹۰۲۰ ۶۹۰۱۹ ۶۹۰۱۸ ۶۹۰۱۷ ۶۹۰۱۶ ۶۹۰۱۵ ۶۹۰۱۴ ۶۹۰۱۳ ۶۹۰۱۲ ۶۹۰۱۱ ۶۹۰۱۰ ۶۹۰۰۹ ۶۹۰۰۸ ۶۹۰۰۷ ۶۹۰۰۶ ۶۹۰۰۵ ۶۹۰۰۴ ۶۹۰۰۳ ۶۹۰۰۲ ۶۹۰۰۱ ۶۸۹۹۰ ۶۸۹۸۹ ۶۸۹۸۸ ۶۸۹۸۷ ۶۸۹۸۶ ۶۸۹۸۵ ۶۸۹۸۴ ۶۸۹۸۳ ۶۸۹۸۲ ۶۸۹۸۱ ۶۸۹۸۰ ۶۸۹۷۹ ۶۸۹۷۸ ۶۸۹۷۷ ۶۸۹۷۶ ۶۸۹۷۵ ۶۸۹۷۴ ۶۸۹۷۳ ۶۸۹۷۲ ۶۸۹۷۱ ۶۸۹۷۰ ۶۸۹۶۹ ۶۸۹۶۸ ۶۸۹۶۷ ۶۸۹۶۶ ۶۸۹۶۵ ۶۸۹۶۴ ۶۸۹۶۳ ۶۸۹۶۲ ۶۸۹۶۱ ۶۸۹۶۰ ۶۸۹۵۹ ۶۸۹۵۸ ۶۸۹۵۷ ۶۸۹۵۶ ۶۸۹۵۵ ۶۸۹۵۴ ۶۸۹۵۳ ۶۸۹۵۲ ۶۸۹۵۱ ۶۸۹۵۰ ۶۸۹۴۹ ۶۸۹۴۸ ۶۸۹۴۷ ۶۸۹۴۶ ۶۸۹۴۵ ۶۸۹۴۴ ۶۸۹۴۳ ۶۸۹۴۲ ۶۸۹۴۱ ۶۸۹۴۰ ۶۸۹۳۹ ۶۸۹۳۸ ۶۸۹۳۷ ۶۸۹۳۶ ۶۸۹۳۵ ۶۸۹۳۴ ۶۸۹۳۳ ۶۸۹۳۲ ۶۸۹۳۱ ۶۸۹۳۰ ۶۸۹۲۹ ۶۸۹۲۸ ۶۸۹۲۷ ۶۸۹۲۶ ۶۸۹۲۵ ۶۸۹۲۴ ۶۸۹۲۳ ۶۸۹۲۲ ۶۸۹۲۱ ۶۸۹۲۰ ۶۸۹۱۹ ۶۸۹۱۸ ۶۸۹۱۷ ۶۸۹۱۶ ۶۸۹۱۵ ۶۸۹۱۴ ۶۸۹۱۳ ۶۸۹۱۲ ۶۸۹۱۱ ۶۸۹۱۰ ۶۸۹۰۹ ۶۸۹۰۸ ۶۸۹۰۷ ۶۸۹۰۶ ۶۸۹۰۵ ۶۸۹۰۴ ۶۸۹۰۳ ۶۸۹۰۲ ۶۸۹۰۱ ۶۸۸۹۰ ۶۸۸۸۹ ۶۸۸۸۸ ۶۸۸۸۷ ۶۸۸۸۶ ۶۸۸۸۵ ۶۸۸۸۴ ۶۸۸۸۳ ۶۸۸۸۲ ۶۸۸۸۱ ۶۸۸۸۰ ۶۸۸۷۹ ۶۸۸۷۸ ۶۸۸۷۷ ۶۸۸۷۶ ۶۸۸۷۵ ۶۸۸۷۴ ۶۸۸۷۳ ۶۸۸۷۲ ۶۸۸۷۱ ۶۸۸۷۰ ۶۸۸۶۹ ۶۸۸۶۸ ۶۸۸۶۷ ۶۸۸۶۶ ۶۸۸۶۵ ۶۸۸۶۴ ۶۸۸۶۳ ۶۸۸۶۲ ۶۸۸۶۱ ۶۸۸۶۰ ۶۸۸۵۹ ۶۸۸۵۸ ۶۸۸۵۷ ۶۸۸۵۶ ۶۸۸۵۵ ۶۸۸۵۴ ۶۸۸۵۳ ۶۸۸۵۲ ۶۸۸۵۱ ۶۸۸۵۰ ۶۸۸۴۹ ۶۸۸۴۸ ۶۸۸۴۷ ۶۸۸۴۶ ۶۸۸۴۵ ۶۸۸۴۴ ۶۸۸۴۳ ۶۸۸۴۲ ۶۸۸۴۱ ۶۸۸۴۰ ۶۸۸۳۹ ۶۸۸۳۸ ۶۸۸۳۷ ۶۸۸۳۶ ۶۸۸۳۵ ۶۸۸۳۴ ۶۸۸۳۳ ۶۸۸۳۲ ۶۸۸۳۱ ۶۸۸۳۰ ۶۸۸۲۹ ۶۸۸۲۸ ۶۸۸۲۷ ۶۸۸۲۶ ۶۸۸۲۵ ۶۸۸۲۴ ۶۸۸۲۳ ۶۸۸۲۲ ۶۸۸۲۱ ۶۸۸۲۰ ۶۸۸۱۹ ۶۸۸۱۸ ۶۸۸۱۷ ۶۸۸۱۶ ۶۸۸۱۵ ۶۸۸۱۴ ۶۸۸۱۳ ۶۸۸۱۲ ۶۸۸۱۱ ۶۸۸۱۰ ۶۸۸۰۹ ۶۸۸۰۸ ۶۸۸۰۷ ۶۸۸۰۶ ۶۸۸۰۵ ۶۸۸۰۴ ۶۸۸۰۳ ۶۸۸۰۲ ۶۸۸۰۱ ۶۸۷۹۰ ۶۸۷۸۹ ۶۸۷۸۸ ۶۸۷۸۷ ۶۸۷۸۶ ۶۸۷۸۵ ۶۸۷۸۴ ۶۸۷۸۳ ۶۸۷۸۲ ۶۸۷۸۱ ۶۸۷۸۰ ۶۸۷۷۹ ۶۸۷۷۸ ۶۸۷۷۷ ۶۸۷۷۶ ۶۸۷۷۵ ۶۸۷۷۴ ۶۸۷۷۳ ۶۸۷۷۲ ۶۸۷۷۱ ۶۸۷۷۰ ۶۸۷۶۹ ۶۸۷۶۸ ۶۸۷۶۷ ۶۸۷۶۶ ۶۸۷۶۵ ۶۸۷۶۴ ۶۸۷۶۳ ۶۸۷۶۲ ۶۸۷۶۱ ۶۸۷۶۰ ۶۸۷۵۹ ۶۸۷۵۸ ۶۸۷۵۷ ۶۸۷۵۶ ۶۸۷۵۵ ۶۸۷۵۴ ۶

دل میں کرے گا وہ سو مند اور قائدہ واسے ہو گئے اس برج والے کو بلغم اور صفروں کی بیماری ہوگی بزرگوں کی مجلس سے
 اس کو کچھ حاصل نہ ہوگا۔ اس ستارہ والے کو اپنی عمر میں سخت بیماری آئے گی اگر برج میزان والا ستارہ کوئی چاہیے تو قوس کے
 طالع برج والی عورت کرے اس کو موافق اور وفا کرنے والی ہوگی اس کو درود گردن و پشت بہت ہوا کرے گی اور اس طالع
 والے کے سینہ پر ایک رنگ سیاہ کا خال یعنی تکیہ ہوگا جو کہ اس کی نیک بختی کی علامت ظاہر کرے گا اس طالع والے آدمی چار
 عورتیں نکاح میں لائیں گے۔ اس کو بغیر تعویذ و دوا نامہ میزان کے نہیں رہنا چاہیے اور اس طالع کا آدمی اپنی موت سے پہلے بہت
 دولت اور مال پائے گا یہ شخص صاحب اولاد ہوگا۔ اور اولاد میں سے ان کے ناموں میں حسن اور حسین ضرور نام رکھے گا اس کے فرزندان
 کے طالع کا خانہ ہوگا یہ شخص جو کام کرے گا اس کام سے خوشحال ہوگا کیونکہ وہ کام اس کے حسب خواہ ہوگا۔ اس کے مال باپ
 کا طالع جدی ہوگا ان سے وراثت پائے گا۔ اخیر عمر اس شخص کا نیک ہوگا۔ اس کے ہاتھ میں برکت ہوگی فرزندان اس کے
 کا خانہ دلو ہوگا اولاد اس کی تنگ و تنگ اور بے دھرم ہوگی اس کی اولاد کو بھی دولت بہت ملے گی اس کی موت سفر میں
 ہوگی اس لئے اس کو سفر قبلہ و کعبہ کی طرت عموماً کرنا چاہیے مبارک ہوگا۔ اس کی امید کا خانہ اسد ہوگا جو اُمید دل میں رکھتا
 ہوگا وہ بہت جلد اس کی پوری ہو جائے گی اور اس کے دشمنوں کا خانہ سنبلہ ہوگا۔ دشمن اس کے بہت ہونگے لیکن رب مہمناں
 پر فتح پائے گا۔ ایک چھوٹے قد کے آدمی سے اس کو خوف و ہراس کرنا چاہیے جو کہ اس کے کسی قبیلہ سے ہوگا۔ وہ اس پر اپنے وار
 کرے گا۔ اس کی خوشی کی مدت پانچ سال یا سات سال یا بتیس سال کی ہوگی جب اس خطرہ سے گزرے گا تو سو سال کی عمر پائے گا۔
برج نسائی: جو عورت طالع برج میزان اور ساعت خانہ زہرہ میں پیدا ہوگی وہ نیک رہے اور مہینہ ہوگی اس عورت کے
 سبب بیانات یا ہاتھ پر ایک سیاہ رنگ کا خال تو نہ پائے گی اور تیرے ہونگے جو کہ اس کو صاحب اولاد ہونے کی دلالت کریں گے
 اس ستارہ والی عورت رحمدل اور محبت والی ہوگی اس کی آنکھ پر کسی قسم کا داغ یا نشان بھی ہوگا۔ اگر اس عورت کے ہاتھ سے کوئی
 چیز جاتی رہے تو اس چیز کا بہت غم کرے گی بلکہ دل کچھروں اور قزاقوں سے ہمیشہ غموم رہا کرے گی کیونکہ دل فدا رہی دیدار کرے گی اور
 اس کے محل دینے کی وجہ سے اس کے دشمن بہت ہونگے اور ان دشمنوں کے قلوب میں بھی اسیا کرے گی۔ اس عورت کے واسطے دنوں میں سے
 جمعرات و جمعہ کے دن ہی مبارک ہونگے غیر اس سخن اور دل کے بھلنے والی مجلس کا سنگار ہوگی لیکن دودا سخاں سے بھی نالاں رہا کرے گی
 فرزند اس عورت کے خوش نصیب ہونگے جن کی وجہ سے خوشی اور راحت دیکھے گی لیکن وعدہ کو اور کام کو بھول جانے والی ہوگی اس
 کے وجود میں بلوی کی وجہ سے تکلیف ہوگی یعنی پیٹ میں شکایت ہوا کرے گی اس عورت کو چاہیے کہ بغیر تعویذ و دوا نامہ میزان کے نہ رہے
 اس کے طالع خوشی کی مدت دو سال اور سو سال تک ہے جب ان خطروں سے گزرے گی اور عمر اس کی اسی سال ہوگی
 بیچارہ نامہ: سو پو نامہ طالع میزان کو حضرت مہتر سلمان علیہ السلام نے طلب کیا کہ فرما اس کو حاضر خدمت میں لاؤ چنانچہ

شخص کو مرد گردن پاؤں اور شکم میں پیدا ہو گا۔ مزاج اس کا سرد ہو گا۔ وقت کے لمیروں اور بادشاہوں کے آگے اس کی عزت و وقارت ہو گی اس کو امید دلائے والا طالع کا خانہ سنبلا ہو گا جو کلاس کی سب امیدیں پوری ہونے کی علامت ہو گی اس کے دشمنوں کا خانہ نیز ان کا ہو گا دشمن اس کے بہت ہو گئے لیکن اس پر فتح نہ پاسکیں گے اس کے عورت کی مدت چار سال پانچ سال یا تیرہ سال یا چھپیس سال تک ہو گی جب اس خطرہ سے گزر لیا اسی سال عمر پائے گا۔

برج ثانی۔ جو عورت طالع برج عقرب اور ساعت خانہ تارہ مریخ میں پیدا ہو گی وہ نیک رو اور نیک خور ہو گی۔ حاضر جواب عقلمند بھی ہو گی اس کی پیشانی پر خال سیاہ رنگ کے تلیے ہو گئے یہ علامت اس عورت کی نیک نیتی کی اور دو قمتند ہونے کی ہو گی محبت میں غرق ہونے والی ہو گی عشق کی منزل میں سردی کی بازی کھیلے گی لیکن دوستوں اور محبوبوں سے کوئی فائدہ نہ دیکھے گی پہلی منزل میں خوش نصیب ہو گی آخر کار انجام بے وفائی کا دیکھے گی اور جامہ ٹوٹنے کے باعث بیمار بھی ہو کر گی اس کے ہاں فرزند بھی ہو گئے لیکن لوگوں کی عنایت کرنا جھوٹا لٹنا اس طالع والی عورت کا شیوہ ہو گا۔ زندگی اس عورت کی درمیانی ہو گی طبیعت اس کی سرد ہو گی اس واسطے اس عورت کو لونگ اور کسبہ ملا کر کھانا کچھ فائدہ دیں گے ورنہ دل اور روز پہلو سے تکلیف اٹھائی اگر ات کو بڑے وقت و صبر سے کھالیا کرے تو قدرے صحت و تندرستی بغیر تھوید دیو نامہ عقرب کے بھی نہ رہے اپنے پاس تھوید ضرور رکھے اور اس کے طالع کی نخواست کی مدت چار سال سے تیس سال تک ہو گی جب اس خطرہ سے گزرے گی تو نوے سال کی عمر پائے گی ۛ

بیجا نامہ۔ دیو نامہ عقرب کو حضرت مہتر سلیمان نے فرمایا کہ حاضر خدمت میں لاؤ۔ تو اسی وقت تھوید دیو نامہ عقرب کو خدمت میں لائے حضرت سلیمان نے فرمایا کہ اے ماحون نیز انام کیلئے اور تمام رہنے کا کہاں ہے دیو نامہ عقرب نے عرض کی کہ یا رسول اللہ میرا نام اور نام ہے اور میرے رہنے کی جگہ نہروال۔ دیو اور درختوں کے نیچے ہے جو شخص بغیر نام اللہ تعالیٰ کے میری جگہ سے گزرے گا جس کے پاس تھوید دیو نامہ عقرب نہ ہو گا میں اس کو تکلیف دیا کروں گا میری تکلیف کی علامت یہ ہے کہ اس مرد یا عورت کے ہاتھ سمست ہو جائیں گے اور ہڈیاں درد کریں گی اس تکلیف سے مرد یا عورت جمعہ یا منگل کے روز بیمار ہو گئے اور ان دنوں میں بیماری کی تکلیف زیادہ ہوا کرے گی۔ اگر یہ علامت ہو تو یقین کر لیں کہ آفت دیو کی وجہ سے ان کو تکلیف ہو گی حضرت مہتر سلیمان نے فرمایا کہ اے ملعون ان بیماریوں کا علاج کیا ہو گا دیو نے عرض کی کہ یا رسول اللہ ایک کپڑا مو اتین کے سفید رنگ کا دیوے چار سیر یا ایک دم صدقہ دیوے ایک گوشت یا ایک مرغ کسی ایک رنگ کا لیکر اس کو فروغ کر کے اس کے خون سے یہ تھوید لکھ کر بیمار کے گلے میں باندھے اور شیلہ و صوفی کے واسطے دیویں پیٹے کے واسطے تھوید نازی سیاہی سے لکھ کر دیویں تھوید لکھتے وقت خوشبو ملرضی کہ بھی لگا دیں اور صاحب تھوید بھی خوشبو عطریات جیسی لگا دے اور اپنے امراض کے نمود یا حمل دیوان کی وصفی جلا دیں پھر تھوید لکھیں اور مرضی کو دیویں اللہ تعالیٰ کے فضل سے مرضی کو تمام بیماریات اور امراض سے شفا حاصل ہو گی ۛ **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ جَعَلْنَا مِنْ بَیْنِ**

کبھی کبھی اس کو دردِ وحدہ سے تکلیف پہنچے گی اس کے حق میں لوگ جان بہت کریں گے جو کہ جلدی اثر کرے اس عورت کو تیز
رنگ کا کپڑا اچھا رہیگا تین شہروں کی میراث کھائے گی اس کا دل عشق سے خالی نہ رہے گا۔ جمہرات کا دل اس کو اچھا رہے گا اگر
نیا چاند دیکھے تو اپنے فرزند کو دیکھے طبع اس کی گرم ہوگی وارث معتدل مقبوضہ کا مریاہ سرخ رنگ کا کپڑا اچھا ہوگا پہلے شہر سے تا امید ہوگی تو
دوسرے افادہ ضرور کرے گی اس طالع کی خواست کی مدت ایک سال یا سات سال یا بارہ سال کی ہوگی جب تک طالع سے گزریگی تو سال کی عمر ہوگی
دیکھا اس نام لکھو۔ ب۔ دینا نامہ طالع قوس کو مہتر سلیمان نے پوچھا کہ اے طعون تیرا نام کیا ہے اور کہاں رہتا ہے دینے نے کہا یا رسول اللہ
میرا نام جاہلیت ہے اور میری جگہ آب رواں ہے جو شخص اس مقام سے گزرے گا اور خدا تعالیٰ کا نام زبان پر نہ لائے میں اس
کو ضرور نجات دلاؤں میری آفت کی علامت یہ ہے کہ سر میں اور سہوا میں درد اور بیٹھ بھاری ہوگی غلغلہ ہو انکم میں پیدا ہوگی
مہتر سلیمان نے فرمایا کہ اس کا پھر علاج کیا ہے دینے نے کہا یا رسول اللہ گو سفند یا مرغ سرخ کو فروغ کر کے اس کے خون سے یہ تعویذ
لکھے اور دوسرا آدھ بیک رنگ برادہ کر لیا پانچ چھٹا تک روضہ منور سے اور مشک کی دھونی دے یہ تعویذ مریش کی
گردن میں باندھیں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے تمام بلاؤں سے خلاصی پائیگا تعویذ لکھے کا یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ يَا وَدَّيْ الْوَالِي يَا كاشِفَ الْعَيْظِ تَالِ الْوَالِي يَا وَصَفَ عَنِ حَقِّ حَقِّ مَصْطَفَى اشْفَنِ
شَفَاكَ حَقِّ تَوَاتُرَ لَوْنِ الْوَالِي وَالْحَبْلُ وَفَرْقَانِ الْفَطِيمِ قَتِيلَهُ دَهُونِي

ع ط و ک د د ا ع ا ط ا ب ج د د ا د ط ا ب ج ل ع ی ن

برج جدی مکر اس :-۔ برج جدی فارسی ہندی مکر اس مالک کے مہینے کو کہتے ہیں اس کا ستارہ زحل جنبی خاکی سیاہ بال قر
شرف مرتفع مہبوط مشتری میث منتقاب مکر اس کا اٹھا کا عیال ہے حرفت س ش ش غ میں یہ ستارہ مغیر خا حضرت
یوسف علیہ السلام کا ہے جو کہ فارس کی زمین پر چھپتا ہے جو شخص اس ستارہ میں پیدا ہو وہ نیک ہو اور نیک ہو چاہا بک اس اور خوش
زندگی و پسر کا ہو گا اس اور بادشاہوں سے بہرہ ور ہو گا برے کاموں اور جیل گری سے بہرہ ور نہ ہو گا اور اہل متقی ہو گا جمہر کا دل
اس کو نیک ہو گا۔ اگر مجھ کے بعد سفر کرے گا تو اس کو فائدہ دے گا اور مغیر علیہ السلام کو خواب میں دیکھیکا نظر بد لگنے سے اس کو خطرہ
ہو گا۔ طبیعت صغریٰ کا ہو گا۔ کبھی کبھی مال کی فکارت کرے گا۔ کبھی فرخ دست اور کبھی تنگ دست ہو گا۔ اور عورتیں بہت نکاح کرے گا
اور فرزندوں کے رنج دیکھے گا۔ اگر بیکوں کے پاس جائے تو چاہے کہ وائیں مانتہ کھڑا ہو وے تاکہ لڑکے نہ بنے اگر سفر جانا ہو تو ہموار
کے دن سفر کو جائے تاکہ سفر اس کو مبارک ہو اگر نیا چاند دیکھے تو اہل نظر لے اس کو مبارک ہو گا لیکن جس کسی سے نکی کرے گا اس سے بُرائی
دیکھیکا کہ مغیر تو نہ دے اس کے طالع کی خواست کی مدت دو سال اور سات سال اور چالیس سال تک ہوگی جب اس خطرہ سے گزرے گا
تو سو سال کی عمر ہوگی :-

میں ہے جس طرح کہ ڈول باطن میں لے ہوئے ہے اور اس سے ٹیڑھا کر کے زمین پر گرا تا ہوا نظر آتا ہے خانہ زحل غریب راوی اندر مذکور
وہابی آفتاب مذکور ثابت اور اس کا میل ناگزیر ہے حروف مختلفہ س ش ص ث ع کے میں یہ ستارہ حضرت شیبہؓ بنحیر علیہ السلام
کا ہے چونکہ ملک بین کی زمین پر چلتا ہے جو شخص اس ستارہ زحل کی ساعت اور طالع برج دلو کی ساعت میں پیدا ہوگا۔
نیک رہے اور نیک نہ ہوئے راز عمر کا ہوگا لیکن آخر عمر میں حج سے مشرف ہوگا اور اپنے قریبیوں اور شہر داروں سے خوشی دیکھیں
اور محل اور سببی بات کہنے والا ہوگا دلوں میں سے جمہرات کا دن اس کے واسطے نیک ہوگا۔ اگر اس طالع والا کسی بزرگ کے پاس
جائے تو دامن طرف نظر آئے تاکہ اس کا مقصد دل حاصل بخیر ہو جس وقت نیا چاند دیکھے تو اپنی اولاد یعنی فرزندوں کو دیکھے
اور وہ چاند اس طالع والے کو مبارک رہے گی سہی اندھ کی سے عمر عزیز میں بیماری آئے گی اور وہ شقیقہ سے ہمیشہ نالاں اور تکلیف
اٹھائے گا۔ اور خوشیوار اشیاء سے پرہیز کرے گا بغیر دلو نامہ دلو کے نہ رہے اور اس طالع والے کی نخواست کی مدت دس سے نو سال تک
ہوگی جب اس خطرہ سے گزرے گا۔ تو انہی سال کی عمر پائے گا۔

برج سنائی جو عورت طالع دلو اور ستارہ زحل میں پیدا ہوگی وہ نیک رہے اور نیک نہ ہوئے راز عمر کا ہوگا لیکن وہ تنگ و مان اور
باریک موچہرہ خود رنگ اور بزرگ چشم ہوگی لیکن تین خاوندوں کی جائیداد کھا لے گی تین خاوندوں سے نکاح کرے گی اس طالع والی
عورت ہمیشہ درد شکم سے ناکل اور تکلیف میں رہے گی اور عشق سے خالی نہ رہے گی خود راہ اور تنگ اور باریک دل والی ہوگی ایک جگہ
دل کو نہ لگا سکے گی بلکہ عاشق لوگوں کے دیکھنے کی زیادہ مشتاق رہے گی اور فقیروں و مددگوں کی خدمت گزار اور بہت محبت کرنے والی ہوگی
اور نشہ کرنے کی بھی مشتاق ہوگی ابن الوقت بھی ہوگی اپنی عمر عشق و محبت رنگ و رنگ میں گزاریں گی اور لوگ اس کے حق میں بہت جادو
کرے گا وہ جادو اس پر بہت جلد اثر کریں گے اس عورت کو بغیر تیرہ دلو نامہ دلو کے خالی نہ رہنا چاہیے تاکہ تمام بلیات سے محفوظ رہے اور اس
کو دلوں میں سے تلو اور کا دن نیک اور اچھا رہے گا جو کلام آواز کو شروع کرے گی وہ کام مبارک اور نیک ہوگا اس کو رنگین کپڑا دلو پر
اور نظر مہر دلوں سے خطرہ ہوگا اس واسطے اس عورت کو سرخ رنگ کا کپڑا پہنا کر دلو کی نگاہ سے محفوظ رہے گا اس کو خطہ بھی ہوگا
یعنی بدن کو دیکھے نیک ہوگا سوا دلو اس کی دوست اور روزی دانی ہوگی حتیٰ اگر گناہ سے بھی پرہیز کرے گی نظر دلو کے کا اس کو خطہ بھی ہوگا
اس کے طالع کی نخواست مدت چھ سال سے بیس سال تک ہوگی جب اس خطرہ سے گزرے گی تو عمر دس سال کی پانچویں العالیہ عند اللہ وعند الناس
ہیماں نامہ : سید نامہ ستارہ دلو حضرت مہتر سلیمان علیہ السلام نے فرمایا کہ حاضر لاؤ چنانچہ تلو کو لے کر غلام دلو کو حاضر خدمت
میں لائے حضرت مہتر سلیمان نے فرمایا کہ اے ملعون تیرا نام کیا ہے اور تیرا مقام رہنے کا کہاں ہے دلو نے عرض کی کہ یا رسول اللہ میرا نام برجان
ہے اور میرے رہنے کی جگہ چوہر استہ یا ویرانہ جنگل یا مکان ویران میں ہے جو مرد یا عورت میری جگہ سے بغیر نام اللہ تعالیٰ کے یا تو تیرے طالع
نامہ دلو کے گذر تا ہوا نظر سے گزرے تو میں اس کو تکلیف دیتا ہوں اور میری تکلیف کی علامت یہ ہوگی کہ بخار ہوگا اور بخار میں کبھی
کبھی ڈیر تا ہوگا اور اس کے جسم میں لہزہ آتا ہوگا اور اس کے دل کو آرام نہیں آتا ہوگا اور کبھی کبھی خود بھی کرتا ہوگا۔ اور دل کو سوزش
ہوگی اور فتنے کرنے کو بھی آتا ہوگا اور اس کو نہ اندر مقرر رہتا ہوگا حضرت مہتر سلیمان نے فرمایا کہ اے ملعون پھر ایسے بیمار کا علاج
کیا ہوگا دلو نے عرض کی کہ یا رسول اللہ کہ ایک کو سفند یک رنگ یا مرغ یک رنگ سے کہ اس کو ذبح کر کے اس کے خون سے یہ تھویند
لکھ کر گلے میں باندھیں اور صوفی کے واسطے دیویں اور سپینے کے واسطے سیاہی سے لکھ کر تھویند دیویں صدقہ ڈیر میرا آتا اور پانچ سیر

مہتر سلیمان نے فرمایا۔ کس طرح معلوم ہوا کہ کون سی علامت ہے پر یوں نے عرض کیا۔ کہ جس وقت مرد عورت سے محبت کرتا ہے اگر عورت کا سر درد کرے رحم بھرا ہوا ہوتا ہے اگر اس وقت منہ کا پیچہ تو معلوم کرتا کہ ہوا بھری ہوئی ہے۔ اگر اس وقت ہڈیاں درد کریں تو معلوم کرتا چاہیے کہ رحم میں گہشت زیادہ ہے اگر پاؤں کی پٹلیاں درد کریں تو رحم میں کیڑے پڑے ہوں گے۔ اگر کسی جگہ درد نہ ہو تو دیوری کا آسیب ہو گا۔

علاج: جب رحم کا منہ اٹا ہو تو دائرہ پتہ ذہرہ مرغابی در وقت کی ایک جاگھسائیں اور شانہ بنا کر تین روز شانہ کریں اور پھر غارند سے ہلتر ہو تو اولاد ہو گی۔

اور اگر رحم میں ہوا بھری ہو۔ تو انگیزہ یعنی ہینگ خالص تلوں کے بتل کے ساتھ ملا کر حیض کے تین روز شانہ کریں۔ حاملہ ہو گی۔ اگر رحم کا گہشت زیادہ ہو۔ تو زیرہ سفید اور لافقی کے تاقینہ دو غنہ دو میں ملا کر بعد حیض کے تین روز شانہ کرے حاملہ ہو جائیگی اگر رحم میں کیڑے پڑے ہوں تو صابن کا پانی اور سچی اور تیلیہ ملیکہ کا حیض کے بعد تین دن تک شانہ کریں حاملہ ہو گی۔

۷۸۶

۵	۴	۳	۲	۱	۰
۵	۴	۳	۲	۱	۰
۵	۴	۳	۲	۱	۰
۵	۴	۳	۲	۱	۰
۵	۴	۳	۲	۱	۰

اگر آسیب دیوری کا ہو
تو یہ نقش لکھ کر مشک زعفران
سے عورت کی کمر میں باندھیں
انشاء اللہ حاملہ ہو گی

عورتوں کے اٹھارے کا بیان

یہ ظاہر ہے کہ حکیم بزرگ نے مرض اٹھارے کا تیس حروف تہجی پر عمل کیا ہے ہر ایک برج ستارہ اس برج کا طالع اور عمر کے حالات کا پتہ بتاتا ہے لیکن یہاں تفصیل کی ضرورت نہیں لہذا مختصر طور پر اٹھارے کے مفید فوائد درج کئے جاتے ہیں۔ اگر اس طریقے سے پتہ لینا مقصود ہو تو اس کا نام بعد اس کی والدہ کے دیا اور محرم و عید کو ۱۲ تقسیم کر کے لیا اگر اعداد حاصل قیمت ایک ہے تو اس کا برج محل اگر دو رہیں تو گورا اگر تین ہوں تو چمڑا۔ چار ہوں تو مرطان۔ پانچ ہوں تو اسد۔ چھ ہوں تو سنبلہ سات ہوں تو میزان آٹھ ہوں تو عقرب۔ نو ہوں تو قوس۔ دس ہوں تو جدی گیارہ ہوں تو دلو۔ بارہ یعنی باقی کچھ نہ بچے تو یہ بت۔ پس اسی طرح برج نکال کر چندہ اس برج معلوم کر لیا پھر اس کے مطابق صدقہ خیرات نکالے اور اس برج کی بہنام کا رقم نکال کر جو مالانقیم نے لکھے ہیں اس کے گئے پہنچا ہوا ایک برج کا طریقہ مندرجہ ذیل ہے

حاصل کا بہنام جلیل ہے جو ہفتیوں کے نیچے یا حرام ہم یا قبل ہے یا غائب کہتے ہیں صاحب برج کا سرکار اچانک ہے۔ آنکھوں کے کٹ اندھیر خواب میں لرزہ قائم ہو کر پ درد سے چڑھتا ہے۔ سالانہ گھٹیا ہونے کو اس کے کٹ ایک دم میں ڈالیں اور اس کے اچھڑا کر دم لہجہ خاک چھڑاتے اور چار گئے کے رنگ میں ڈال کر دیکھیں کہ کب کا دم لہجہ ہونے لگے۔ دوسرے گڈوں کی حد میں ہا کر دھن کر دیں اور اس کے اچھڑا کر کپڑے پہن کر منہ میں شیریں ڈال کر دیکھیں کہ کب میں ڈالے اور واپس آجائے اگر چہرہ کدو نہ لگے۔ تو یہ پتہ ہے۔

بشر الحین و بشر لہنس علیک من شیطان صدید الہ الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ولا حی الی اقلہ السبعین
فقر من الحین فسیا علیکم اللہ و هو السبعین العلیہ

۵	۴	۲۹۹۹۲	۲۹۹۹۴
۲۹۹۹۴	۲۹۹۹۲	۵۶	۳
۸	۷	۲۹۹۹۸	۲۹۹۹۳
۲۹۹۹۹	۲۹۹۹۷	۲۹۹۹۵	۵

نقش ہنرا

۹	۲۲	۱۹	۱۶	اللہ
۲۰	۱۵	۱۰	۲۱	اللہ
۱۳	۱۴	۲۳	۱۱	اللہ
۲۳	۱۲	۱۳	۱۵	اللہ

نقش ہنرا

۳۰۹۱۷	۳۰۹۲۳	۳۰۹۱۹
۳۰۹۲۳	۳۰۹۲۰	۳۰۹۱۷
۳۰۹۲۳	۳۰۹۵۱	۳۰۹۲۳

نقش ہنرا

۱۲۳۳۳۳	۱۲۳۳۳۳	۱۲۳۳۳۳	۱۲۳۳۳۳
۱۲۳۳۳۳	۱۲۳۳۳۳	۱۲۳۳۳۳	۱۲۳۳۳۳
۱۲۳۳۳۳	۱۲۳۳۳۳	۱۲۳۳۳۳	۱۲۳۳۳۳
۱۲۳۳۳۳	۱۲۳۳۳۳	۱۲۳۳۳۳	۱۲۳۳۳۳

کو بھار کو دھونی میں انشاء اللہ تعالیٰ تین روز ایسا کرنے پر بیمار شفا پائے گا نقش یہ ہے۔

بارہ برجی نقش برج حمل :- اس کا طالع ہے عمر اس مرد کی چالیس برس کی ہوگی اور خطرہ موت کا اس شخص کو ایک برس اور چار برس کی عمر میں ہے اگر اس خطرے سے بچ رہے گا تو چالیس سال تک زندگی کرے گا اور عورت کا طالع برج حمل ہو تو عمر اس کی اور عورت کی بھی چالیس برس کی ہوگی اور خطرہ موت کا اس عورت کو ایک برس اور دو برس کی عمر میں ہے اگر اس خطرے سے بچ رہے گی تو چالیس سال تک زندگی کرے گی اور اس طالع کے مرد کو خطرہ موت دو اور سات اور پندرہ برس کی عمر میں ہے اگر خصلوں سے سلامت رہے گا تو اسی اور آٹھ روز ایک کلاک تک زندگی بسر کرے گا اور اس طالع کی عورت کو خطرہ موت کا دو

۲۱	۲۵	۲۸	۱۴
۲۶	۱۵	۲۰	۲۶
۱۶	۳۰	۳۳	۱۹
۲۲	۱۸	۱۴	۲۹

اور چھ اور پانچ اور تیس برس کی عمر میں رہے اگر ان خطروں سے سلامت رہے گی تو انہی برس کی عمر تک زندگی بسر کرے گی نقش چہرہ طالع اس کا قریب ہو لکھ کر دیسے افضل الہی سے صحت پائے گا :-

برج جوزا: اس طالع کے مرد کو خطرہ موت کا چار اور چوتھے اور چوتھیں برس کی عمر میں ان خطروں سے سلامت رہے تو ایک تیسریں برس اور ساتویں زندگی کے اس طالع کی عورت کو خطرہ موت کا

۷۸۶

۱۸۶	۱۵۸	۱۸۹	۱۶۵
۱۸۸	۱۶۶	۱۸۱	۱۸۵
۱۶۷	۱۹۱	۱۸۳	۱۸۰
۱۸۴	۱۷۹	۱۷۸	۱۹۰

تیرہ اور پندرہ اور ستائیس برس کی عمر میں ہے ان خطروں سے سلامت رہے تو ایک سو تیس برس کو پہنچے ایک دن تک زندگی

کر لگی۔ اور یہ نقش جو مریض کو اس کا طالع جوڑا ہے تو اسے لکھ کر دیوے قدرت الہی سے اچھا ہو گا۔

برج سرطان: اس طالع کے مرد کو خطرہ موت کا پندرہ اور چوتھیں برس کی عمر میں ہے اگر ان خطروں سے سلامت رہے گا تو دسویں

۷۸۶

۲۳	۲۶	۲۹	۲۵
۳۸	۲۶	۳۲	۳۷
۲۷	۳۱	۳۴	۳۰
۳۵	۳۹	۳۸	۴۰

برس آٹھ روز زندگی کرے گا۔ اور اس طالع کی عورت کو خطرہ

موت کا بارہ لہ تین برس کی عمر میں ہے ان خطروں سے سلامت رہے گی تو ساٹھ برس چھ مہینے چار کلاک تک زندگی بسر کر لگی

اور یہ نقش جو مریض کو اس کا طالع اس کا سرطان ہو تو اسے لکھ کر دیوے

بر توفیق حضرت اعلیٰ حکیم لا یطاق جامعہ صحت زیب بدن کرے گا۔

برج اسد: اس طالع کے مرد کو خطرہ موت کا چار اور پندرہ اور بارہ اور ستائیس برس کی عمر میں ہے اگر ان خطروں سے سلامت

۱۶	۱۹	۲۲	۱۹
۲۱	۱۰	۱۵	۲۰
۱۱	۲۴	۱۷	۱۴
۱۸	۱۳	۱۴	۲۳

رہے گا تاہم برس تو پہنچے تو دن تک زندگی کرے گا۔ اور اس طالع کی

عورت کو خطرہ موت کا ایک اور تیرہ اور ستائیس اور تیس برس کی

عمر میں ہے اگر ان خطروں سے سلامت رہے گی تو تیس برس تو پہنچے تو دن تک زندگی

کر لگی۔ اور یہ نقش جو مریض کو اس کا اسد ہے تو اسے لکھ کر دیوے حضرت شافی

حقیقی اپنے دارالشفاء مکہ مکرمہ سے شفا کے عاجل کرامت فرمائے بیمار تندرست ہو جائے گا۔

برج سنبلہ: اس طالع کے مرد کو خطرہ موت کا چار اور ستائیس برس کی عمر میں ہے اگر ان خطروں سے سلامت رہے گا تو تیس

۷۸۶

۴۳	۲۶	۴۹	۴۶
۴۸	۳۷	۴۲	۴۷
۴۸	۵۱	۴۴	۴۱
۴۵	۴۰	۴۹	۵۰

برس تو پہنچے چار دن تک زندگی کرے گا۔ اور اس طالع کی عورت کو

خطرہ موت کا سولہ تیرہ اور ستائیس برس کی عمر میں ہے اگر ان خطروں

سے سلامت رہے گی تو اسی برس سات مہینے بارہ دن تک

زندگی کر لگی۔ اور یہ نقش جو مریض کو اس کا سنبلہ ہے تو اسے لکھ کر دیوے مکرمہ حضرت کریم تندرست ہو جائے گی۔

۷۸۶

۲۷	۳۰	۳۳	۲۰
۳۲	۲۱	۲۴	۳۱
۲۷	۳۵	۲۸	۲۵
۲۹	۲۴	۲۳	۳۴

برج میزان: اس طالع کے مرد کو خطرہ موت کا چھ اور ستائیس برس

کی عمر میں ہے اگر ان خطروں سے سلامت رہے گی تو تیس برس عمر پائے گا مدت

تک زندگی کرے گا۔ اور اس طالع کی عورت کا تیرہ اور سات برس کی

عمر میں خطرہ ہے اگر ان خطروں سے سلامت رہے گی تو تیس برس کی عمر پائے گی اس

مدت تک زندگی کر لگی۔ اور یہ نقش جو مریض کو اس کا میزان ہے تو اسے لکھ کر دیوے السطوات جناب الہدی سے صحت پائیگا۔

برنج قوس :- اس طالع کے مرد کو خطرہ موت کا دو اور چار برس کی عمر میں ہے اگر ان خطروں سے سلامت رہے گا تو بیشتر برس سلامت گھنٹہ

۱۳	۱۶	۲۰	۶
۱۹	۴	۱۲	۱۷
۸	۲۲	۱۴	۱۱
۱۵	۱۰	۹	۲۱

تک زندگی بسر کرے گا اور اس طالع کی عورت کو خطرہ موت کا بارہ اور بیس برس کی

عمر میں ہے اگر ان خطروں سے سلامت رہے گی تو بیشتر برس پانچ مہینے دو درجن تک

عمر کرے گی اور یہ نقش مریض کو جس کا طالع قوس ہو اسے لکھ کر دیوے جناب باری تعالیٰ سے صحت ہوگی :

برنج قوت :- اس طالع کے مرد کو خطرہ موت کا ایک اور سات اور تارہ برس کی عمر میں ہے اگر ان خطروں سے سلامت رہے گا

۸	۱۱	۱۳	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۱۷	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

تو اٹھائی برس اٹھ مہینے ایک ساعت زندگی کرے گا۔ اور اس طالع کی عورت

کو خطرہ موت کا بارہ اور تیس برس کی عمر میں ہے اگر ان خطروں سے

سلامت رہے گی تو اٹھائی برس اٹھ مہینے آٹھ روز ایک گھنٹہ زندگی

کرے گی۔ اور یہ نقش مریض کو جس کا طالع اس کا قوت ہو تو اسے لکھ کر دیوے۔ الطاف الہی سے شفا پائے گا :

بیمار نامہ :- یہ بیمار نامہ بیماری کے بیان میں جس روز کوئی بیمار ہو اس روز کا حال خال سے مطلع کریں اگر دن یا رات نہ ہو تو گیارہ بار

دو در شریف تین بار الحمد شریف تین بار سورتہ اعلا ص کو پڑھ کر صبح بیت اور عقیقہ سے اپنی انگشت ایک خانہ میں رکھیں جہاں انگشت آویگی

میری بیماری کا روز نہ ہو گا اور اس روز کا حال دریافت کر کے بیمار کا علاج کریں اور پھر عمل کریں اللہ تعالیٰ انشاء فرمائے گا :

پنجشنبہ	شنبہ	جمعہ	یکشنبہ	دوشنبہ
مشتی	زحل	زہرہ	مرخ	قمر
عطارد	چہار شنبہ		مربع	

شنبہ و زحل بادشاہ اس تارہ کا روز شنبہ ہے اور ہندو اس کو مہتہ کہتے ہیں اگر مریض اس روز بیمار ہوئے تو جانے کہ تارہ اس

کا برعکس ہو گیا ہے اور مریض پر سات روز گراں ہیں اور سبب اس بیماری کا یہ ہے کہ بیمار نہیں باہر میں ان میں گیا ہے وہاں زہر باد و دیو کی اس

پر نظر ہوگی اس سبب اس کو فاب بہت پڑتے ہیں میند سے جو تک اٹھتا ہے حکم اند سینہ و گردن درد کرتا ہے تب روزہ رہتا ہے اٹھنے

بیٹھنے کی طاقت نہیں۔ ہمیشہ غنودگی مرتبی ہے علاج کرنے سے مرض زیادہ ہوتا ہے بیمار ہر روز لاغر ہوتا جاتا ہے اس کے لئے یہ صدقہ دیوے

ایک مرغ سیاہ رنگ۔ سیاہ قل سیاہ رنگ کے پانچ پھول ایک گرہ بلہی دہی چاول یہ سب لیکر شام کے وقت مریض کا ہاتھ لگا کر پانی کے

کناسے رکھ دیوے اور یہ عزیمت لکھ کر گلے میں باندھیں انشاء اللہ تعالیٰ شفا حاصل ہوگی۔ مہ عزیمت یہ ہے :-

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یا حی یا قیوم یا قیوم فی دیمومہ ملکہ و تقائک یا غفور اللّٰهُمَّ صل علی محمد

و علی آل محمد سید الطاہرین علی رب العالمین و صل علی عبدک یا ارحم الراحمین ط

یکشنبہ :- بادشاہ اس تارہ کا روز یکشنبہ ہے اور اس کو شمس کہتے ہیں بلاعت اس تارہ کی ایک ماہ کی ہے آغاز صل کا یہ ہے کہ مریض

نے غسل کر کے خانہ صحن میں کوئی چیز سفید رنگ کی کھائی ہے اس وقت خیشنان پر یوں کی نظر اس پر پڑے گی ہے اس وقت سے حکم میں درد

رکھ دیوے اور ایک توہید لکھ کر گلے میں باندھے ایک توہید دھو کر پلاوے بے فضلہ تعالیٰ جلد شفا حاصل ہوگی توہید یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
بِسْمِ اللّٰهِ عَامًا طَلْعُ مَا لَنَا عَلَیْكَ بِسْمِ اللّٰهِ عَاسِفَةُ مَا سَعَاةُ اللّٰهِ لِبِسْمِ اللّٰهِ هُوَ السَّمَاوَاتُ وَنَزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَا هُوَ شَفَاعَةٌ وَحَقُّهُ الْأُمَمِ
وَلَا یَزِیدُ الظَّالِمِینَ إِلَّا خَسَارًا ۝ یَا شَافِی یَا شَافِی یَا شَافِی بِرُوحِ حَقِّكَ یَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِینَ ۝

پنجشنبہ :- طلوع اس ستارہ کا مشتری ہے اور اہل ہند اس کو پنجشنبہ کہتے ہیں اور بادشاہ اس ستارہ کا مشتری ہے اگر کوئی اس روز
بیاری ہو تو جان لو کہ اس سے سادھو اس پر بیماری میں اور بیاری ہوئے کا سبب یہ ہے کہ مریض کہیں درخت کے نیچے بیٹھا تھا وہاں نظر دیو کی ہوگی
وہ دیو اس کے قدم سے لگ کر آیا اور اس کے سامنے سے راہ رنگ بلی کی صورت بن کر چلا گیا۔ اس کو دیکھ کر ڈر گیا۔ اس وقت سے تمام بدن میں
درد پیدا ہوا ہے اور گریہ زاری پیدا کرتا ہے چاہیے کہ عدد دیو کے صدقہ دے ہر ہدی کو زمرغ زرد رنگ سادھو بھول یہ سب ہے کہ مریض کا ہاتھ
لگا کر کسی جھاڑ کے نیچے رکھ دیو سے اور یہ توہید لکھ کر ایک پیسے کو پیسے اور ایک باندھنے کو دیو سے توہید یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مِنْ دَرِ الْهَمِّ حَیْطُ یَلِیْ هُوَ قُرْآنُ عَجِیْنِ فِی اَوْحِیْ حَقِّیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ قَوْلُ النَّارِ حَصْرًا ۝ یَا شَافِی یَا شَافِی یَا شَافِی بِرُوحِ حَقِّكَ یَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِینَ ۝
جمعہ :- طلوع بروج زہرہ ستارہ ہے بادشاہ اس کا روز جمعہ ہے اگر اس روز کوئی بیاری ہو جاوے تو معلوم کرنا چاہیے کہ وہ بیاری تیرہ
روز بیماری کھینچے گا اگر اس سے بچ گیا تو چھپس روز خطرہ ہے بیاری کا باعث یہ ہے کہ مریض جنگل میں گیا تھا وہاں نظر دیو کا شرہ کی
اس پر پڑ گئی اس وقت سے درد پہلو ہوتا ہے بلکہ تمام جسم درد کرتا ہے اور اپنے سایہ سے بڑھتا ہے اور روز بیماری زیادہ ہوتی ہے چاہیے
کہ عدد دیو سے ہر ہدی مرغ سفید رنگ کو زمرغ سفید رنگ یہ سب دیکھ کر مریض کا ہاتھ لگا کر پانی کے کٹاسے رکھ دیو سے اور یہ توہید لکھ کر
ایک گلے میں باندھے اور ایک گھول کر پلاوے ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ مَنْ یَتَّقِ اللّٰهَ یَجْعَلْ لِّهَ الْخُرُوجَ
مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ یَا اللّٰهَ یَا اللّٰهَ مَنْ یُؤْکَلْ عَلٰی اللّٰهِ فَحَسْبُهُ اِنَّ اللّٰهَ بِالْاَعْمَالِ وَجَّہٌ
اللّٰهُ بِکُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ یَا حَقِّقْ یَا غَفُورٌ یَا غَفُورٌ وَ صَلِّ اللّٰهُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ یَا حَقِّمِ یَا حَقِّمِ

باب سوم نسخوں کے بیان میں

خاموش میخانے سوچنے میں نہ خانے بزرگوں کی عزت بیچ گرم رکھتے ہیں میخانے
یہ نسخہ مجرب حضرت قبلہ خواجه غریب نواز سائیں الانجش صاحب قلندر صدیقی قدس سرہ العزیز کے عطا کردہ ہیں
جن کو یہ احقر خدمت میں عرض کرتا ہے بہت ہی مجرب اور زود اثر ثابت ہیں :-
نسخہ :- اسلے ہر قسم کے بخار کے لیدر باوق وغیرہ کے گیند و نسی ہر تال کو پانچ گھنٹوں کے نیل میں پہلے پکا کر پھر سو کر یاں میں
بونہ بنا کر آگ سے دیو میں بھر کر شہ ہونے کے منقہ میں بقدر ایک رتی تھوڑا کئی روز استعمال کریں ۔
نسخہ شکر گف :- اس شکر گف ایک تال پر تین ماشہ انیسون کا کٹاسے کے کھوپڑے میں ڈال کر ماش کا آٹا لگا کر بند لکھیں پھر اندھے کو
گلی میں ڈال کر خوب پکادیں بھر تھوڑا کھل کر کہے بقدر ماش کے کٹاسے کے گلیاں بنا لیں ۔ اور استعمال کریں اور طاقت و ہر طرح کی

کمزوری کے واسطے مفید ہو گا۔ بیکو لہذا شکر گت بن گئے ایک تو ایک پاؤ دو دو ہار لیکر اس میں کھل کر جس جب دودھ خشک ہو جائے
گولی بنا کر دھتورے کے پتوں میں لپیٹ کر سات تو بے کچا موت لپیٹیں پھر گڑا ہی میں رکھ کر نیچے پیری کی لکڑی کی آگ آگ آہستہ آہستہ
جلادیں جب موت کو آگ لگ جائے تو گڑا ہی کو نیچے آ کر لیں جب سر ہو جائے تو سلاجیت ایک تو لہ افیون ایک تو لہ اندر سکی زردی کا تیل نکال
کر اس میں شکر گت و دیگر ادویات کو رگڑ کر معجون بنا لیں یہ وقت عزیزت خوراک بقدر ایک رقی استعمال کریں طاقت لیا اساک کیلئے کمزور مفید ہے
نسخہ تانبہ :- تانبہ کو دھواؤ لاناں بچاؤنی جو کہ اونٹ کھاتے ہیں اور ان کے منہ سے بد بو آتی ہے اس میں تانبہ کا ٹکڑہ بنا کر ایک من پانی کی
آگ دیں پھر کریر کی ایک موٹی لکڑی کو دھنٹ کی لپیٹ کی لپیٹ میں جس کے سوراخ میں تانبہ آجائے اس میں تانبہ ڈال کر سیرخ بند کر دیں
اوپر سے گل حکمت کے ایک من پانی کی آگ دیں جب کشتہ مفید ہو جائے تو خوراک ایک رقی نکھن میں طاقت کیواسطے استعمال کریں۔
پیرھیز :- کھٹی میٹھی ٹنگ مرچ وغیرہ نسخہ جریان :- موصلی سفید ایک تو موصلی سیاہ ایک تو شتھقل ایک تو لہ ثعلب مصری ایک تو لہ
لنگ چھو ہار ایک تو لہ ان سب چیزوں کو باریک کوٹ کر بوڑھ کے دودھ میں خوب حل کریں جب قدرے خشک ہو جائے تو ایک سو ایک
روان (رٹا) پھوٹا سے لڑھکے خوب چوڑیں لگاؤ ایں جب تیار ہو جائے ساتھ گولیاں بنا لیں۔ بکری کے دودھ سے استعمال کریں یہ اساتھ
گولیاں صرف ایک آدمی کو واسطے ہو گئی طاقت اساک وغیرہ کے واسطے بہت ہی مفید ہیں (نسخہ) :- واسطے کئی مرضوں کے تنکیا
ایک تو لہ بارہ ایک تو لہ ہڑتال رقی ایک تو لہ سٹھ ایک تو لہ گندھک اوڑے سار ایک تو لہ جال گوڑہ ایک تو لہ مٹھا تیا ایک تو لہ باجی
ایک تو لہ فلفل سینی ایک تو لہ مرچ کالی ایک تو لہ ہڑکی چال ایک تو لہ پیڑے کی چال ایک تو لہ ایک تو لہ قندح کالی ایک تو لہ کپوری ایک تو لہ
ہینگ ایک تو لہ۔ تو کوب :- ہر ایک چیز کو الگ الگ میس کر کر چھان کر کے لڑھکے کی گڑا ہی میں ڈال کر پھسکے ڈنڈے سے تین دن تک
خوب رگڑیں اور گولی بقدر ایک رقی بنا دیں تیار کر کے رکھ چھوڑیں پھر ہر ایک بیماری کے واسطے الگ الگ ترکیب سے استعمال کریں :-
(۱) جذام کے واسطے چار گولی ہر روز چھوڑیں لڑی کی چال کے پانی سے ۹ م روز تک دیں (۲) سانپ کے ڈسے ہوئے کے واسطے جہاں سانپ
ڈنگ جلا ہے وہاں ایک گولی پان کے پتے میں رگڑ کر لگا دیں۔ اگر زہر اندر جذب ہو جائے تو چھوڑے ایک گولی اندر دے دیں (۳)
بچھو کے کانے کو سٹھ کے پانی میں رگڑ کر ڈنگ پر لگا دیں (۴) سنگرہنی کے واسطے گائے کے دودھ کی کچی لٹی بنا کر تین روز ایک ایک گولی
کھلا دیں (۵) بدھنی کے واسطے گھی کے ساتھ گولی کھلا دیں (۶) شب کیوری کے واسطے خنک میں گولی رگڑ کر آنکھوں میں لگا دیں (۷)
پیٹ کے درد کے واسطے لونگ یا لیمن کی رس کے ساتھ گولی کھلا دیں (۸) کثرت جوار کے واسطے شہرہ کے ساتھ ایک سفینہ تک ایک
ایک گولی روز کھلا دیں (۹) کثرت ابول کے واسطے پاری کے رس کے ساتھ تین روز تک ایک ایک گولی کھلا دیں (۱۰) بدن پر
چھوڑے پھنسیوں کے واسطے چائے کی رس کے ساتھ چار روز ایک ایک گولی کھلا دیں (۱۱) آتشک کے واسطے حلیے میں ایک گولی
روز کھلا دیں لیکن دودھ کی بنی ہوئی چیز بالکل نہ کھلائیں۔ اور نہ ہی دھندلے دیں تیل کھٹی اشیاء وغیرہ سے پرہیز کریں (۱۲) واسطے
بدن بڑ جانے کے یعنی جھولا ہو جائے تو عرق کو سے دھتورے کی رس کے ساتھ ایک ایک گولی اکیسٹل سٹھ کھلا دیں (۱۳) دل کی ہڑکن
کے واسطے موی کے ساتھ گیارہ روز ایک ایک گولی کھلا دیں (۱۴) کھیسر کے واسطے چار دنے کالی مرچ کے ساتھ ایک گولی کھلائیں۔

اور ایک گولی کی نوکرائیں (۱۵) پیشاب بند کے واسطے ہر ٹیکے پانی کے ساتھ ایک گولی کھلاویں۔ (۱۶) درود رحم کے واسطے دودھ کی کھیر یا دھنیا کے پانی کے ساتھ ایک گولی ہر روز کھلاویں تین روز تک کھلاویں۔ (۱۷) بھس اور سیرج کے واسطے مملو کے پانی سے ایک گولی روز کھلاویں۔ ایکس روز کھلاویں۔ نسخہ :- واسطے بواہر کے بادام گیارہ دانے پھل نیم گیارہ دانے مچ بیاہ گیارہ دانے سفوف ربیع النصف ماشہ نصف سونف ایک تولہ ترکیب استعمال بواہر کے واسطے باقی سب چیزوں کو گر کر ایک باہ پانی ڈال کر چھان لیوس سفوف ربیع النصف ماشہ خواہ غتہ میں دو بار کھلاویں بواہر سے خدا آرام دے لگا۔ نسخہ :- ازوڈیڑھ ماشہ افیون تین رتی ان دونوں چیزوں کو پیس کر گائے کا مکھن اڑالیس بار پانی سے دھو لیں یہ دونوں چیزیں اس چھٹا تک مکھن میں ملا لیوس اور گیارہ گولیاں بنالیں۔ ایک گولی رات کو اپنے پاخانے کے راستے اندر رکھ لیں مگر عطار کی پاتخ تولے باریک کوٹ چھان کر ایک پڑیہ ایک تولہ کی باقی تین ماشہ کی بارہ بنالیں جو تولہ کی پڑیہ ہوگی پہلے روز گائے کے دودھ سے اس کو کھلائیں بعد دوسری پڑیہ ہر روز رات کو کھلایا کریں۔ انشاء اللہ صحت ہی محراب نسخہ ہے کھن بار آن یا پوٹا ہے پیر گڑ تیل کھائی اور مریخ نہ کھلاویں نسخہ :- بواہر کے واسطے :- مغز نخوی ۱ ماشہ مغز دھربک کے پھل یا نیم کا پھل چھ ماشہ گوگل چھ ماشہ معدنہ روجھ ماشہ روت چھ ماشہ افیون چھ ماشہ باریک میں کر عرق کو میں گولیاں بقدر نخو و بنالیں اور عرق کو کے ساتھ استعمال کروں پندرہ روز تک خدا شفا دے لگا۔ نسخہ :- بواہر بواہر کے واسطے گوگل چھ ماشہ موہر منقہ اساریدہ حب بقدر کنارہ شتی لبنہ یک حب ہر روز بخورند نسخہ :- مسہ بواہر گوگل گائے زبان کٹیا بواہر سر او صفی دہندہ لک درگوش بچکاند۔ نسخہ :- قوت باہ کے واسطے تخم کو بیج گوکھر و ہر ایک اشیاء ایک پاؤں کر دس سیر گائے کے دودھ میں پکائیں جب دودھ خشک ہو جائے ان ادویات کو سایہ میں خشک کر لیوس خشک ہونے کے بعد باریک پیس کر سفوف تیار کر لیں خوراک چھ ماشہ صبح و شام ہر بار دودھ گائے سے اڑالیس روز کھلائیں دودھ نیم گرم کر لیا کریں پیر گڑ کھائی تیل کر مریخ سرخ وغیرہ سے کرائیں :- سیلان الرحم کے واسطے کشنیر خشک پانچ تولے تخم خرفہ سیاہ پانچ تولے لیوس سفوف پانچ تولے ترکیب :- پہلے دونوں ادویات کو خوب باریک کوٹ کر اور متشکر کر کے باریک کر لیں اور لیوس سفوف باریک کر کے ان دونوں دواؤں میں ملا لیں صبح و شام دو پڑیہ بنالیں ہر بار شہر گائے نیم گرم استعمال کریں :- نسخہ :- بچوں کی کھانسی کے واسطے گوہر بول ایک تولہ راتیس ایک تولہ کا کر اسٹیک ایک تولہ فلفل دراز فود و غبار اصل الیس ایک ایک تولہ ان سب ادویات کو باریک کوٹ چھان کر تین ماشہ کی پڑیہ بنالیں اور شہر خالص میں ملا کر بچہ کو کھلائیں :- نسخہ :- بارہ سنگا کو پہلے گائے کے پیشاب میں ڈال دیں جب وہ پیشاب خشک ہو جائے پھر تھوہر کے دودھ میں ڈال دیں جب دودھ خشک ہو جائے پھر داس کے دودھ میں ڈال دیں جب دودھ خشک ہو جائے پھر بکری کے دودھ میں ڈال دیں جب بکری کا دودھ خشک ہو جائے پھر شہر میں ڈال دیں بعد کھنار گندل میں نگہ بنا کر آگ سے پڑیں کشتہ بارہ سنگا نہایت سریع اثر دینے کا۔ نسخہ :- گرمی اور غریب جگہ معدہ کے واسطے طباشیر ایک تولہ پھل گلاب ایک تولہ کشنیر ایک تولہ بیلبل ایک تولہ تر بدھند ایک تولہ سونف ایک تولہ ہر ایک اور یہ کو کوٹ چھان کر روتغن بادام میں تڑکھیں جب قدر سے خشک ہو جائیں پھر شہر

ڈال کر محجون بنالیں خوراک چھ ماہ سے لے کر نو ماہ تک صبح و شام ہمراہ شیرہ کھائے یا بکری کے خالص دودھ سے استعمال کر لیں :
 نسخہ ۱۔ واسطے خون آنا حاملہ کتا۔ کوڑیاں درد دھو کر، لیوان دھو کر، ہر روز خشک دھو کر، الاچی سفید دھو کر، ماز و سبز دھو کر
 کتھا سفید دھو کر، عند دل دھو کر، ہر ایک چیز کو باریک کوٹ چھان کر سفوف تیار کر لیں وزن ایک تولہ کھائے یا بکری کے آدھ سیر دھو کر
 لیں اور اس میں نیم چھٹانک گھی ڈال کر گرم کر لیں اور ایک تولہ خوراک سفوف ہمراہ اس دھو کر کھلائیں انشاء اللہ شفا ہوگی : نسخہ
 تپ و ق کے واسطے :- ان لویات کو کرات کو پانی میں بھگو دیں صبح آگ پر رکھ کر شربت ایک بوتل پکالیں بجا کر صبح منہ نہار
 ایک چھٹانک شربت روزانہ استعمال کر لیں۔ غذا پھلکا اور موگی کی دال یا سولف کی چھٹ یا آٹے کی چھٹ (یعنی رال) اور کوئی
 چیز نہ کھائے دیں اس طرح جتنی بوتلوں سے شفا بجا کر ہو بنا کر دیتے جائیں خدا تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اس مریض سے شفا
 دیگا۔ یہ نسخہ کئی بار کا آزمودہ ہے۔ نسخہ یہ ہے۔ پھل گلاب ایک تولہ، بنفشہ ایک تولہ، بیلو فر ایک تولہ، کاسنی ایک تولہ، گاؤڑ بان
 ایک تولہ، طحٹ ایک تولہ، شمشطی چھ ماہ، خبازی چھ ماہ، چین بورا چھ ماہ، عند دل بورا چھ ماہ، پیریدانہ تین ماہ، لوسٹریاں میں عدد
 عناب میں دانے کھانے جتنی ایک سیر قوام پکائیں : نسخہ ۲۔ سرنگرنی کے واسطے رنگ ہر ایک چھٹانک انار، لہ ایک
 چھٹانک چاول سولف ایک چھٹانک بندھ ایک چھٹانک، بہنگ ایک تولہ، حک کا ایک چھٹانک۔ اتیس دھو کر دھنیا ایک چھٹانک
 گوئزیکر ایک چھٹانک، ہر چار اجوان ایک چھٹانک، ہر ایک چیز کو گھی میں ڈال کر خشک کر لیں پھر باریک پس کر لال شکر ملا لیں خوراک
 ۶ ماہ ہمراہ عرق مکو و چار عرق سے استعمال کر لیں دن میں تین چار دفعہ استعمال کر لیں۔ انشاء اللہ شفا ہوگی کئی بار کا یہ نسخہ آزمودہ ہے :
 نسخہ ۳۔ واسطے طاقت اور گرمی اور کھن دل کے واسطے تر بوہنہ، بنی پانچ سیر، سلوگی ایک پاؤ، مجیدہ پانچ کھیر، کھیر چھ ماہ، کشتہ خوراک، دھو کر
 کھانڈا آدھ سیر، ان سب ادویات کو تیز صاف کر کے ایک برتن میں ڈال کر ان پانیوں اور تیز کو برتن میں ڈال دیں دودھ کے بل بوتے
 ایک پاؤ تر بوہنہ نکال کر معہ پانی کے منہ نہار کھالیا کریں بغیر نمک کے روٹی پر پی ڈال کر کھائیں۔ پرنیز۔ نمک مزج کھائی کر تیز بغیر
 نہ کھائیں : نسخہ ۴۔ واسطے دانت صاف اور سوز و حوں سے خون اور بد آتی ہو تو یہ نسخہ بنا کر استعمال کریں سیر خشتہ ایک پاؤ
 الاچی خرد ایک تولہ، طباشر ایک تولہ، ازوہ ایک تولہ، چھٹانک بریاں ایک تولہ، کچر ایک تولہ، پیسیر یا کتھا ایک تولہ، چھٹانک بری یک ایک پاؤ
 چھٹانک بری ایک پاؤ، طباشریاں تین ماہ، نمک کاغذ ایک تولہ، مزہ رنگ ایک تولہ، پاری سوختہ ایک پاؤ، چھٹانک بادام پاؤ، کچر چھٹانک
 ایک پاؤ، ان سب لویات کو کوٹ چھان کر سفوف تیار کر لیں جس منہ سے بد آتی ہو اور سوز و حوں سے خون یا پیپ آتی ہو رات کو سیتے
 وقت منہ میں مل کر سیر میں اور صبح منہ نہار بھی مل کر گرم پانی سے غرغره کر لیں ایک سیرتہ نمک ایسا کرنے سے خدا شفا دیگا اور دانت
 بالکل صاف ہو جائیں گے : نسخہ ۵۔ عرق آٹنگ :- پھل پھل۔ بھٹ کٹائی، منہ رخ و برگ و بار و چھال، منب چھال، کچھال
 چھال، ہر سیر ایک سیر، انار، جو کو ب، نمزدہ درار، کچر، شمشطہ، تار، زنج باند، پاؤ صبح نو شانہ غذا پلاؤ تو رات بخور نہات یک دم
 بخور : نسخہ ۶۔ بارے باوی :- کلو کچی، اجوان، اجود، تخم میٹھی، بلبلہ، سیاہ سہ ماہ، کوفتہ، بختہ، وقت شب بخور و تازیت مرض قریب
 نیاں : نسخہ ۷۔ بارے حصاة گردہ و شانہ خاکستہ عرق بھینہ، مرغ از زردہ و سفیدہ خالی نمزدہ اند و نش کثردم سیاہ زردہ شال

نمودہ گل حکمت نمونہ دریا جگہ کئی دہن تا ریختہ گرد و پس سائیدہ نگہ دارند: لسنخہ :- ملد و خون خرگوش باشد آمیختہ جوش
کند وقت جامع قدرے برآکضاد کند لذت زیادہ شود و شہوت بسیار گردد: لسنخہ :- برائے جریان عجیب و غریب است چمال
چھتری چمال چھاک چمال میسری چمال رخ گول چمال پیل گول پیل بوسل سبیل مجبیل گول بول گول دھاک گول دخت گول
نالکھانہ بندہ سول سفید و سیاہ - تخم انگن سپستان برم دندی مرو پھلی - تخم میدہ لکڑی پھلی بول - خام گول کھرو کوفتہ پختہ
باشک خالص سہ چند آمیختہ سفوف سازند ماشہ باشد گول برائے جریان و آب بند کشا و مجرب است :- لسنخہ :- برائے سوزاک :-
کباب چینی ایک تیرہ نگ براحت یک تیرہ کتہ سفید ۲ ماشہ کافور قیصری سائیدہ بآب زلال برآستہ روزہ بخورند از جلدہ کند و یک
حصہ روز بخورند :- لسنخہ :- برائے مفتق :- گل مندی گل ٹیبہ - گل بالونہ گلوئے خشک خطمی یک تیرہ در آب بخوشند و بخور گیرند
پس از اس باتشیں ضما و سازند مجرب است :- لسنخہ :- برائے برص مجرب :- بر باد و مرضی مزج سرخ کلال باشد گول کہ لول زیادہ
باشد بر آنتہ تاجملہ شیر جذب شود در سایہ دار و در مجرب یا بار آورده در شیر تازہ سائیدہ بر اعنائے سفید ملا کند :- لسنخہ :- برائے
وجع المفاصل کم الفار سفید ۲ ماشہ زعفران چھ ماشہ پیر پھلی چھ ماشہ چند بیدتر ۳ ماشہ مشک کافور ۲ ماشہ ہر ایک سائیدہ در روغن
میش ۳ تیرہ برزند و مالش کنند :- لسنخہ :- طار برائے نامردی و نواطین خشک ایک عدد زولیک عدد پیر پھلی و زولیک میش
چھ یا سہ ساعت کھل کردہ ملائندہ بالائش پاں جگہ بندہ لسنخہ گلا :- برائے مالہ حل - زنجبیل عطر قرصا مساوی الوزن
باعسل مقوم آمیختہ برز کر ضما نماید مہیں اثر کند و لذت دہد :- لسنخہ :- سفید کردن چوپایہ و پرند و شیر و غیرہ :- سچو شخص
چاہے کہ مہیں کسی جانور کا شکار کردل تو یہ کرنا چاہیے کہ پارہ الگ و تیرہ ہر دو بار در آب سائیدہ سخی کند حتی کہ خشک شود و قدرے
شہد آمیختہ در آں گندم زنک نہ بجز شہت پاس جانور را بخوراند کہ خوردہ میوش شود - بعد از اس مید کردہ روغن را اندھن انداختہ
در ہوش آرد :- لسنخہ :- برائے چشم نفل دراز سوختہ ایک عدد طیار بریان ایک ماشہ پھلکڑی بریان ایک دو ماشہ ریوت
ایک ماشہ بلید زرد و دو عدد نو شادر دو ماشہ سرہ دو توے ان سب کو جت کے پیلے میں نیم کے ڈٹکے (مجہ موٹا پیسہ) کے حل کریں
شریں کے پانی کے ساتھ تین بار حل کریں گلاب کے عرق کے ساتھ دو بارہ حل کر لیں :-

باب چہارم منتریں کے بیان میں

مند رہ حضرت عالی اس اللہ الغالب :- جو شخص اس مندرہ شریف کو پڑھنا چاہے - پہلے اس کا چلہ کرے پھر اس کلام
سے کام لے جنگل میں رات کے وقت صرف ایک چارہ تازیختہ لیکر باوشتہ اپنے گرد حصار بکھینچ لے اور پھر بروئے قبلہ ہو کر کتا لیس بار
اس کلام کو اول و آخر گیارہ گیارہ بار مندرہ شریف پڑھ کر مندرہ پڑھے پھر حصار کو توڑ کر گھر آ جاوے آتے جاتے کسی سے کلام نہ کرے نہ ہانگہ
جنگل میں نہ جہاں کسی کا گزرنہ ہو یاں پڑھے ترک جلالی و جمالی بدیدہ و ارشیا سے کہے یعنی چلہ کتا لیس روز کامل کرے اس چاہے میں عامل
کو طرح طرح کے نظارے ہوئے لیکن دل ایف و ہراس سے پاک رکھے اللہ تعالیٰ چاہے کہ کسی شخص کو اس مندرہ شریف کا طریقہ یاد آوے

تلاذ لکامندہ شریف یہ ہے۔ مہند راہ شریف۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم یا حی یا قیوم بحق لا الہ الا انت
 سبحانک انی کنت من الظالمین یا اللہ یا کریم اللہ الحمد یا تنکا یئل یا میکا یئل یا دردا یئل یا جبرائیل
 یا اسماعیل حاکم حکیم حافظ حقیق خلق السموات والارض والہ لا یحیت المحسنین بحق یا بدیع
 یا شہ علی۔ علی کے وہندیں کھینچ باندھ مار سلطان سید احمد کبیر کا زنجیر تان مارا یا پو شاہ خرف کا ستر نشان مارا استاد گرو کی دہر
 کے عہد و زمان مار گریبان کی تکی سیتی جاو گری تمام اتری اور چوہ دیا کچھ اسان کہتے رام رام نازل ہو اوجب قرآن سیتی مرشد کی
 پکار جن نار بھوت دیو پری دیو خدمت میری کو وہ رام بنوت کا دم لپیٹ کے بھروس کے کان مار مندرہ پکڑ باندھوں سب بھگت
 نانک کون چھند روڈو اکثر کے منگت طبق ڈال دیا قید سب یک سخت کیا سورماں بچارا بھنیاں وہ سادو سوہرت اختیار کھیٹی
 کو پکڑ کر سجان مار رخت نہیچ کہتا ہے بھسم دی بلکار پرس رام کہتا ہے کہ ہر جائز کیا ہر چھپیا پکڑ جان مارا دن کو پکڑ لیا وہ رخصت اسب من
 اور جن سرجن بھینچ باندھو کہندی بت پرست ماراں ٹھکر کر دیر میں جائے زمینے دھس لپی ضرب چلاواں بھلا جیسی وجے دھمک رام اور
 ٹھچمن اور ستیا را دن مار ٹھنڈ باندھوں تیر کمان کو مارا گئی تفنگ سے خنجر و گٹار و شیر و پانگ سٹ کے اٹ باندھوں جنگ کا
 میدان باندھوں نیزہ کیتی اور چڑت کار کیتی سیتی نان مار پیٹوں کی دھار باندھوں گئی ہے تیز ایشیوں کی دھار باندھوں نیزہ
 کیتی ایہ چڑت سب گھوڑا کا اسوار ہووے سیتی سب بھنیا فخر و غریب بھروپ کے بھیت سے سب وال وال شتی ماہ جلال باندھ
 مار ٹھک میر ساریوں کے تالوں نشان مار مندر اچھے حضرت سید کبیر کا مندر اچھے حضرت سلیمان پیغمبر کا دیو پکڑ کر شیر علی بہاؤ دانت جہان
 یا بحق لا الہ الا انت صبط کر محمد رسول اللہ کے ناری حاضر کر جنگل پریت پہاڑ کو باندھ باب طہیر راہ خستہ کے تار پتہ لگا نہال
 باندھ سرتی تری تری لگا اڈاں ترنٹی ملتے سیتی دیو پکڑ باندھو تے کا ساحر کا سحر باندھ بھجو کا دنگ دندان کے دہر باندھ شب روز
 گھڑی ہر پل ظالم جیل کی زبان بند کا پانگ سبزی پھول باغ کو باندھ تین سو چھتی راگ کو باندھ کی انڈو کا تمام اس آیت قرآن شریف
 دی ایسی ایسی نانک کی تو نہی کو باندھوں۔ باندھوں سب بند کر ٹھٹ ٹھٹ یا ادھ مارا رخاک امار آتش کا شعلا جل جوئی آگاس
 جل جو گئی بتل چار سو چونسٹھ جو گن انچاس سو پیر گرواڈ پاس صاحب کے بچپن سے سب جنات لاکھ بچاس لاکھ نہ خیر سے
 اہلیس آن مار آتش پری شاہ پری جل پری آگاس کی پتال پری ماہ پری کو باندھ اور چاچیاں مایاں مخان مکان مار دیو کو
 ست سبتا کا باندھ کر ناس پاؤں چرناں رنگا دتی ساوہرتی کے پوت سے گنانک چینی مینی کو باندھ جن بھوت دیواری ترکائی
 جوڈنگ ڈائن خبیث چھوڑی چھپاری کہاری کو باندھ دیو اجنا سرتی منتر مہنی مسانی مل منتری کو باندھ دیو جن کسان جن سینی گڑھ مار کو
 باندھ ٹھاکر و اگرا نی مہم موزیاں مارا بے اندر کی کنہیا کو را نی ہو رکھ ملتی مکھیالی ہدی کھینڈ دی سیتی کو مارا بال مقراض سوزن
 ورنہ چیل چلیبیری عاقلوں کی دانتی باندھ اسوں پاسوں بندھ لیاو ہر طر سے یک بل میں آن مارا جل دھڑ مشرق مغرب کو جنوب
 شمال کو باندھ لیا شتاب برکت مندر سے شاہ زنجیر سخت مار دیو را نی بچتن امیر علیہ السلام امیر کی دیو را نی پیر غوث الاعظم و حکیم دیو را نی
 چہا چہاں خلائوں کے طریق کی ایہ مندرہ لاکھ پانچ سلطان سید احمد فرزند حضرت علی کا آفت جہاں مارا جی لا لالہ لا الہ الا انت محمد رسول اللہ شے کاری حاضر کر

مندرجہ شریف :- مردان علی کی دہنوں پہنچ باندھ مار سید سلطان احمد کبیر کی شہرستان مارشاد شریف قلندر کی سبز نشان مار
 اوتاد گود کے تیرے پکڑ استان مار سید بلن نارنگھ کی بیکہ کچھار مار گویاں کی تکی سے جامد گراں تمام روٹھی
 کچی مسان توں چلتا ہوں رام رام تاجل ہو جب رسی مرشد چپ کا جان جی کی بھیت کو پری کو بیکہ کچھار مار سبوقت کا دم لپیٹ
 بھیر کا کان پکڑ کر مندر اٹھ کیا بھکت باندھ کرانا مک بڑا چھندر گود رکھ کے کیا شکست زنجیر شک ڈھائی کر قید کیا مکت گیا سودا
 بچار اسات تگسہ بھوت پکڑا گیا کوٹیا کو پکڑ کر جوان مار ماراں گزٹھلے کے جلے زمین میں دھس ایسی ضرب چلاؤں جاتے
 زمین میں دھس رام لہو تی اور چھین اور سیتا کو تان مار لوناختہ چور لئی سددہ بنائ اور پوچھ ۴۲ پیر سیتی ونگ بنائ زہر سیتی وند بنائ
 کراچی بنائ ہوئی ہوائی کلاں بنائ پوں بنائ ریت پہاڑ بنائ شب ریتا سیتی گنگا کا نشان بنائ گولی تفنگ سیتی خنجر کرا بنائ
 پہلا اور کچھ سٹھ سٹھ لٹھ اور مشہور بنائ باگ والا نیزہ بنائ اور بی کی دھار بنائ ادی جیوان بنائ لہو بنائ سیتی گھڑ بنائ اور سبی
 ستھیا بنائ ظالم کی چشم باندھ جھل کی زبان باندھ تیر اور تفنگ باندھ سبز کھیل اور بارغ باندھ۔ اٹھی سیتی مہاربت باندھ اور
 سبھی ستھیا بنائ باندھ اور جھپتی راگ باندھ آیت سیتی ڈراں باندھ اور سب تاک سیتی ناوڑ باندھ رٹ کٹ پر آن مار جل جو کچھ چکر
 کی آس پاس پکڑ مندر اسہانہ کھڑے کی ہو ہو اسیں لال زنجیر ہو مل متحد شیطاں مارا نش پری جل پری کو باندھ مار چار
 کوٹ جن بھوت باندھ مار لہاں جو مندر ل عطر کمال کچھ پکڑ چھین سیتی گراٹھی باندھ کل مرھی مسان کہ کل منتر کو باندھ
 کنادر چیل سیکڑی کو باندھ کھنڈ کھنڈ کھنڈ چوٹری کو باندھ ایک سو اٹھی سمندر سولال گلیاں مار دوٹائی میرے پیر حضرت
 علی پیر کی دھوٹائی ولی عیث و سنگبر کی یا اللہ یا اللہ یا اللہ یا الرحمن یا رحیم ختم شد مندرہ حضرت شاہ علیؒ

مندرجہ حضرت غوث الاعظم قدس سرہ العزیز :- پیر مندرہ شریف ہمارے بزرگوں کے سینہ بے سینہ چلا آتا ہے
 مجھے اپنے دادا بزرگوار سے حاصل ہوا ہے اس کا عمل بھی
 بطریق مندرہ حضرت علیؒ سے ہے دریا کے کنارے یا جنگل کی ریج میں پڑھنا ہو گا۔ خلیص نیت اور شوق و محبت سے ام بار
 ۴۴ مرتبہ پڑھیں اجازت ہے کہ مندرہ حضرت غوث پاک تھامی سے بسم اللہ الرحمن الرحیم دم خدا دم پیر اور تاد جی
 نہ امتی حیرتی غیرتی کل بلا آفت کے تائیں بار بار کہہ آگا بالوں بار بار کہہ بھیجا بالو بار بار کہہ دیاں بالو بار بار کہہ یا یاں
 بالو کیا کہ یا بالو بھیجا بھیجا یا بالو جادو سحر بالو تپ تیزاری سر کی پیر بالوں چھری کٹاری کی دنداری بالو چپک تیر گولی
 تار بالو شاہ پری ماہ پری حور پری لند پری محبوب پری بالو حل پری پھل پری جو پری جو پری ہنر پری بالو نہر سنگھ تیر بالو کل
 یا پیر بالو بھیرو میر تو کھلا میر بالو اجوا میر بالو آگیا پتیاں پیاں سر داند بالو سرخ داد یا سفید داد یا یلو داد یا شاد داد یا
 بالو تین سو ساٹھ چورائیں سندھ توں جو گن بالو آدم صغی اللہ کی چور ایسی بالو حضرت سلیمان کی سواری کی پیادہ سے بالو حضرت
 تخت سلیمان کے دست سے بالو دست انگشتی سے بالو انگشتی گھینہ سے بالو گھینہ اسم ذات پاک سے بالو الا الا کے اسم
 سے بالو حضرت موسیٰ کا مندر حضرت عیسیٰ کا مندر حضرت مریم کا مندر گنج مندر حضرت پیر و سنگبر غوث الاعظم شیخ عبد القادر
 جیلانی کے بالو شاہ جہید لہو بادشاہ کے قیدی سے بالو سلطان سید احمد کبیر کے زنجیر سے بالو سلطان محمود غزنوی کے کڑے کڑے سے بالو
 بار بار یا راہ جہد کر ان رکھ جاتان عقل لہ کاں قہر آفتیں زبان بند جسم کیم عی فہم لایرجون جیتی امتی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

آفتاب بائیں ہاتھ سے ایک چٹکے میں توڑ لائے اور انڈوں کو نکال کر اس کی تہی بنا کر کبھی رات کے وقت کھویری تاریل
میں کا جل پائے اور ایک سو آٹھ بار اس منتر کا چلہ کرے اور اس پر دم کرے اور کا جل اتار کر رکھ دے پھر جب تماشا
دیکھنا چاہے انگشت خنصر پر کا جل لگا کر ۱۰ بار منتر کو پڑھے اور پھر نکدے اور کا جل لگائے تو جو کرنا چاہے نہ ہو جائے
بہر حال نہ۔ کالی کالی مہا کالی اندر کی پتیری برہما کی سالی مرے سادوں سے تالی جو دے سو پڑے یا گل کھائے کالاکالی
کاٹھیا کے لئے چار گھونٹ کے بھوت کیلا بھوت پر از الاٹھے یا گلے کھائے کالابھیروں کے لئے شبار اتوں چٹا ماتھ کھینڈے
کاٹھھے مڑھا سنا یا سیر جو پڑے کھڑا کر سنا یا سیر کی کا یا جہان کارن ناہر گھٹھ پڑے کپال جلاوے کھال لیسے کاٹھ بھیروں
تیرا باں ٹپک بھو گئے بھیشیاں کا بھیروں بابا سنگھ نی چو کی بیٹھاں شد ساخا چلو منتر اشیرا چا۔ تو کیب۔ عمل میں لانے
اس منتر کی یہ ہے کہ ۱۰ بار سنیج یا اڈور کہ شام کے وقت ۸۰ بار پڑھے اور تیل اور سیندھ اور دیریک بھیروں پر چڑھائے
اور اس کے سامنے پڑھا کرے پھر حاضر آگیا پھر جس کام پر چاہیے اس پر کر دے اچھا ہو جائے گا۔

چتر تل۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم دم خدا دم پر باد ستاد خدا۔ ہزار رسول کا اور پش قرنی کی دو ہائی۔ دو ہائی امام حسین کی
دو ہائی بابا شیخ فرید شکر گنج چٹھے چوہاں کوٹاں خبر داری جو ہے چٹھے گدڑاں بھناں دی دالہر بھناں
چوٹل بھیل کی زبان بھناں ظالم دی شیم بھناں دل بھناں عقل ہوش و گوش بھناں جسم و جوہر بھناں دم خدا دم پر اور ستاد کم سو جو
اللہ و شکر سے دو ہائی حضرت پیر و سنگر غوث الاعظم سید عبدالقادر جیلانی المدینہ دیکھو۔ واسطے محبت کے اگر کسی عاشق
کو دلوان کرنا مقصود ہو تو یہ منتر رات اور دن کو لائے اور پڑھے چلا پھر تا بیٹھا اور لٹیا ہو اس منتر کو پڑھتا رہے تصور مطلوب کار کھ کر
پڑھے تین دن یا پانچ دن سات دن آفر کیا رہ دن تک پڑھے انشاء اللہ مطلوب بقدر ارادہ کو قدموں پر لگا منتر یہ ہے۔ اے ملک
گورہ اے اور پریمان جاگے بھوت جگاہ سے منیطان میری شکل بن کر قلاں کو روانہ کرتے تویر انجمنہ راتے بھین بھنیوی کی سیج
پر مڑتے چلے جبر پھرے و اچھا حاضر ہو کالیا بھو تا دیکھیں تیری کلام کا تماشا پڑ دیکھو۔ اس منتر کی طلب کے واسطے رات
کو تنہا جاگ جنگل میں بیٹھ کر ایک سو تیس بار پڑھے گیارہ دن کے واسطے مطلوب بقدر ارادہ کا منتر یہ ہے۔ رکھ رکھ ماتا پتلی رکھ
پیر اور ستاد کی رکھ سار کا توڑ پتیل کی گڑھی بندگی ہماری چلے مندر اچلے پیر تال اٹھے کالی ناگنی اس کو جا کر آگ نہ بیٹھ سکے
نہ نہ تے سکھ نہ سکھ سے سکھ جب تک ہمارا نہ دیکھے مکھ۔ اٹھ کھیکھیکھیکھ دن کیڈ اڈ اکیڈ اکیڈ اکیڈ اڈ
دیکھو۔ واسطے مطلوب کے دیرانہ مکان یا قبرستان میں بیٹھ کر باتصویر مطلوب اس منتر کو ۱۴ بار پڑھے گیا بھو اکیس روز تک پڑھے
مطلوب بقدر ارادہ کا منتر یہ ہے۔ کالاکالاکالی رات میں لکاکاراں آدھی رات کلاوا جائے ظلم کے پاس نہ بیٹھی سکھ نہ سنی سکھ
پل پل دیکھے ہار لکھ بھیجی کو اٹھا لیا سنی کو جگا لیا یا رسول و امیر مید کر دے حضرت پیر و سنگر دیکھو۔ مطلوب کے واسطے
اس منتر کو ایک سو مرتبہ الگ الگ بیٹھ کر پڑھیں باوجود امید یا کینہ لباس میں اکیس روز تک مطلوب بقدر ارادہ کا منتر یہ
ہے۔ گورہ سائیں لکھ گورہ رحمان جاگ تو جاگ ابھی کد پوت جا بیٹھیں۔ سکھ اکوں کھینچے ستان واند کھینچے پھر نہ جی نہ ولیے
وہ کا سندیان بھیرنل تو ہی پھر آئے لئے تیرا گاس کی جو کتن جال کال چلر لیسے لکاری پھر نہ وہاں سے لاگ تن کلیج پھوٹ آئے نہ
کئے ہارے پاس پر آئی نہیں مر آئے گو رکھ ناٹھ کی لاشکرمیں کھائے پھر سائیں میاں دیو پھر سے کم سو جو اللہ محمد کرے

بار پھر کر چھری کو دم کر لے پھر اپنے گز حصار کھینچ کر بیٹھ جائے لیکن کپڑا ناؤ نہ اچھے اوپر لے سیتا ہو اکیڑا بالکل نہ لے کو گل یا دھوئی
اگر تکی کو اپنے ہمراہ لے جائیں دھوئی چلتی رہے اور آپ پڑھتے رہیں انہیں سوز ایک سے ایک بار ان کلاموں سے کوئی کلام پڑھیں تو
حاضرات ضرور ہوگی لیکن اجازت کامل سے یہ کام کریں۔ انہیں سوز کے درمیان اگر حاضر ہوں اور آپ کے کلام کرنا چاہیں تو آپ بالکل
ان سے کلام نہ کریں اور انہیں میں سوز و نالائقی ختم ہونے پر ان سے یہ کلام ہوں جو مقصد دل کا ہو ان سے کہہ دو اور حضرت سلیمان
علیہ السلام کی قسم لے کر ان سے عہد کر لو پھر ہمیشہ آپ کے فرمان کے تابع ہو گئے جب چاہیں ان سے کلام لیں لیکن پرہیز جلالی جالی
ترک جو انات ضرور کریں پاکیزہ اور باہر صبر و وقت میں باہر صبر و صلیہ بھی رہیں کسی سے زیادہ بات کہنے کی ضرورت نہ رہیں
جلد کے دن تنہا بند رہیں مجلس کسی میں شریک نہ ہوں کیونکہ فی حاصل کرنے سے کام ایسے حاصل ہوتے ہیں کلام حاضرات یہ ہیں :-

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ حَتَّى دِيْنِكَ بِفَضْلِكَ وَ كَوْمِكَ وَ اَنْتَ يَا اَنْتَ يَا اَنْتَ يَا اَنْتَ يَا اَنْتَ يَا اَنْتَ يَا اَنْتَ يَا اَنْتَ يَا اَنْتَ
سَاخِدُنَا سَاخِدُنَا مَن لَسْنَا مَن لَسْنَا مَن لَسْنَا مَن لَسْنَا مَن لَسْنَا مَن لَسْنَا مَن لَسْنَا مَن لَسْنَا مَن لَسْنَا مَن لَسْنَا مَن لَسْنَا مَن لَسْنَا مَن لَسْنَا مَن لَسْنَا مَن لَسْنَا
عَنْ مَثُ حَاضِرُ مَثُ حَاضِرُ الْجَنِّ وَالْجِنِّ وَالْاِنْسِ حَقَّ خَاتَمُ سُلَيْمَانَ ابْنِ دَاوُدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ حَاضِرُ
مَثُ حَاضِرُ مَثُ حَاضِرُ مَثُ حَاضِرُ مَثُ حَاضِرُ مَثُ حَاضِرُ مَثُ حَاضِرُ مَثُ حَاضِرُ مَثُ حَاضِرُ مَثُ حَاضِرُ مَثُ حَاضِرُ مَثُ حَاضِرُ
وَالْاِنْسِ وَالْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالْجِنِّ
بَلَسَا بَلَسَا طَلَسَا طَلَسَا طَلَسَا طَلَسَا طَلَسَا طَلَسَا طَلَسَا طَلَسَا طَلَسَا طَلَسَا طَلَسَا طَلَسَا طَلَسَا طَلَسَا طَلَسَا طَلَسَا طَلَسَا طَلَسَا طَلَسَا
حَاضِرُ اَنْتَ حَاضِرُ اَنْتَ حَاضِرُ اَنْتَ حَاضِرُ اَنْتَ حَاضِرُ اَنْتَ حَاضِرُ اَنْتَ حَاضِرُ اَنْتَ حَاضِرُ اَنْتَ حَاضِرُ اَنْتَ حَاضِرُ اَنْتَ حَاضِرُ اَنْتَ حَاضِرُ
بِهَارِ بَهَارِ مَا كِ الْيَا اَنْتَ
اَخَضِرُ مَوَا اَصْحَابُ الْجَنِّ وَالْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالْاِنْسِ وَالْاِنْسِ وَالْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالْجِنِّ
وَالْاِنْسِ وَالْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالْجِنِّ
عَنْ مَثُ حَاضِرُ مَثُ حَاضِرُ مَثُ حَاضِرُ مَثُ حَاضِرُ مَثُ حَاضِرُ مَثُ حَاضِرُ مَثُ حَاضِرُ مَثُ حَاضِرُ مَثُ حَاضِرُ مَثُ حَاضِرُ مَثُ حَاضِرُ
دِيكِرُ - عَنْ مَثُ حَاضِرُ مَثُ حَاضِرُ مَثُ حَاضِرُ مَثُ حَاضِرُ مَثُ حَاضِرُ مَثُ حَاضِرُ مَثُ حَاضِرُ مَثُ حَاضِرُ مَثُ حَاضِرُ مَثُ حَاضِرُ
وَحَقَّ اَتْبَاجُ الْمَلِكِ اَتْبَاجُ الْمَلِكِ اَتْبَاجُ الْمَلِكِ اَتْبَاجُ الْمَلِكِ اَتْبَاجُ الْمَلِكِ اَتْبَاجُ الْمَلِكِ اَتْبَاجُ الْمَلِكِ اَتْبَاجُ الْمَلِكِ اَتْبَاجُ الْمَلِكِ
يَا اَتْبَاجُ الْمَلِكِ اَتْبَاجُ الْمَلِكِ اَتْبَاجُ الْمَلِكِ اَتْبَاجُ الْمَلِكِ اَتْبَاجُ الْمَلِكِ اَتْبَاجُ الْمَلِكِ اَتْبَاجُ الْمَلِكِ اَتْبَاجُ الْمَلِكِ اَتْبَاجُ الْمَلِكِ
مَنْ سُلَيْمَانَ وَمَنْ سُلَيْمَانَ وَمَنْ سُلَيْمَانَ وَمَنْ سُلَيْمَانَ وَمَنْ سُلَيْمَانَ وَمَنْ سُلَيْمَانَ وَمَنْ سُلَيْمَانَ وَمَنْ سُلَيْمَانَ وَمَنْ سُلَيْمَانَ وَمَنْ سُلَيْمَانَ
وَحَقَّ حَمْدُكَ حَمْدُكَ حَمْدُكَ حَمْدُكَ حَمْدُكَ حَمْدُكَ حَمْدُكَ حَمْدُكَ حَمْدُكَ حَمْدُكَ حَمْدُكَ حَمْدُكَ حَمْدُكَ حَمْدُكَ حَمْدُكَ حَمْدُكَ حَمْدُكَ حَمْدُكَ
سُلَيْمَانَ ابْنِ دَاوُدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ - دِيكِرُ - وَالْاِنْسِ وَالْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالْجِنِّ
مَلِيْقًا طَلِيْقًا خَلِيْقًا مَخْلُوْقًا وَ اَنْتَ قَلَمُ مَا فِى قَلَمِهِ مَا لِيَا مَا هَاتُوْكَ رَاقِقُ فَرَعُونَ نَزِيدُ
شَدَادَةُ مَا نَ قَارِعُونَ اَلَيْسَ عَلَيْهِ الْعَنَتُ بِدِيكِرُ حَاضِرَاتُ :- عَنْ مَثُ حَاضِرُ مَثُ حَاضِرُ مَثُ حَاضِرُ مَثُ حَاضِرُ مَثُ حَاضِرُ
عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْجَنِّي يَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْجَنِّي حَاضِرُ مَثُ حَاضِرُ مَثُ حَاضِرُ مَثُ حَاضِرُ مَثُ حَاضِرُ مَثُ حَاضِرُ مَثُ حَاضِرُ مَثُ حَاضِرُ

چھری کو اپنے پاس رکھ لیتے ہیں بعض داہنے ہاتھ کی انگشت شہادت پر دم کرے اس سے حلقہ کھینچتے ہیں۔ انگلی ٹھکے پاس دلی انگلی کو شہادت کہتے ہیں حلقہ کے اندر چھری اور بائی کا بھرا ہوا گڑا رکھ لیتے ہیں بعض بالکیرہ پڑا یا مصلی بچا کر بیٹھتے ہیں بعض گڑی کی چوکی رکھ کر اس پر بیٹھتے ہیں۔ الغرض یہ سب باتیں اُستاد کے بتائے پر منحصر ہیں۔ اجازت دینے والا جس طرح بتائے اسی طرح عمل کرنا چاہیے یعنی جو کچھ تجربہ سے مفید پایا جاتا ہے وہ یہ ہے چھری چھڑی اور بائی کا گڑا یا تیتیل اشیا را اپنے حلقہ کے اندر ضرور رکھنے کو اس لئے کہ جنگل کا کوئی جانور مثل سانپ کچھ گیدڑ وغیرہ آجائے تو چھڑی سے اس کو ہٹا دے اور چھڑی اس لئے کہ اس سے جن اور طلیات زہر نہیں کرنے پاتے اور الگ رہتے ہیں۔ واضح ہو کہ کیت الکرسی میں بعض آدمی دھوکا کھا جاتے ہیں۔ مگر ہمارا مطلب اس آیت قرآنی سے ہے جو اس طرح ہے

لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط مَنْ ذَا الَّذِیْ یَنْفَعُ عِنْدَ ذٰلِکَ اَنْ یَّکُوْنُ لَکُمْ مٰلٌ بَیْنَ اَیْدِیْہُمْ مَّا خَلَفُوْهُمْ وَلَا یَحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہِ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَـُٔوْدُہٗ حِفْظُہُمَا وَہُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۝

لَوْ لَا لَیْسَ لَیْسَ خُفْصُ الْحَمْرِ شَرِیْفٌ سُوْرَةُ اَخْلَاصِ اور آیت الکرسی کے اسی اور آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف بھی پڑھ لیتے ہیں :

پندرہ کے نقش کی زکوٰۃ کا طریقہ : واضح ہو کہ ہر ایک نقش چار طرح کا ہو سکتا ہے یعنی : آبی، باوی، خاکی اور ان چاروں کی تاثیرات بھی جدا گانہ اور طریقہ استعمال بھی الگ الگ ہو سکتا ہے پندرہ کے نقش نہایت ہی کارآمد اور ہر ایک طلب کیلئے مہربان مگر سب پہلے ضروری امر یہ ہے کہ اس کی زکوٰۃ دی جائے اور اس کو عمل میں لایا جاوے پھر اس سے جو کام چاہئے ہرگز خراب نہ کرے گا۔ کوہ کا طریق یہ ہے کہ چاند رات سے اس کا عمل شروع کرے یعنی جس رات کو نیا چاند نکلتا اس رات کو باریز عشاء غسل کر کے کپڑے پہنے اور بدن میں خوشبو لگا کر فرش زمین پر بیٹھے اور گیارہ بار درود شریف پڑھے کراہی جگہ پورے مگر درود شریف پڑھنے سے پہلے یہ نیت کرے کہ میں نے نقش پندرہ کی زکوٰۃ دینی ہے وہ پوری ہو الغرض صبح کو اُٹھ کر نماز سے فارغ ہو کر عزرائل کی سیاری اور نئے قلم سے تین ہزار ایک سو اسی نقش لکھے اور ان میں عنبر یا عود لگا کر آگ میں یکے بعد دیگرے جلاتا جلائے اور اپنا منہ مشرق کی طرف رکھ کر اسی طرح دس دن برابر کرتا رہے پھر ہر روز اسی قدر اپنی نقش لکھ کر آٹے میں گولیاں بنا کر دریا پر جا کر پانی میں ڈال دیا کرے اور نقش لکھتے وقت منہ مغرب کی طرف رکھے اسی طرح دس دن کرے اپنی نقش لکھتے وقت منہ جلا یا جاتے یہ بیس دن پہلے پھر دس دن تک باریز نقش لکھے اور ہر روز اسی قدر یعنی ۳۲۵ لکھ کر ہوا میں اڑا دیا کرے یا اونچے درخت کی شاخوں میں باندھ دیا کرے کہ وہاں اُن کو ہوا لگے اور نقش باریز لکھتے وقت منہ شمال کی طرف رکھے اور بخیر و دیار کا جلا لے اسی طرح دس دن کرے پھر آخر کے دس دن اسی طرح ہر روز ۳۲۵ خاکی نقش لکھ کر زمین میں دبا دیا کرے اور اٹھائے عمل میں منہ جنوب کی جانب رکھے اور بخیر میں شکر بھارتا کرے بعض اُستاد ایسا بھی کرتے ہیں کہ خاکی نقش لکھ کر زیر زمین دفن نہیں کرتے بلکہ ایک رکابی میں دریا کا پاکیڑہ اور خشک ریت بھر کر شاخ امان کے قلم

سے لکھ کر ملتے جاتے ہیں اور اسی طرح تعداد پوری کر لیتے ہیں جب اس طرح پر عمل کرتے کرتے چلے پورے ہو جائے تب زکوٰۃ پوری سمجھئے
 پھر اخیر کو نماز و روزہ کا نہ نفل شکرانہ دے اور پھر رات کو گیارہ ہزار تہ و دو و خیر پڑھ کر صبح کو خیر پڑھ کر پختہ ہو کر صبر و کثبات
 علیہ السلام دلا کر تقسیم کرے پس یہ عمل پورا ہوا اور نقش معظم متبادرے بس میں ہو گیا اب جس کام کے لئے اسے کرے پورا کرے گا۔
 ایسی برکت تیار ہے کہ کبھی خطا نہیں کرتی اس کا وار کبھی خالی نہیں جاتا تا حضرت کے لئے اگر کائنات کے کوئی رے کے آبی نقش پندریہ کا
 لکھ کر دے گے ہندسہ پر یہاں لکھا کر لکھ رہے ہیں تیل بھر کر کسی نابالغ لکھ پاک و صاف لکھ کے ماتھ میں پکڑا دے اور اسے تاکید
 کر دے کہ اس کے اندر ٹھکانی باندھ کر دیکھتا رہے تو چند منٹ کے عمل سے اس کو جنات کی کھیری نظر آنے لگی کی پھر بادشاہ سے جو
 مطلب چاہو وہ پامانت کر دے اگر کشائش رزق کے لئے بادی نقش لکھ کر کسی اونچے پھل و درخت سے لٹکا دے تو رزق بہت پہنچے گا
 اگر محبت کیلئے آتش نقش لکھ کر آگ میں ڈال ڈیے تو مطالب مائل ہو جائیگا اور مقہوری اعدائے خالی نقش لکھ کر پانی قبر میں
 دبا دے گے تو عمل درست ہو گا علیٰ ہذا القیاس پھر جس کام کے لئے لکھا کر دے فوراً حانیہ ظاہر ہوا کی گئی گو چلے طلب ہے اور فارغ البال
 شخص کا کام ہے مگر بہت مجرب اور سربستہ رازوں میں سے ہندسہ کے نقش چاروں قسم کے درج ہیں۔

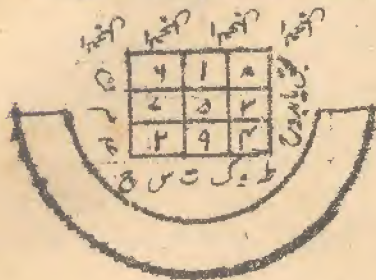
آبی			بادی			خالی		
۸	۶	۴	۸	۳	۲	۸	۹	۲
۳	۵	۶	۵	۵	۹	۳	۵	۳
۲	۹	۲	۶	۶	۲	۸	۶	۸

نوٹ: دو واضح ہو کہ جس خانہ میں ہندسہ لکھا جاتا ہے اسی خانہ میں مکمل کام بھی لکھا جاتا ہے اور ان کے بھرنے کا قاعدہ یہ ہے
 نقش آتش ایک سے شروع کر کے ترتیب وار ۲-۳-۴-۵-۶-۷-۸-۹-۱۰-۱۱-۱۲-۱۳-۱۴-۱۵-۱۶-۱۷-۱۸-۱۹-۲۰-۲۱-۲۲-۲۳-۲۴-۲۵-۲۶-۲۷-۲۸-۲۹-۳۰-۳۱-۳۲-۳۳-۳۴-۳۵-۳۶-۳۷-۳۸-۳۹-۴۰-۴۱-۴۲-۴۳-۴۴-۴۵-۴۶-۴۷-۴۸-۴۹-۵۰-۵۱-۵۲-۵۳-۵۴-۵۵-۵۶-۵۷-۵۸-۵۹-۶۰-۶۱-۶۲-۶۳-۶۴-۶۵-۶۶-۶۷-۶۸-۶۹-۷۰-۷۱-۷۲-۷۳-۷۴-۷۵-۷۶-۷۷-۷۸-۷۹-۸۰-۸۱-۸۲-۸۳-۸۴-۸۵-۸۶-۸۷-۸۸-۸۹-۹۰-۹۱-۹۲-۹۳-۹۴-۹۵-۹۶-۹۷-۹۸-۹۹-۱۰۰
 اور نقش خالی ۸ سے شروع کر کے حسب ترکیب بالا تمام کرے تو عمل تمام ہو گا۔

فصل عمل حسب کے سر لبتہ راز

قسمت میں ہو وہ زلف گرہ گیر دیکھنا اے شانہ میں میرا خط تقدیر دیکھنا
 اشارہ کا عمل: یہ گور و دو کا معمولی شخص ہے اگر اس کا صحیح مطلب بتانا بہت مشکل ہے۔ کیونکہ یہ مخلوقات کا بہت گہرا
 راز ہے شانہ لفظ فارسی ہے جس کے دو معنی ہیں گنگھی اور منڈھا ان دونوں معنوں سے اس کا کچھ مطلب نہیں نکل سکتا

ہو کر شکی یک رنگ گھڑے کے فعل لائے اگر گڑا پڑا نہ ملے تو خرچ کر کے کہیں سے اترا اور لائے اگر شکی یک رنگ گھڑا نہ ملے تو
 خرچ گھڑا اور جس کے چاروں والوں سیاہ ہوں کا فعل لاکر اس کی صوفیہ اور خوشبو کی صوفیہ سے پھر اس پر ذیل کا نقش لکھے۔



دیگر۔ اگر مرغ اور مرغی سفید کے اندر پر یہ نقش لکھ کر زم آگ میں دبا دے
 تو سات روز کی علومت سے مطلب حاصل ہو۔ مرغ سفید کا انداز ہوتا
 ضروری ہے۔ نقش معظم و اکرم یہ ہے۔

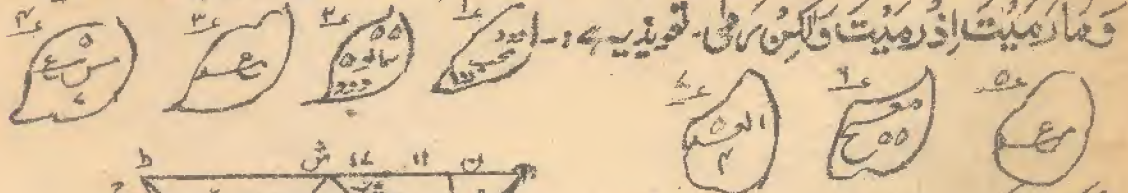
۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
نقش	نقش	نقش	نقش	نقش	نقش	نقش	نقش	نقش	نقش	نقش	نقش
نقش	نقش	نقش	نقش	نقش	نقش	نقش	نقش	نقش	نقش	نقش	نقش

دیگر نقش ۹۲ کا جو پاس رکھنے سے خلقت کی نظروں میں باریک کرتا ہے اگر کوئی شخص اس نقش کو لکھ کر اپنے پاس
 رکھے گا تو خلقت کی نظروں میں عزیز ہو گا اب اس کی زکوٰۃ کا طریقہ

۲۳	۲۶	۲۹	۱۶
۲۸	۱۷	۲۲	۲۷
۱۸	۳۱	۲۴	۲۱
۲۵	۲۰	۱۹	۳۰

سن لیجئے کہ ہر روز یا کبیرہ کاغذ پر ۹۲ نقش لکھ کر اور تین
 میں گاڑ دیا کرے اسی طرح ۹۲ روز تک کرے اور بعد اختتام ميعاد
 پر ہر روز ۹۲ نقش لکھ کر چھوڑ کرے۔

دیگر۔ اس کو لکھ کر کالی مرتح کے اکیس دانہ میں ہر ایک تعویذ میں ایک مرتح لپیٹ کر یہ لفظ زبان سے پڑھتا
 جائے ایک ایک کو آگ میں ڈال جائے لیکن جس وقت یہ لفظ پڑھ کر ختم کرے ایک بار ایک مرتح لپیٹ کر تعویذ کو آگ میں ڈالے
 سات روز تک جلا دے ساتھی دوسرے روز تیسرے روز عشق کا نام آگ میں ڈالتے وقت لینا چاہیے لفظ یہ ہیں:-



۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۵	۳	۶	۹
۱۰	۱۵	۱۶	۴

دیگر۔ اگر کسی عورت کے عشق میں مبتلا ہو تو اس نقش
 کو لکھ کر فنیہ بنا کر کمرے چراغ میں جلا دیں نقش یہ ہے۔
 دیگر۔ واسطے عشق کے یہ تعویذ لکھ کر پیل کے تپے پر ایک طرف
 یہ نقش لکھے اور دوسری طرف سیرۃ الکاظمیہ کا نام عشق اور اس کی والدہ داینا
 نام لکھ کر کسی کنوئیں میں ڈال دے سات روز تک ایسا کرے نقش یہ ہے۔

244

۱۲	۲۵	۳۸	۵۱
۲۵	۴	۱۱	۲۴
۳۸	۵۱	۲۴	۱۰
۵۱	۹	۲	۳۹

دیکھو۔ جس شخص کو لڑا سے ہونے چاہئے کہ وہ تارک سے پیوستہ ہو کر اپنی ذات
پر باد سے اور خیال پر ہے کہ ذات سے ہمارے فائدہ کی اور نہ ہمارے ہرگز

ایسا ہو سکے۔ اور یہ بات پرے انگلیں جب تین دن گندھاویں
تو پھر اس قدر احتیاط ضروری نہیں نقش سیاہے چاند کی ۲۷ تاریخ کے کسی
اور تاریخ میں نہ لکھیں ورنہ اثر نہ ہو گا۔

اور نارتھ میں نہ تھیں ورنہ آگ نہ ہو گا
 دیگر یہ چھلوا ابھی تو بھری ہو رہی کا بنایا جاتا ہے آخری چھلوا شنبہ کو چاندی کا چھلوا بنوا کر تھوڑا سا پانی لے کر سورت الیسی سات
 مرتبہ پڑھ کر دم کے پانی میں بھجوا دے پھر کھلوا ابھی اسی روز دہانے لگتے ہیں وہ چھلوا پہننے انشاء اللہ تعالیٰ بواہر کی مرض

۷۸۶

۳	۲۲	۱
۲	۲۱ یا قاضی	۶
۱۴	قضاة این قضاة را که از ستم بحق	۲۳

یا محیط یا ملائک یا مؤکل تا من یکجا می نه کشاید بحرت یا قابض یا محیط یا غیره
 و دیگر - اگر کسی نه یزدکان بنده کردی ہو تو کمال جائے ابدال
 بہت بگنہ گے - ۸۳۰ ۹۶۸ ۹۷۴

۲۰ - ۱۳۰ ۱۳۲

دکان طایر این قلات

۵۲۲	۵۲۶	۱۲۰	۱۱۹
۱۲۹	۱۱۶	۱۲۳	۱۲۸
۱۱۵	۱۲۲	۱۲۵	۱۲۷
۱۲۴	۱۲۶	۱۱۹	۱۲۱

حاکم: مرد یا عورت کی شہرت یا بدھنے کے واسطے یہ نقش لکھتے
وقت تکے یا بستم ذکر فلاں بن فلاں یا فرج فلاں بنت فلاں یا عورت بہ تو
کے فرج فلاں بنت فلاں بہ تو کہ فلاں بن فلاں یا تو بن فلاں یا فلاں بن فلاں یا عورت بہ تو
اور آیت سے نقش کو پانچ رو یا فی جگہ حق کو دے نقش یہ ہے۔

724	796	797	725
722	790	795	726
798	724	729	791
790	727	722	794

دیگر: نیز نقش لکھ کر چینی کی رکابی میں گھیل کر پلانے سے بہت
عرو یا عورت خاص ہو جاتے ہیں۔ نقش یہ ہے :-

ی	ح	ی	ح	ی
ح	ی	ح	ی	ح
ی	ح	ی	ح	ی
ح	ی	ح	ی	ح
ی	ح	ی	ح	ی

دیگو۔ اگر اکھاڑے یا دھتتا منظور ہو تو اس نقش کو لکھ کر
اکھاڑے میں دفن کریں جب تک نقش نہ نکالیں گے
اکھاڑے میں کوئی کامیاب نہ ہو گا۔ نقش یہ ہے۔
دیگو۔ اس نقش کو لکھ کر مفرور کے واسطے کسی ٹوپیا میں
بند کر دے اور وہ ڈنیا اندر ہی رکھ دیں مفرور اس آجایا گا۔

[illegible]

4	6	8
1	0	9
3	5	7

دیکھو۔ واسطے اساک کے اس تعویذ کو لکھ کر مرد اپنی
تربان کے نیچے رکھے یا کمر میں باندھے عورت سے جماع
کرے اساک ہو گا۔

ما	ن	ن	و
ص	د	و	ما
ع	ی	و	س
خ	ص	ن	م

دیکر :- اگر مرد چاہے کہ عزت لیستہ ہو جائے تو مرد اس توہید کو کیمیں
 باز نہ کر عزت سے جماع کے عورت لیستہ ہو جائے گی نفی میں ہے :-

1	2	3	4
4	5	6	7
4	5	6	7
0	3	2 5	1 4

دیگر۔ اگر کسی مرد یا عورت کو زناہ کی عادت ہو گئی ہو اور وہ زناہ سے باز نہ آتے ہوں تو ان کا کوئی پورا نہ کپڑے کا ٹکڑا لے کر اس پر آیت لکھیں اور کپڑے کو کسی ایسے قبر میں دفن کرو جس مرد سے کو تم نہ جانتے ہو دفن کرنے وقت یہ کلمات کہیں۔ **اللّٰهُمَّ حَقِّ هَذِهِ الْأَسْمَاءِ الْآيَاتِ أَهْمُ الزَّانَاةِ وَالَّتِ لَعَنَ مِنْ قَلْبٍ فَلَا تَلْهُ بَيْتٌ فَلَا تَلْهُ أَوْ فَلَنْ أَمِينٌ فَلَنْ وَأَمْلَكَ فَتَقَالَ الْكَمَا لَشَاءُ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ** ط انشاء اللہ مرد و عورتیں زناہ سے باز رہیں گے۔ آیات شریف یہ ہیں۔ **يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ الْعَظِيمَ أَحَلَّتْ لَكُمْ بَهِيمَةُ الْأَنْعَامِ إِلَّا مَا يُبَيِّنُ عَلَيْكُمْ فَلْيُحْلِلِ الصَّيِّدَ أَنْتُمْ حُرْمَةُ ط إِنَّ اللَّهَ يُحْكِمُ مَا يُؤِيدُ ط**۔
 دیگر۔ اس نقش کو عورت کمر میں باندھے خنجر کھنسا گیا وہ
 دیگر۔ واسطے ڈبہ اطفال کے لکھ کر بچے کے گلے میں باندھیں
 ڈبہ کا آرام ہو گا۔ نقش یہ ہے :-

۷۸۶

یا اللہ	یا اللہ
یا اللہ	یا اللہ
یا اللہ	یا اللہ
یا اللہ	یا اللہ

۷۸۶

یا قاض	یا قاض	یا قاض	یا قاض
۱۹	۱۱۹	۱۹	۱۹
۹	۹	۹	۹
۷	۷	۷	۷
یا قاض	قلاں بنت	قلاں	یا قاض

دیگر۔ یہ انہوں نے اطفال کی ہے ایک سر کاٹا ۹ انگل کاٹ کر اس سر کاٹا سے بچے کے درمیں پاؤں سے تیار اور پھر کمر کرتا جائے اور سر کاٹا پھر تار ہے ہر بار کے بعد دم کرے اور زمین پر جھاڑے تین بار ایسا ہی کرے پھر سر کاٹا تار پائے تو سر کاٹا دس انگل ہو جائے جو انگل نہ پادہ ہو جائے اس کو جاقو سے کاٹ ڈالے باقی دو جھاڑ کر کے بچے کے سر سے پھینک دے تین وقت یہ عمل کرنے سے یہ ڈبہ جاتا ہے انہوں نے یہ ہے۔ نو انگل کا سر نہ کاٹوں دس انگل ہو جائے فلاں کا ڈبہ جھاڑوں پانی بیت کو جائے دو مالٹی شاہ جی قطب عالی کی ہے۔

دیگر۔ یہ بھی اسی طرح سے ڈبہ کا دم کیا جاتا ہے۔ **سَلَامٌ مَّقْذُومٌ لِّمَنْ رَبُّ الْأَحْيَادِ وَأَمَّا وَالْيَوْمِ آيَتُهَا الْحَجَرُ مَوْقِنٌ**۔
 دیگر۔ اس کو کئی بچہ و مرد نہ پیتا ہو تو اس نقش کو لکھ کر بچے کے گلے میں ڈال دیں نقش یہ ہے :-

ع	ح	د	۷	۲۲
ح	۱۱	۳	۸	۱۲۱
۱۲	۷	عصلہ	۷	۸

ح	۱	۳	۲	۱۹	۷
ح	۵	۷	۷	۵	۳
و	ظ	ب	۶	۱	۸

دیگر۔ اگر کسی کو مرگی آئی ہو تو یہ تقریر لکھ کر ناک میں دھونی دیں۔
 دیگر۔ اس کے واسطے لکھ کر بچے کے گلے میں ڈالیں
 بچہ نہ روئے گا نقش یہ ہے :-

۷۸۶

۷	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

دیگر۔ تار کو اسلے لکھ کر گلے میں باندھے۔ **بِسْمِ اللَّهِ الشَّافِعِ اللَّهُ كَافِي اللَّهِ مَعَانِي**

1324

ش	۱	۵	۷
۷۹	۱۱	۲۹۹	۲
۸	۷۸	۳	۲۰۲
۴	۲۰۱	۹	۷۷

٤٨٦ (الف)

حافظ	۲-۹	۱۷۱	۲۵۷	۲۵۷
۲۵۸	۲۲۲	۹۹۰	۳-۵	۱۲۷
۳-۶	۱۷۸	۳۲۳	۳۲۳	۹۹۱
۳۲۳	۹۳۳	۳-۷	۱۶	۱۵۵
معین ۶۰۷	-	۳۲۰	۹۹۳	۱۵۵

دیکھو: یہ نقش واسطے سنگ بنی اند نفع اور طحال اند
 لڑہ بدن اند و عیشہ کے واسطے بہت ہی مفید ہے
 لکھ کر گلے یا کمر کے ساتھ باندھ لے نقش یہ ہے :-

دیکھو :- واسطے قالج اور لٹوہ وغیرہ کے اور نقرس اور طث نامہ
 وغیرہ کے از حد مفید ہے ایک نقش ہندی اور نہ مجرب نہیں ان
 سب کو اکٹھا اکٹھا چائیے اور گلے میں ڈالیں نقش یہ ہے :-

10	26	4	6	11	12	14	6	88	3	8
4	4	14	14	4	4	10	14	3	89	88
14	11	2	1	16	14	2	1	82	37	70
4	0	14	10	4	0	14	14	86	36	82

14	16	10	2	1
0	14	14	12	2
4	2	14	10	14
14	1	2	11	10
12	11	9	2	10

[illegible]

٣	٩	٤	٤
١٥	٤	١٤	م
٩٤	٥٧	٥٥	م ا ر
٤	١٨	٨١	علي

مشترک۔ کالا کالو اکالی رات میں بچیاں ادھی رات میرا میری تیرا کچھ بیتیاں تیرے کلچھ چکھ ہاں کلچھ نکلیاں مار رہی
تو میرا کم ستوار مشترک رتاں دس ہزار ۛ

دیکھو! ساگر کی آواز دہرائی ہوئی ہے اور کچھ پیدا ہو کر رہا ہے۔ یا اسقاطِ حمل ہوتا ہو تو چاہیے کہ جہرِ عد تو یونہی لکھے اور ہر ذر ایک تعویذ یا برش
کے پانی سے چینی کی رکابی میں دھو کر گھر کے وقت پلائے اور گھر کے وقت نماز کے بعد لکھے تعویذ یہ ہیں :-

زکری	موسس جمع	سرجی	مجمع	در سر جمع	نبرس جمع
تاج	یوسس	سرمه	نفرام		

[illegible]

224				Yc
150	151	152	153	154
155	156	157	158	159
160	161	162	163	164
165	166	167	168	169

میں کیا۔ ان قاتلوں کو لے کر اوریت اپنی کمرے باز سے دوسرا
نقش لکھ کر اور فارغ حیض کے ایک ہفتہ تک بارش کے پانی
کے ساتھ کھانے اور خاندان کے ہر شخص پر۔ انشاء اللہ اولاد
میں پیدا ہوگی۔ بارش کے پانی پر لڑائی اور ختم ہونے والی کھوپڑی کے
کھنکھنے والے غلے سے گھڑ گاؤں اور خاندانی جوہر و غلے داخل ہوگا۔ لکھنؤ

684 1c

141	100	144
144	144	104
104	144	109

10

ایک سو اسی کے ہونے پر حضرت لڑکیوں کے جن کی شادی نہ ہوئی ہو ان پر کاغذ مہر و راز کے

دیکھو ساگر کی گہرائی میں جو ہے بہت بڑے بڑے پتھر تو اس نقش
کو لکھ کر چاروں کو قیل مکان کے نقش کریں جو ہے جہاں جہاں

F	9	u
W	0	L
A	1	4

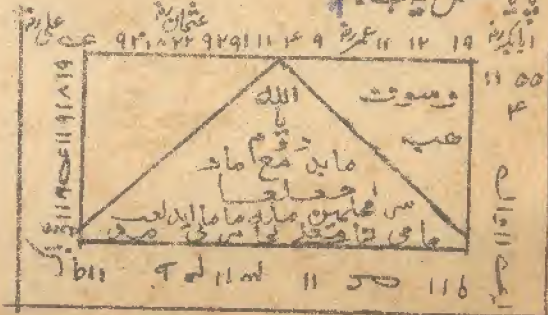
هو	هو	هو	هو
هو	هو	هو	هو
هو	هو	هو	هو
هو	هو	هو	هو

دیکھو۔۔۔ اسے حب کے جو کوئی چاہیے کہ فلاں شخص
 مجھ سے رجوع کرے۔ یا کسی عورت کا خاوند اپنی عورت
 سے ناراض رہتا ہو یا عورت ناراض رہتی ہو تو یہ چاہیے کہ اس نقش
 کو منہ کی نعت میں سے لکھے اور تجھے اس کے علی حب این فلاں یا
 بہت فلاں کی جگہ نام مطابق اندر اس کی اس کلمے اور اس تعویذ
 کہ خود وہ میں گھول کر بلاوے گا اس خود وہ میں تعویذ گھول کر اسی
 سے پتہ چلی کہ کس پھر اس
 دفعہ میں ڈال دے گا
 مطابق کہ بلاوے یا جس کو
 رجوع کرنا ہو تین یا سات
 روز تک اسی طرح سے بلائے

۱۰	۳	۸
۲	۷	۹
۶	۱۱	۳

ان شاء اللہ تعالیٰ رجوع ہر مرد کال ہوگی۔ نقش یہ ۱۷۷

2	4	10
8	6	2
4	11	4



دیگرو۔ یہ ہر وقت نقش پر بندھنے کے لکھیں۔ اگر میں دفن کریں۔ ع۔ مولا بلا دیں اسی طرح ایک ہفتہ بلا دیں۔ مولا عورت کو طلاق دے دینا۔ نقش یہ ہیں۔

یاسنق	یاسنق س	یامضا کی
آذخلیق	یا لکھو	تو لکھ

فلاں ابن فلاں العورت فلاں ابن فلاں

۱۷۰۹۰	۱۷۰۹۰	۱۷۰۹۰
۱۷۰۹	۱۷۰۹	۱۷۰۹

دیگرو۔ اگر کسی چوبی یا بیچی کے لئے جس کا محل پر قرار نہ رہتا ہو۔

آریہ نقش لکھ کر ان کے گار میں باندھ کر محل پر قرار دینا۔

دیگرو۔ واسطی یا قی و مہ کے اس نقش کو لکھ کر گلے میں باندھ دیں۔
 دیگرو۔ چوبی کے لئے یا بیچی کے کوڑو و مہ نہ پہنے وے اس نقش کو لکھ کر ان کے سینک کے ساتھ باندھیں بچے کو نہ پھینکے۔
 پینے دیں گے نقش یہ ہے۔

۷۸۶

یادوں	۷	یادوں
۳۴	۱۸	۲۹
	قاسم	

دیگرو۔ اگر میاں بوی کے درمیان جھگڑا ہو تو مولا چوبی کے اس نقش کو لکھ کر خاوند اپنے پاس رکھ کر جھگڑا نہ ہو گا۔ نقش یہ ہے۔

۱۵	۱۵	۱۵	۱۵
۱۵	۷	۷	۷
۱۹	۷	۸	۷

دیگرو۔ واسطی یا قی و مہ کے لکھ کر بوی اپنے بازو پر باندھ کر اگر بوی نہ ہو تو خاوند اپنے بازو پر باندھ کر نقش یہ ہے۔

۸	۱۱	۱۲	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۲	۱۵

فلاں ابن فلاں علی حب فلاں ابن فلاں

دیگرو۔ اگر عورت کا فائدہ نہ ہاں دے تو اس کو بچہ کو بچہ کے لئے لکھ کر کسی صحن میں دفن کریں زبان داری سے باز آئے۔ نقش یہ ہے۔

۳۲۳	۳۵	۲	۷
۶	۳	۳۴۷	۱۴
۳۲۹	۳۴۴	۸	۱
۴	۵	۳۴۷	۳۴۸

۱۵۳۸۱	۱۵۳۸۲	۱۵۳۸۷	۱۵۷۳
۱۵۳۸۴	۱۵۳۸۷	۱۵۳۸۸	۱۵۳۸۵
۱۵۳۷۵	۱۵۳۸۹	۱۵۳۸۳	۱۵۳۷۹
۱۵۳۸۲	۱۵۳۷۸	۱۵۳۷۴	۱۵۳۸۸

دیگرو۔ یہ نقش لکھ کر عجیب اثر کرتا ہے جو شخص اس نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھتا ہو کہ کام میں کامیاب ہو گا۔ اس کی روشنی میں ہو گی۔ تنگ دستی دور ہو گی۔ کسی کا محتاج نہ ہو گا۔ اس کی عزت کرے گا۔ مرنے بلکہ ہو گا۔ تمام آفات سے محفوظ رہے گا۔ اگر ایک ہفتہ یہ نقش لکھ کر تازہ بارش کے باقی سے دھو کر کسی شخص کو بلا دے تو انشاء اللہ ہر مرض سے نصیب نہ ہو گا۔ نقش یہ ہے۔

۱۷	۱۹	۱	۱۳	۱۴
۴۹۳	۸۹۷	۹۹۱۹۴۲۵	۸	۱۴
۱۳	۲	۷	۷	۱۴
۳۹۱۹۴۲۲	۴۹۸	۴۹۷۰۴	۷	۱۴
۳	۱۷	۱۵	۱۷	۲۲
۲۸۹	۸۹۵	۴۷۲۹۹۱۹	۴۵۴	۲۴۷۷
۱	۱۸	۲۳	۴	۱۵
۹	۱۳۰۵	۴۷۹۴	۸۹۶	۴۴۱۵۱۹۵
۳	۵	۷	۱۷	۳۷۹
۹	۴۹۱۹۴	۴۵۷	۱۳۰۸	۳۷۹

فلاں ابن فلاں علی حب فلاں ابن فلاں
 دیگرو۔ اس نقش کو لکھ کر جو اپنے پاس رکھے گا زخم نیزہ تلوار لکھی کے محفوظ رہے گا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۰	۷	۱۰	۷
۱۰	۷	۱۰	۷
۱۰	۷	۱۰	۷
۱۰	۷	۱۰	۷

دیکھو۔ اس نقش کو لکھ کر شب حیدر کو پیش کیا۔ چنانچہ اس میں ڈال کر لکھے۔ واسطے دشمن کے آگ میں ڈال دے اسی وقت دشمن کے پیٹ میں درد ہو گا۔ یہاں تک کہ ایک گھنٹہ میں وہ شخص تہایت جھین ہو گا۔ مگر مصنف نے ایسے نویدوں کو کتاب میں اس لیے صحت کیا ہے۔ کہ کتاب آدمی کی مانند جھوٹی نہ ثابت ہو۔ بہت سے نقش اس میں ایسے مجرب لکھے گئے ہیں کہ شائقین کو ان کا لطف آتا ہے اور کہنے سے حاصل ہو گا۔ ایسے نقش جہاں تک ممکن ہو سکے نہ لکھے۔ کس لئے اس میں بڑا عذاب اور گناہ ہو تا ہے۔ علاوہ عذاب کے اس کے لکھنے میں بڑا غور ہے۔ کیونکہ جس وقت لکھے گئے تھے وہ اس خیال تبدیل نہ ہو۔ اگر تبدیل ہو گیا ہو۔ تو آگ میں نقش ڈالنے سے دشمن کو کوئی ضرر نہ

کے بدن میں آگ لگ جائے گی۔
وہ ایک ہزار بار یا غفار یا رحیم یا کریم
صحبت نہ ہو گی۔

اس نقش کو
یکسوئی کرے

کسی بات تک نہ کسی کو لکھتے وقت
چیز منہ میں لو بان روشتن کرے

بالہرے قیاس کی طرف خیال نہ کرے
کو لکھ کہ چاندی میں منہ ڈھونڈ کر
نہیں رخصت کرے پاس جاوے یا حاکم کے پاس
دشمن اس کی کتاب نہ لایے اور نہ قتل کرے۔

اگر کسی کو حزن وغیرہ نے پکڑا ہو تو لکھ کر اس
اگر کسی کو خواب بد کہتے ہو تو لکھ کر لگے ہیں
بچہ خواب میں جوڑا ہو تو اس کے گلے
نہ ڈرے گا۔ اگر کوئی صبح سویرے اٹھ کر
کو تمام روز خوش خرمی سے گذرے گا۔

اور اس نقش کی بہت سی خاصیتیں ہیں۔
جو لکھی۔ نقش کریم یہ ہے۔

یکسو۔ یہ نقش شہرہ مصر کے جامع الاضمار مدرسے کے کتبہ میں لکھا ہے۔ زباں کے شمس العلماء مدرسہ میں مغربی کے صاحب تھے۔ یہ لکھا ہے۔



ظاہر الفاظ میں یہ نسخہ کیا لکھا ہے۔ مگر خون تیرا کہ اکثر لوگ سمجھنے سے قاصر ہیں نسخہ کیا یہ ہے۔

میکفت شمس مغرب گو گویا طوطیا
زربخ سرب زربخ این پنج را بسا
نہ تعلق سکہ نہ تعلق پارہ

در خون تیرا زکون - واسکا بہنگا ورکن

دیگر:- واسطے تلی کے پیرا بھنگا تلی کی جگہ رکھے اور ایک پرانے میں آگ ڈال کر اس کی پیرے پر رکھے یا دوسرے کہ مریش تہ جل سکے یہ تو زید آگ میں ڈال کر تین آوار طوائے نقشش یہ ہے۔

۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹
۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹
۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹
۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹

دیگر:- یہ نقش بھی چار قسم کے ہیں:-

۸	۱۱	۱۳	۱	۱۱	۸	۱۳	۱
۱۳	۲	۴	۱۲	۲	۱۳	۴	۱۲
۳	۱۶	۹	۶	۹	۳	۱۶	۶
۱۰	۵	۲	۱۵	۲	۱۰	۵	۱۵

دیگر:- یہ نقش وقت نکلنے آفتاب کے بروز بدھ لکھ کر کر میں
باندھے اگر کئی عورتوں سے صحبت کر لیا ازال نہ ہو گا طلسم یہ ہے:-

اللہ موزون تجارات موعہ رارہ دوو
عہ لا تخان مان

دیگر:- واسطے تالیق کرنے معشوق کے وقت نکلنے آفتاب کے اپنے ہاتھ پر لکھ کر اس کو سلام کہوے خدا ہو جائے گی طلسم یہ ہے:-

۱۱۱ ۱۸۲ ۱۱۱ ۱۵ ۱۱۱
و س ۱۱۲۸ ۸۱۱ ۱۵ ۱۱۱

دیگر:- واسطے مفرد کے سات روز آگ میں جلاوے مقرر کر
بہت جلد واپس آوے نقش یہ ہے:-

اللہ هو حط عطو دو دو دو

۸	۱۱	۱۳	۱	۱۱	۸	۱۳	۱
۱۳	۲	۴	۱۲	۲	۱۳	۴	۱۲
۳	۱۶	۹	۶	۹	۳	۱۶	۶
۱۰	۵	۲	۱۵	۲	۱۰	۵	۱۵

دیگر:- جس عورت کے پیٹ میں بچہ مر گیا ہو۔ یہ تو بدھ لکھ کر عورت
کو بلاوے اللہ تعالیٰ کے فضل سے جلد خلاص ہوگی نقشش یہ ہے:-

ح ح ح ع ع دو کہ دو ط
۲۵۱ کہ او کہ س دو

دیگر:- اس عزیمت کو ہاتھ پر لکھ کر جس دروازہ کو لگایے تالا
کھنکس جائے گا اور دروازہ بھی کھل جائے گا طلسم یہ ہے:-

۵ ۵ ۵ م ۶ ۶ ۵ ۵

دیگر:- اگر کسی کے مان بچہ مر کر زندہ نہ رہتا ہو تو یہ تہ تہ لگے میں لکھ
کر باندھ دے:-

۴	۲۵	۶	۱۴۲
۲	۳۶	۲	۱۴۹
۳	۸	۱۳	۵
۳۰	۱	۳۸	۳

[illegible]

۳۶۰۶	۳۶۰۷	۳۶۰۸	۳۶۰۹
۳۶۱۰	۳۶۱۱	۳۶۱۲	۳۶۱۳
۳۶۱۴	۳۶۱۵	۳۶۱۶	۳۶۱۷
۳۶۱۸	۳۶۱۹	۳۶۲۰	۳۶۲۱

محفوظ نظر ہے گا۔ اگر عورت اس کو لکھ کر دھو کر اپنے منہ میں دھو کر اس کا سوا دھو کر۔
 رمضان شریف میں ہر شب کو نماز سنت میں اس کو پڑھنا سالانہ عبادت
 بلاؤں سے امن میں رکھتا ہے۔ اگر اس کے نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے تو
 اپنے حاسدوں کے خداوند دشمنوں سے محفوظ رہے گا۔

فضائل سورۃ الرحمن مکیہ: حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے آنحضرت سے روایت کی ہے کہ سورۃ الرحمن شریف ترین قرآن مجید کی عورتوں
 ہے اور اس سورۃ کا پڑھنا نالیہ ہے کہ کو یا پڑھنے والے نے خداوند تعالیٰ کو تمام نصیحتوں اور احسانوں

۳۶۱۸	۳۶۱۹	۳۶۲۰	۳۶۲۱
۳۶۲۲	۳۶۲۳	۳۶۲۴	۳۶۲۵
۳۶۲۶	۳۶۲۷	۳۶۲۸	۳۶۲۹
۳۶۳۰	۳۶۳۱	۳۶۳۲	۳۶۳۳

کا بدل سے شکر یہ ادا کیا گیا رہ دقت پڑھنے سے دل مقاصد حاصل ہوتے ہیں اگر طحال والے کو لکھ کر دھو کر
 کہ بالائی جلے تو تلی دوا ہو جائے اگر اس سورۃ کو لکھ کر پانی سے دھو کر گھر کی دیواروں پر باجھتا کہ ایک
 قطرہ بھی غرض زمین پر نہ گرے چھرک دی جلے تو موندی جائے بھاگ جائیں اگر اس سورۃ رحمن کی
 مدح و ست کی جلے تو قیامت کے دن اس سورۃ کے پڑھنے والوں کا چہرہ مثل چاند میں رات کے چاند سا
 ہو گا اور خداوند تبارک و تعالیٰ انہیں بہشت میں داخل کرے گا۔ اور یہ شخص کے حق میں ان کی شفاعت قبول ہوگی۔ اگر کوئی حاجت رک
 گی ہو تو اس کا نقش گلے میں ڈالے تمام حاجتیں برآوریں گی نقش یہ ہے:

فضائل سورۃ واقعہ مکیہ: شعب الایمان سے خیر المذاعظ میں حدیث لائے ہیں کہ پیغمبر صلعم نے فرمایا جو کوئی پڑھے سورۃ واقعہ

مال عبد اللہ بن مسعود کو دینے کیلئے لکھے آئے انکا کیا پس حضرت عثمان نے فرمایا کہ اس کو فرج کر اپنے پیڑوں پر آئیے جو اب دیا گیا جو تیرے ہو کہ
 جو مختلف ہوئے۔ مالاکھ میں نے حکم کیا ہے ان کے واسطے پڑھنے سورۃ واقعہ کے اندر ہے میں نے رسول خدا صلعم کے کہ فرماتے تھے جو شخص پڑھے
 سورۃ واقعہ کو ہر رات اس کو کبھی فائدہ نہیں آئے گا اس عوام میں سے بھی اسی قسم کی روایت ہے بعض علماء کا قول ہے کہ اگر اس سورۃ کو سیت
 پر پڑھا جاوے تحقیق ہو اس پرستی اگر بعض کے قریب پڑھی جائے جو بحالت سکرات ہو تو اس کی روح آسانی سے نکلے اگر دوزخ والی
 عورت پر لکھا جائے تو یازن اللہ تعالیٰ جائے خلاص ہو جائے اور جو کوئی صبح و شام عبارت مکمل کے ساتھ اس سورۃ کو پڑھے وہ بھوکا اور پیاسا
 نہ رہے گا اور نہ ہی اس کو شدت خوف اور فقر و غنا کی پہچان ہوگی۔ اگر اس سورۃ میں سے کہ اس سورۃ میں تسبیح ہے اور خاصیت عجیب ہے واسطے حاصل
 ہونے تو مگر ایسی خاصیت ملنے عبادی کے بعض علماء نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس سورۃ کو چالیس مرتبہ مجلس واحد میں پڑھے جو حاجت ہو پوری ہو
 جائے خصوصاً عمارہ حاجت جو سنت سے متعلق ہو مرتبہ الایمان میں حضرت شیخ محمد حنفی ناظمی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ اس سورۃ
 میں بڑا عیب ہے اور تعجب اگرچہ ہے۔ طلب الغنی اور الغنی الفقیر میں جو کوئی اس کو پڑھے اس کو چالیس روز بلا ناغہ ہر روز چالیس
 مرتبہ وسیع فرمائے اللہ تعالیٰ سزا اس پر بے شکست کے اندر پڑھنا اس فضیلت اور خاصیت کو نااہل نظر کرتے کہ تا کیونکہ اس میں ام
 اعظم ہے یعنی لائق وسیع ہونے سے نالائق شخص گناہوں کی طرف رجوع ہو جائے گا۔ اسی کتاب میں ہے کہ جو شخص اس سورۃ کو پڑھا کر
 عرصہ لکھ لکھ ہر روز ایک مجلس میں چودہ مرتبہ پڑھے روز اکھاڑی حاجت اس کی اندر مجرب ہے جو اہر جلالی میں حدیث شریف میں لائے ہیں
 کہ جو شخص ہر روز سورۃ واقعہ پڑھے حق سبحانہ تعالیٰ اس کو اس قدر مال دیوے کہ حساب نہ آوے آنحضرت صلعم نے فرمایا ہے جو کوئی اولین
 اور آخرین اور اہل جنت اور اہل نارائے اہل دنیا اللہ اہل عید اور اہل آخرت کی جاننا چاہے وہ اس کو پڑھے بعض صاحبین کا قول ہے کہ حصول
 غنائی کے مجھ سے سات روز متواتر پڑھنے کے بعد اس سورۃ کو پڑھے پھر جب جبرائیل آئے مغرب کی نماز کے بعد پڑھا کرے مطلب دلی

برائے گا اس سیرۃ کو پڑھنے والا غافل میں نہ لکھا جائیگا اور شخص سوئے پہلے پڑھ لیا کرے گا اس کا چہرہ چمکے اور جس رات کے چاند کی
مان چمکے گا حقیقتاً لی اس کو درست رکھیں اور لکھیں کہ اس کا درست بنائیگا اور دنیا میں اس پر کوئی آفت نہ آئیگی اگر عادلہ لکھ کر مانڈے تو

۲۵۷۳۶	۲۵۷۳۷	۲۵۷۳۸	۲۵۷۳۹
۲۵۷۴۰	۲۵۷۴۱	۲۵۷۴۲	۲۵۷۴۳
۲۵۷۴۴	۲۵۷۴۵	۲۵۷۴۶	۲۵۷۴۷
۲۵۷۴۸	۲۵۷۴۹	۲۵۷۵۰	۲۵۷۵۱

وشرح محل آسانی سے ہو کل ملاویں پرانے کے لئے بدھ کے روز عصر کے وقت غسل کئے
اول وقت روزانہ سیرۃ وانشاء ایک بار پڑھے دوسرے دن دوبارہ تیسرے دن
تین بار اور اس طرح روز ایک پڑھا تا بابے یہاں تک کہ چار پڑھا جائے اور چالیسویں دن
چالیس بار پڑھے مگر شرط یہ ہے کہ مغرب سے پہلے ختم ہو جائے اگر نہ ہو سکے تو عصر
سے پہلے شروع کر دیا کرے جب نماز کا وقت آجائے تو عصر کی نماز پڑھ کر پھر شروع

کر دے اور قبل پڑھنے کے ہر روز غسل کرے باذن اللہ تمام ملاویں پوری ہوں لکھ کوئی اس شخص کو لکھ کر اپنے پاس رکھے بھی محتاج نہ ہوگا
ترتیب الحوائس میں حضرت عباسؓ سے روایت ہے کہ فرمایا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق کہ میں یا تاہوں کتاب

فضائل سورۃ الملک بکیتہ اللہ میں ایک سیرۃ کہ وہ تیس آیتوں والی ہے جو کوئی پڑھے اس کو قدرت غائب میں بھی جاتی

میں واسطے تیس لکھیاں لیرجھکی جاتی ہیں اس سے برائیاں اور اٹھاتا ہے اللہ تعالیٰ واسطے اس کے ایک فرشتہ کہ کھولتا ہے بازو اپنے اوپر

اس کے اور حفاظت کرتا ہے اس کی برائیاں سے یہاں تک کہ اٹھتا ہے وہ اپنی نیند سے شکوۃ شریف میں حضرت الہیہ سے مروی ہے اس

کی لکھیاں سے یہاں تک کہ اٹھتا ہے وہ اپنی نیند سے شکوۃ شریف میں حضرت الہیہ سے مروی ہے کہ فرمایا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق کہ قرآن مجید

میں ایک سیرۃ ہے اس میں تیس آیتیں ہیں شفاعت کرتی ہیں اس شخص کی جو اس کو پڑھتا ہے اس جہانک کہ کہ لکھتا ہے اور وہ

سورۃ الملک ہے جو شخص رات کو یہ سیرۃ پڑھ لیا کرے اللہ تعالیٰ کا فضل اس کے شامل حال رہیگا اور عذاب قبر سے بچاؤ میں رہے اور لکھ

اس کی کشادہ ہے گی اور دل اس کا روشن رہیگا اور بھی یاد الہی سے غافل نہ ہوگا فوائد شریف میں مذکور ہے کہ امام قمریؒ نے کتاب التذکرہ

میں لکھا ہے کہ فرمایا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق جس نے پڑھا سورۃ ملک کے ہر رات میں اس کو عذاب نہیں پہنچا سکیں گے اس کو قاتلان یعنی مکرر قتل فرمایا امام موصیؒ نے

قبر میں اور تحقیق جو کوئی پڑھے اس کو ہر رات میں نہ مضرت پہنچا سکیں گے اس کو قاتلان یعنی مکرر قتل فرمایا امام موصیؒ نے

ابن عباسؓ سے تحقیق کہ فرمایا انہوں نے کسی مرد کو لکھا کہ پڑھاؤں میں تحقیق کہ ساتھ کے حدیث جو خوش ہو جائے تو اس کے ساتھ عرض کیا

اس نے بہت اچھا رکھا اللہ تعالیٰ فرمایا آپ نے پڑھ تو سیرۃ مبارک کہ لکھنا اور یاد رکھنا اپنے اہل و عیال کو اور تمام اولاد کو اور ہمسایہ

والوں کو پس تحقیق یہ سیرۃ بخارینے والی ہے اور مجاہد کہ ہے کہ جلال کرتا ہے واسطے مٹا اپنے کے قیام کے دن رب اپنے کے پاس اور طلب کرتا ہے

اس کیلئے نجات حق تعالیٰ سے عذاب و عذرا ہے جب تک کہ سیرۃ ہو کہ حکم میں اس کے فیوضات و تیلے اللہ تعالیٰ برکت اس سیرۃ

کے صاحب قبر کو عذاب قبر سے ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ سیرۃ ملک کو تو ریت میں مانڈ لکھا گیا ہے جو شخص اس کو رات پڑھے

تو یہ عذاب قبر سے مانع ہو جائیگی جب فرشتہ سر کی طرف سے آویگا تو کہہ لیا کہ تو پڑھا جو تحقیق مجھ میں محفوظ رکھا تھا سیرۃ ملک کہ اور جب

فرشتہ پاؤں کی طرف آتا ہے تو کہتے ہیں یاؤ اس کے کہ وہ پڑھا ہم سے کہ تحقیق کہ اس شخص نے قائم کیا تھا ساتھ ہمارے سیرۃ ملک کو فرشتہ بالاسرار

میں ہے کہ حضرت علیؓ رحم اللہ نے فرمایا ہے جو شخص پڑھ لیا اس سیرۃ کو آدھیا قیامت کے دن فرشتوں کے بازو اس کا چہرہ مانند

چہرہ یوسف علیہ السلام کے فی بصیرت ہوگا تفسیر عزیزی میں مرقوم ہے کہ حضرت امام محمد باقر رضی اللہ عنہ لکھنا عذرا کے دو رکعت نفل

میں اس سیرۃ کو پڑھا کرتے تھے بیٹھ کر اور حدیث شریف میں آیا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس سیرۃ کو قبل از خواب پڑھا کرتے تھے اور

حدیث میں اس سورتہ کو بالترتیب اور واقعہ نام رکھا گیا ہے یعنی عذاب قبر کو منع کرتی ہے اور اس سے نجات بخشتی ہے اور صدقائے نگاہ کو معفی ہے اور اس سورتہ کو عذاب گہرے نجات حاصل ہونے کی اسطر محض میں کیا گیا ہے مجملہ اس کے ایک یہ بھی سبب کہ عذاب گہرے کا اکثر سبب بد اعتقاد کی ہے تو تلبہ علی الخ صلیوں غفلت یا بی بیس اعمال سے قبر میں اس کو کوئی اس سورتہ کو پیش نہ پانچ معنی پڑھے اس کے متین لفظین کامل ہو جاتا ہے ترتیب الامرا میں حضرت شیخ محمد حنفی فرماتے ہیں کہ چار سورتہ الیس میں رکھے گئے ہیں وہ آخر آیات میں ہیں اور چار سورتہ ملک میں ہیں یہ اول آیات میں ہیں اور جو کوئی مدد مت کرے سورتہ ملک کی احادہ کریں عشقیں اس سورتہ کی اپنے پڑھنے والے پر اور حاصل ہو دیں اس کو بلند مرتبہ اور پڑھنے سے منصب اور تصرف یا اسے اموال یا ملک یا امر یا شجر ہو جائیں واسطے اس کے مرد اور عورتیں اور سبب عزت حاصل ہو دے اس کو تہذیب عالموں کے اور بعض خواص اس سورتہ کے یہ بھی ہیں کہ جو کوئی مدد مت کرے اس کے پڑھنے کی اس پر دھننے اور خوشائے مختلف ہو جائیں گے ختم یا زہد اور اس قسم کا ذکر قدیم و جدید میں پایا جاتا ہے جس شخص کو کچھ حاجت ہو تو یہ ختم ہے انشاء اللہ تعالیٰ اور اسے جاریہ طریق اس کا یہ ہے کہ ہر صبح کے بعد غسل کرے اور لباس صاف پہنے اور ازالہ کیا کرے دیکھنے اور گیارہ مرتبہ سورتہ ملک پڑھے لیکن اس طرح کے کہ ہر دو گنا کے بعد ایک مرتبہ سورتہ صوفی پڑھے اور ایک اٹھائے نام پر توبہ اس کا بخشے اور حاجت اپنی اللہ تعالیٰ سے طلب کرے

حضرت احمد رضا	حضرت احمد رضا	حضرت احمد رضا	حضرت احمد رضا
حضرت احمد رضا	حضرت احمد رضا	حضرت احمد رضا	حضرت احمد رضا
حضرت احمد رضا	حضرت احمد رضا	حضرت احمد رضا	حضرت احمد رضا

امام احمد یا زہد یہ ہیں اور دوسرے طریق اس ختم کا یہ بھی ہے کہ بدھ کی شب شروع کرے دو گنا نہ ضرور نہیں صرف ایک مرتبہ سورتہ ملک کر پڑھے کہ ایک احمد کے نام پر توبہ بخشنے سے بدھ کی شب دوسرے احمد کے نام جس علی ذالک گیارہ شب میں ختم کرے تمام کرے قصہ محل ہو جائے گا۔ اگر چاہے اللہ تعالیٰ نہ فرماید شریعہ میں ہے کہ واسطے تقاضا حاجت کے سورتہ کیس میں چار گناہ حسن کا لفظ آتا ہے اور تین مرتبہ اللہ اور الیاسی سورتہ ملک میں پس اول سورتہ کیس کو پڑھے جس جگہ لفظ حسن کا آوے ہر بار ایک انگلی ہر بار دایمیں لفظ کی عقد کرے اس کو شروع ضرور کرے کہ سورتہ لفظ اللہ کا آوے ایک ایک انگلی ہر بار دایمیں لفظ کی عقد کرے (دب کرے) اور اس کا شروع بھی ضرور ہے ہوا اور جب سورتہ ملک پڑھے جس جگہ لفظ اللہ کا آوے ایک ایک انگلی دایمیں لفظ کی عقد کرے اسی ترتیب اور جب لفظ اللہ کا آوے ایک ایک انگلی دایمیں لفظ کی عقد کرے اسی ترتیب سے اور تمام ہو جائے روایہ ہو جائے لیکن اللہ تعالیٰ سے وقتا ہے خاص ضرور پہنچائے ورنہ حرام ہوگی ہر روز سات دفعہ نماز صبح کے بعد تمام بلائیں سے محفوظ رہتا ہے اور نماز عشاء کے بعد ایک بار پڑھنا عذاب قبر سے امن رکھتا ہے نیز کہتا ہے

۳۳۱۹۹	۳۳۱۹۴	۳۳۲۰۹۲
۳۳۲۰۰	۳۳۱۹۸	۳۳۱۹۶
۳۳۱۹۵	۳۳۲۰۲	۳۳۱۹۷

مردم پڑھے تمام مشکلات حل ہو جاتی ہیں اور سب حاجتیں برآتی ہیں۔ اگر قرآن دار ہے تو قرآن اور اس کا نقش جس مطلب کے واسطے لکھا جائیگا پورا ہو گا۔

فضائل سورتہ منزل مبارک اس شخص نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس سورتہ کو پڑھیں اللہ تعالیٰ ان کو آخرت میں خوش رکھے گا اور افلاک اس کا دیور ہوگا اس سورتہ کا یہ زمانہ پڑھنے والا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے شرف ہو گا سادہ جس مشکل کے لئے پڑھے آسان ہو اس کے نقش کو گلے میں ڈالنے سے مرضیں اچھا ہو جائے سورتہ منزل کے پڑھنے سے مرض اچھا ہو جائے سورتہ منزل کے پڑھنے سے عذاب نہیں ہوتا اور نہ اس کے گناہ شمار کئے جاتے ہیں۔ انشائے تعالیٰ اس پر حرام ہو جاتی ہے سفر نماز کے لئے پڑھنے پر ہر حرف کے عوض میں لاکھ گناہ اس کے نام اعمال سے مشابہت جاتے ہیں اور تعزیری کیبیاں لکھ دی جاتی ہیں اور وہ ایک فور کے ساتھ شرف میں داخل ہوتا ہے جسے دیکھ کر عین جنت ہو جائیں گی مگر ان کے دل کے یہ اول کا جواب باسانی دیتا ہے اور پل صوفی سے سہولت گزر جاتا ہے۔

اور قبر پر سورۃ مزل کا پڑھ دینے سے تین سو برس مردہ پر عذاب نہیں ہوتا اور تین بار پڑھنے سے قیامت تک عذاب محفوظ ہو جاتا ہے نیز
 زن و شہسوار پر سورۃ رحیم اور شام کے وقت اکیس دفعہ سورۃ مزل پانی پر دم کر کے اس سے سوزہ انطاکیہ کی تشریف آوار حضرت امامہ ہجرت فرمائی اور
 اولاد پرین پیرا ہو اگر سات دن متواتر نو بار چھالیہ پر سورۃ مزل دم کر کے بائج عورت کے گلے میں ڈالیں عقیقہ کو حمل قرار پائے نیز نماز جمعہ کے
 بعد دو رکعت نماز نفل پڑھ کر سلام پھیرے اور سجدہ میں جا کر اکیس دفعہ سورۃ مزل پڑھے تو اس کی طرحی کا غضیب ختم جس کی دریافت
 شادی کی مرنہ کرتا ہوسات تار کے سوت کے لیکر گیارہ دفعہ سورۃ مزل پڑھے اور ہر دفعہ گاہ لگا کر اس پر دم کرتا جائے اور جس عورت کی کمر
 میں باندھ دیا جائے تو اس کا کچا حمل نہ گریگا نیز سات دفعہ سورۃ مزل پڑھے
 کہ چھالیہ پر دم کرے اور اس رکے کے گلے میں ڈال دے تو وہ بچہ صحیح و
 سالم رہے گا نقش سورۃ مزل یہ ہے :-

۲۲۸۲۵	۲۲۸۱۸	۲۲۸۲۲
۲۲۸۲۰	۲۲۸۲۷	۲۲۸۲۸
۲۲۸۲۱	۲۲۸۲۶	۲۲۸۲۹

فضائل سورۃ التیاء مکیہ :- اس حضرت صلعم نے فرمایا ہے اس کے پڑھنے
 کی بصارت اور پانچ مرتبہ قرآنی علم میں کیلئے پڑھنا چاہیے حتیٰ کہ چاہے پورا سو جملے جو شخص اس سورۃ کی راہستہ کر لیا اور سورۃ نہ پڑھا کرے
 اسی سال میں زیارت بیت اللہ ہو اور قیامت میں جو سنگہ راہ سورۃ پانی خدا کے حکم سے اُسے ملے اور اگر اس تعذیب کو لکھ کر یا دہر بار پڑھے تو طاقت
 زیادہ ہو اس سورۃ کے پڑھنے والا قیامت کے دن کوئی سے محفوظ رہے نیز میلان
 خون والا تکبیر والاسات بارغیرہ انگریز بھونک کر بے یا بیشیانی پر لکھے تو قرآن بند ہو
 جلے حصہ کے وقت نماز کے بعد پانچ دفعہ پڑھنے سے خدا کی محبت زیادہ ہوتی ہے سفر
 میں پڑھنے سے آفتوں سے محفوظ رہے ضعف بصارت والا اس نقش کو لکھ کر اپنے
 پاس رکھے اور ایک گھول کو ترقی لیا کرے اور اُن لکھوں پر لکھ کر نقش یہ ہے :-
 سورۃ فاتحہ و سنت فجر کے بعد اور رخصتوں سے پہلے منہ بسو التلا الرحمن الرحیم
 ۴۰ بار پڑھ کر رخصت ہو دم کرتا باعث خفا ہے دفع مصائب کے لئے اس
 کا درد مجرب ہے اس کا نقش مریض کے گلے میں باندھنا باعث شفا ہے :-

۱۶۹۵۲	۱۶۹۹۱	۱۶۹۷۸	۱۶۹۵۵
۱۶۹۷۸	۱۶۹۵۵	۱۶۹۵۲	۱۶۹۷۵
۱۶۹۷۲	۱۶۹۵۷	۱۶۹۵۴	۱۶۹۷۱
۱۶۹۷۰	۱۶۹۵۵	۱۶۹۵۲	۱۶۹۷۵

۲۳۶۰	۲۳۶۸	۲۳۶۱	۲۳۶۵
۲۳۶۰	۲۳۶۸	۲۳۶۸	۲۳۶۵
۲۳۶۹	۲۳۶۳	۲۳۶۶	۲۳۶۳
۲۳۶۶	۲۳۶۶	۲۳۶۶	۲۳۶۶

۲۳۶۹۰۲	۲۳۶۹۵	۲۳۶۹۰	۲۳۶۹۱
۲۳۶۹۶	۲۳۶۹۵	۲۳۶۹۵	۲۳۶۹۰
۲۳۶۹۹۶	۲۳۶۹۱	۲۳۶۹۰	۲۳۶۹۱
۲۳۶۹۵	۲۳۶۹۵	۲۳۶۹۵	۲۳۶۹۰

سورۃ البقرہ :- جس گھر میں پڑھی جائے شیطان کا دخل نہ ہو اس کا
 نقش جنوں و مریگی برص و عذام دفع آسیب کے لئے مجرب ہے :-
سورۃ النساء :- بیوی کی محبت حاصل کرنے کے لئے ہر روز سات مرتبہ
 پڑھنا مفید ہے اگر بیوی اپنے شوہر کی محبت حاصل کرنے کے لئے پڑھے تو
 بھی نافع ہے اس کا نقش دیوار پر لکھا یا جائے تو مکان مصائب سے محفوظ
 رہے گا :-

۲۸۲۸۲۰	۲۸۲۸۱۶	۲۸۲۸۱۵	۲۸۲۸۱۵
۲۸۲۸۲۸	۲۸۲۸۱۶	۲۸۲۸۲۲	۲۸۲۸۲۲
۲۸۲۸۲۰	۲۸۲۸۱۶	۲۸۲۸۱۶	۲۸۲۸۲۲
۲۸۲۸۱۶	۲۸۲۸۲۲	۲۸۲۸۲۲	۲۸۲۸۲۱

سورۃ آل عمران :- اس کا درد بارقہ سے نجات دلاتا ہے۔ سورۃ المائدہ :- سلام قحط میں اس کا درد قحط کو دور کرتا ہے اس کا
 نقش اپنے پاس رکھا جائے تو رزق میں کٹاوتش و رکوت ہو مریض اس
 شخص کا نہیں اس کا نقش دھو کر بلا تاخیر دینے :-

۲۱۲۱۳۶	۲۱۲۱۳۶	۲۱۲۱۳۶	۲۱۲۱۳۶
۲۱۲۱۳۶	۲۱۲۱۳۶	۲۱۲۱۳۶	۲۱۲۱۳۶
۲۱۲۱۳۶	۲۱۲۱۳۶	۲۱۲۱۳۶	۲۱۲۱۳۶
۲۱۲۱۳۶	۲۱۲۱۳۶	۲۱۲۱۳۶	۲۱۲۱۳۶

۶۱۶۵۲	۶۱۶۵۸	۶۱۶۵۵
۶۱۶۵۲	۶۱۶۵۲	۶۱۶۵۵
۶۱۱۱۳	۶۱۶۵۶	۶۱۶۵۱

سورة الانفال :- جو شخص اس سورہ کے پڑھنے پر پیشگی کہے
قیامت کے روز حضور صلعم اس کے حق میں نفاق سے برأت کی ضمانت
دیں گے اس کا نقش مشکلات کے حل کیلئے آکیر ہے :-

۱۱۳۰۹۳	۱۳۰۹۶	۱۰۳۱۰۰	۱۰۳۰۲۶
۱۰۳۰۶۹	۱۰۳۰۸۷	۱۰۳۰۹۶	۱۰۳۰۹۷
۱۰۳۰۸۸	۱۰۳۱۰۶	۱۰۳۰۹۷	۱۰۳۰۹۱
۱۰۳۰۹۵	۱۰۳۰۹۰	۱۰۳۰۸۹	۱۰۳۰۱۰

سورة یونس :- اس کا پڑھنے والا سکرانیت اور قرین حق
سے محفوظ رہیگا جو شخص اس سورہ کو آئیں
بار پڑھے پتھنوں پر فتح پائے آسیب زدہ کیلئے اس کا نقش آکیر ہے
اگر بچہ کے گلے میں اس کا نقش لڑا جائے تو قطربد کا اثر نہیں ہوتا۔

۱۳۷۵۲۶	۱۳۷۵۰۷	۱۳۷۵۲۳	۱۳۷۵۱۹۰
۱۳۷۵۳۲	۱۳۷۵۲۰	۱۳۷۵۲۵	۱۳۷۵۲۱
۱۳۷۵۲۱	۱۳۷۵۳۵	۱۳۷۵۲۸	۱۳۷۵۲۳
۱۳۷۵۲۱	۱۳۷۵۲۲	۱۳۷۵۱۳	۱۳۷۵۲۲

سورة کہف :- اگر کوئی شخص مغرور ہو جائے تو اسے
چاہیے کہ بعد نماز جو سات بار سورہ کہف پڑھے اور اللہ سے
رزق کروا مانگے انشاء اللہ اس کا رختہ اوامہو جائیگا اس کی
تلاوت و تلاوت کرنے والا عین برص جزام اور قندہ و جال
سے محفوظ رہے گا اس کا نقش واضح بلیات یہ ہے :-

۹۶۵۴۹	۹۶۹۴۴	۹۶۵۵۱
۹۶۵۵۳	۹۶۵۴۸	۹۶۵۴۹
۹۶۵۴۹	۹۶۵۵۲	۹۶۵۴۵

۹۵۵۵۴	۹۵۵۵۵	۹۵۵۶۱	۹۵۵۴۷
۹۵۵۶۰	۹۵۵۱۸	۹۵۵۵۲	۹۵۵۵۸
۹۵۵۴۹	۹۵۵۶۳	۹۵۵۵۵	۹۵۵۵۲
۹۵۵۷۶	۹۵۵۵۱	۹۵۵۵۰	۹۵۵۶۲

سورة ابراہیم :- اگر کوئی شخص عود کا معجم رتہ پر تیرہ مرتبہ بار
سورہ ابراہیم پڑھ لیا کہے انشاء اللہ تم درخت و لکڑی سے جنات
پائیگا اس کا نقش و ختموں کو مقابلہ کرنے کیلئے نافع ہے :-
سورة اہلک :- حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سورہ اہلک
پڑھنے کا ثواب ایسا ہے جیسے ایک تہائی قرآن پڑھنے کا اگر کوئی تین مرتبہ پڑھے تو اس سے پورے قرآن کا ثواب
مل جائیگا جنت اس کے لئے واجب ہو جاتی ہے عشا کی نماز کے بعد اگر کھڑے ہو کر ایک سو مرتبہ پڑھے تو اس کے تمام گناہ
معاف کر دیئے جائیں اگر اس کو لکھ کر دھیر کر لیں کو بلا جائے تو مشابہ ہے اس سورہ کا پڑھنے والا اپنی بیوی
و فریاد مرادوں کو پیش پائے اس کا نقش بچے کے گلے میں باندھا جائے تو بچہ نظر بد اور ہر قسم کی آفتوں سے محفوظ رہے :-

۳۳۵	۳۳۰	۳۳۳
۳۳۶	۳۳۲	۳۳۲
۳۳۱	۳۳۸	۳۳۵

سورة الانعام :- اگر ایک مرتبہ پڑھے تو ستر ہزار فرشتے
اس کے لئے دعا منقرض کرتے ہیں اس کے بعد وفاق ہے اس کا
نقش جاہ و شہ کے لئے مجرب ہے نقش یہ ہے :-

۶۲۱۳۹۷	۶۲۵۰۱	۶۲۲۰۲	۶۲۳۹۰
۶۲۵۰۳	۶۲۳۹۱	۶۲۵۹۶	۶۲۴۰۲
۶۲۳۹۲	۶۲۴۰۲	۶۲۳۹۵	۶۲۳۹۵
۶۲۴۰۰	۶۲۳۹۲	۶۲۳۹۳	۶۲۴۰۵

سورة توبہ :- ہر مرتبہ ایک بار پڑھنا باعث سلامتی ایمان ہے
اگر اس کو پچھ کر کسی حاکم کے سامنے جائے تو اس پر مہربان ہو
جائے اگر اس کا نقش رسولوں پیسوں یا غلام و غیریوں رکھے تو ضرور
برکت ہو :-

۱۷۵۹۰۳	۱۷۵۹۰۶	۱۷۵۹۱۰	۱۷۵۸۹۶
۱۷۵۹۰۲	۱۷۵۸۹۷	۱۷۵۹۰۳	۱۷۵۹۰۵
۱۷۵۸۹۸	۱۷۵۹۶۲	۱۷۵۹۰۱	۱۷۵۹۰۱
۱۷۵۹۰۵	۱۷۵۹۰۰	۱۷۵۸۹۹	۱۷۵۹۱۱

سورة یوسف :- اگر کسی عہدے سے سبزل ہو جائے تو اس
پر مدد و نصرت کے انشاء اللہ عہدہ بحال ہو جائیگا اگر کسی حاکم کے
پاس تیرہ بار پڑھ کر جائے تو بارگاہ پر نقش یہ ہے

۱۲۶۳۷۹	۱۲۶۳۸۲	۱۲۶۳۸۵	۱۲۶۳۷۱
۱۲۶۳۸۹	۱۲۶۳۷۰	۱۲۶۳۸۷	۱۲۶۳۸۳
۱۲۶۳۷۷	۱۲۶۳۷۷	۱۲۶۳۸۰	۱۲۶۳۷۷
۱۲۶۳۸۱	۱۲۶۳۷۶	۱۲۶۳۷۷	۱۲۶۳۸۴

سورة ابراہیم :- اگر کوئی شخص عود کا معجم رتہ پر تیرہ مرتبہ بار
سورہ ابراہیم پڑھ لیا کہے انشاء اللہ تم درخت و لکڑی سے جنات
پائیگا اس کا نقش و ختموں کو مقابلہ کرنے کیلئے نافع ہے :-

سورة اہلک :- حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سورہ اہلک
پڑھنے کا ثواب ایسا ہے جیسے ایک تہائی قرآن پڑھنے کا اگر کوئی تین مرتبہ پڑھے تو اس سے پورے قرآن کا ثواب
مل جائیگا جنت اس کے لئے واجب ہو جاتی ہے عشا کی نماز کے بعد اگر کھڑے ہو کر ایک سو مرتبہ پڑھے تو اس کے تمام گناہ
معاف کر دیئے جائیں اگر اس کو لکھ کر دھیر کر لیں کو بلا جائے تو مشابہ ہے اس سورہ کا پڑھنے والا اپنی بیوی
و فریاد مرادوں کو پیش پائے اس کا نقش بچے کے گلے میں باندھا جائے تو بچہ نظر بد اور ہر قسم کی آفتوں سے محفوظ رہے :-

۳۳۵	۳۳۰	۳۳۳
۳۳۶	۳۳۲	۳۳۲
۳۳۱	۳۳۸	۳۳۵

شریف ایک ایک مرتبہ پڑھ کر دل میں خیال رکھ کر کہ میرا چہرہ کون سے کام کی انگلی سے کہیں بند کر کے رکھے جس خانہ میں انگلی پڑے اس خانہ کے موٹے حرف کی ذیل میں نشتر و دیکھیں جس سے چور کا حلیہ رنگ نظر آئے گا لیکن چور کا نام نہیں ہو گا۔ آپ قیافہ سے سمجھ لیں کہ فلاں آدمی ہے واللہ اعلم عند اللہ

ا و س د ن ط ل ح ی ع م ح زھ م ج ک ب

او: اگر ان حرفوں پر انگلی رکھے گا تو کہتا ہے کہ گم ہو ا اور بھاگا ہو ا گناہ آئیگا۔ اگر کہی کہ چھپے گا کہ چوری چوری کرتا ہے اس کی نشانیاں کیا ہیں تو کہہ کہ اس کا رنگ پیلا ہے۔ بدن خرب ہے اور قد میں ٹھنڈا اور بائیں بائیں کچھ نشان رکھتا ہے اگر اس کی تلاش کریگا تو علیک انشاء اللہ تعالیٰ ہے۔
س و: اگر ان حرفوں پر انگلی رکھے گا تو کہتا ہے کہ چوری کیا ہو ا گم ہو ا مال بائیکا۔ اگر کہی کہ چھپے گا بھاگا ہو ا آئیکا یا نہیں کہہ کہ آئیگا۔ اگر کہی چھپے گا چور کی نشانی کیا ہے تو کہہ کہ چور تیرے دشمن کی طرف کا ہے اور تیرے سے دوسرے رکھتا ہے اور چور مرد ہے اور سفید کا رنگ کا ہے اور کھڑا اس کا مشرق کی طرف کا ہے کو تارہ خدا اور باریک لب کا ہے اور پٹھو نہ دھنے سے پائیگا انشاء اللہ تعالیٰ ہے۔

ن ط: اگر ان حرفوں پر انگلی رکھے گا تو کہتا ہے کہ چور تو کیا اہل خانہ سے تیرے ہے جنوب کی طرف گیا ہے چور تیرے سگول میں ہے اور اس کی نشانی گندی رنگ کا ہے اور بائیں بائیں پر نشانی رکھتا ہے چور تیرے ہاتھ آئیگا۔

ل ح: اگر ان حرفوں پر انگلی رکھے گا تو کہتا ہے کہ چور تو کیا اہل خانہ سے تیرے ہے جنوب کی طرف گھر ہے اگر چھپیکا کہ چور کا رنگ پیلا ہے۔ واللہ اعلم
ی ع: اگر ان حرفوں پر انگلی رکھے گا تو کہتا ہے کہ تیرے گھر کے لکھنے یا تیرے دست یا مشرق یا تیری چربی ہے چور کا رنگ پیلا ہے۔ واللہ اعلم بالصواب

م ج: اگر ان حرفوں پر انگلی رکھے گا تو کہتا ہے کہ جس آدمی نے تیرا مال لیا ہے اس کا رنگ گندی ہے اور اس کے بائیں بائیں پر نشانی ہے اگر جستجو کریگا تو چور ہاتھ آئے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہے۔

زھ: اگر ان حرفوں پر انگلی رکھے گا تو کہتا ہے کہ تیرے دشمن نے تیرا مال لیا ہے ان کے پاس سے نا مشکل ہے۔ اگر کہی چھپے گا نشانی کیا ہے تو کہہ کہ چور کا رنگ لال ہے اور بائیں پر نشان ہے۔

م ج: اگر ان حرفوں پر انگلی رکھے گا تو کہتا ہے کہ چور تیرے دشمن کی طرف کا ہے اور تجھ سے عدوت رکھتا ہے اور چور مرد ہے اور اس کا رنگ سفید ہے اور کالا ہے۔ دوسرا دھنے سے پائیگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہے۔

ک ب: اگر ان حرفوں پر انگلی رکھے گا تو کہتا ہے کہ گم کیا ہو ا مال بائیکا اور بھاگا ہو ا علیک آئیگا اگر چھپیکا کہ چور مرد ہے یا عورت تو کہہ کہ عورت ہے ملینہ خدا اور چور ملینہ اور پیلا رنگ ہے اور اس کے دہانے ہاتھ پر داغ ہے یا زخم کا نشان ہے۔

ط لا اس ر ا ط
اسطے چور اس نقش کو لکھ کر بائی میں دو کڑبہ والوں کو لگوں کہ بلایا جاوے چور ہو گا اس کے خلق
سے بائی نیچے نہیں آتے گا اور اس کے پیٹ میں درد پڑ جائے گا۔ نقش یہ ہے :-

ط	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
---	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	-----

دیکھو: اگر کسی کا مال چوری ہو گیا ہو تو اس نقش کو لکھ کر باو خیر مانے رکھ کر یہ ہے انشاء اللہ چور کو خواب میں دیکھیکا اسی طرح تین رات کرے نقش یہ ہے :-

ط	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
---	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	-----

الشارح والارشد ناظر علیہ السلام

چار انگلی چوڑی کہو میر کہاں سو چلائے گرناری پریت سوں چلائے اٹھارہ بار بناس تہی چلی لونا چیماری کی واپا پھرے کہاں کہاں
 پھرے چوڑی چلے چنڈال کی چلے کیا کیا لاوے چوڑے کہ اس جامے بتا دے چال چال رہے ہنوت میر جہاں جہاں
 رہے نہ چلے تو گنگا جمنال ہی نہیں شد سا چا کا چامیری بھگت گند کی شکست پھرے منتر اشیر با جاست نام آؤس کو گنگا۔
 ترکیب: تین پیسہ کی کٹری کاٹنے کی چار انگلی چوڑی دیوالی کی رات کو ہوا سے اس منتر سے اترد چنے پر پڑھ کر کٹوری کی پو جا کر کے
 کٹوری کو چوڑی میں رکھو اترد چنے پڑھ کر مارتا چلائے کٹری چلے جہاں چوڑی کا مال ہو وہاں چلے اور چوڑی کا پتہ بتلائے۔ دیالکو۔
 دیگن۔ اونگ من۔ ناہر سنگھ میر جم چلے پلے پانی چاہے چوڑی کا جوت چلے چوڑی لے جائے یا جابا کرے منتر ناخہ
 کی پو چا پائے ٹلے کو رکھ ناخہ کی گلیا بھی تو ناخہ چوڑی اسی سدھا گیا۔ ترکیب۔ اٹھائی چاویوں کو منتر سرے لوری میں سے شدہ ہوئے
 چاویوں پر منتر کر کے چھڑک دے کٹوری چلے چوڑے سر پر جا بیٹھے۔ دیگن۔ چوڑی کا نام نکالنے کا منتر اونگ من۔ سدا پریت کندی
 بن کر چیل ڈنڈل کنج دیبی لیں پر شاہ گل یا مہلی یاری سدا ہو منٹی تیری کنجن کو۔ دیتی نی آگیا پھرے۔ ترکیب: جن جن لوگوں کو شبہ
 ہو ان کے نام لکھ کر آٹے کی گولیاں میں بند کر کے گولی پر کیا رہ بار منتر پڑھ کر پانی کے قطرے میں ڈالے چوڑی کا نام تیرے کا۔ دیالکو۔
 اونگ اندر گن گن بندہ اونگ من۔ اٹھا۔ ترکیب۔ انوار یا سینچر کو پھرے پتر نام لکھے۔ دس بار منتر چنے پنا اگل میں نالے
 چوڑی کا نام نہ جلیگا اور اسی منتر کو سینچر یا انوار کو لکھ کر سفید مرع کے گلے میں باندھے اٹھ کر کرے میں بند کر دے لوگوں
 سے لیکرے پر ناخہ رکھو اے چوڑی کو ناخہ رکھتے ہی مر غا لوے گا۔

فالنماہ غائب۔ واضح ہو کہ یہ لکھے ہوئے دائرہ کے کسی حروف پر بعد و سدا و شریف اور سدا و فاختہ کی آگھ بند کر کے دل
 میں غائب کا خیال رکھ کر کلمے کی انگلی رکھے جس خانہ میں انگلی پڑے اس کی تشریح پڑھ کر اپنا مطلب پالیں۔

ک	ا	ھ	ج	ل	ز	ک	م	د	ع	ی	س	ن	خ	ب	ح
---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---

ک۔ اگر ان حرفوں پر انگلی رکھیں تو کہتا ہے کہ غائب جتنا ہے اگر حقیقت غائب کی پوچھیں تو کہے کہ غائب خوش و خرم ہے
 اگر پوچھے گا کہ کب آئے گا تو اس کو کہے کہ انشاء اللہ جلدی سے آئے گا۔ دل شاد رکھو دل میں کچھ فکر نہ کرو۔
ھ۔ اگر ان حرفوں پر انگلی رکھیں تو کہتا ہے کہ غائب سختی، ہلاکی اور فقر و فاقہ میں گرفتار ہے اس قدر کہ موت اس کی
 نظر میں ہلاکت اور سختی سے بہتر ہے انشاء اللہ فقیر سے دنوں کے پورے پھر کو آئے گا فکر نہ کرو غمگین نہ ہو حکم خدا جلد اپنا دیدار دکھلا دے گا۔
ج۔ اگر ان حرفوں پر انگلی رکھیں تو کہتا ہے کہ غائب بہت خوشحال ہے ساتھ سلامتی اور تندرستی کے زندگی بسر کر رہا ہے عیش و عشرت کر رہا ہے
 اگر سوال کرے کہ کب آئے گا تو کہے چند روز کے بعد آئے گا خاطر جمع رکھو کسی طرح کا فکر نہ کرو۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔
ل۔ اگر ان حرفوں پر انگلی رکھے گا تو کہتا ہے کہ غائب نیک حال ہے اور خوشحال ہے اگر آنے کی بات پوچھے تو کہے کہ چند روز انتظار کرو
 ابھی اس کا جلدی آنا نظر نہیں آتا اور اس کا آنا بھی بہتر نہیں ہے مٹھوڑے دنوں کے بعد آئے گا صبر کرنا بہت خوشی کا مقصد حاصل ہو انشاء اللہ تعالیٰ۔
ز۔ اگر ان حرفوں پر انگلی رکھیں تو کہتا ہے کہ غائب خوش حال ہے اور بخیر و عافیت ہے کچھ فکر نہ کرو خوشی و فرحی سے جلد آئے گا لیکن چند روز
 صبر کرنا بہتر ہے بفران حق سبحانہ تعالیٰ جلد دیدار دکھلا دے گا۔
ک۔ اگر ان حرفوں پر انگلی رکھے گا تو کہتا ہے کہ غائب زندہ و صحیح سلامت ہے لیکن کسی کے ساتھ کچھ گفتگو یعنی بول چال رکھنا ہے اگر پوچھے کہ غائب
 کب آئے گا تو کہے چند روز میں آئے گا اس بات کا غم و اندیشہ نہ کرو غمگین اور پریشان نہ ہو بفران خدا تعالیٰ و متصدق رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم جلد پھر کر

انوار اللہ تعالیٰ العالی

بج :- اگر ان حقل پر انگلی رکھیں تو کہتا ہے کہ غائب جنگ یعنی ٹرائی میں پڑے اور اس پر آفات نازل ہو رہی ہیں لیکن سلامتی اور تندرستی سے گھر آکر لگا اور بارہ بھی اس کام ہی ہے انشاء اللہ خیریت سے گھر آئے گا :

واسطے غائب کے عمل :- واسطے مغفوری یا غایب کے
کے لئے اور درخت کے پانچ باندھے نقش یہ ہے :-

۱ کے نیچے دیا ہے نقش یہ ہے :

12	10	10	0
12	1	2	12
2	11	12	2
14	4	2	9

دیگر۔ واسطے معزز رہا غائب کے اس نقش کو لکھ کر چلی کے
نیچے دباوے۔

محسن یا بدوح یا جبرائیل یلیق یا درویش الساعه
 الساعه الساعه العجل العجل العجل العجل العجل العجل
 محسن یا بدوح یا جبرائیل یلیق یا درویش الساعه
 الساعه الساعه العجل العجل العجل العجل العجل العجل

۱۲	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۴	۳	۱۶
۳	۱۵	۱۰	۵

محسن یا بدوح یا جبرائیل یلیق یا درویش الساعه
 الساعه الساعه العجل العجل العجل العجل العجل العجل

حکایت :- اس نقش کو لکھ کر چرخہ میں باندھ کر اٹا گھمایا ہے۔
یا تسکفیل

یا قیام
یا بدوح
فلاں حاضر غیور

۴۰۴

بسم الله الرحمن الرحيم
 اِنَّهُ عَلِيٌّ رَجَعَهُ لِقَادِرُ
 لِقَادِرُ رَجَعَهُ عَلِيٌّ اِنَّهُ
 عَلِيٌّ اِنَّهُ لِقَادِرُ رَجَعَهُ
 رَجَعَهُ لِقَادِرُ اِنَّهُ عَلِيٌّ
 اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي فَطَرَنَا وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَا نَعْمَدُ
 عَمَلُ السَّاعَةِ ظِلَالٌ مَّارِفَةٌ يَوْمَئِذٍ اِنَّهُ اَعْلَمُ
 بِمَا جَاسَ النَّاسُ لَارِيْبَ فِيهِ

دیکھو۔ اگر کوئی بھاگ جائے اور اس

کامیاب نہ لگتا ہو تو جاریے اس نقش کو
 لکھ کر پیش می ڈنری سے باندھ کر کسی درخت
 کے ساتھ لٹکادیں جس وقت نقش پوسے پلنگا
 مغرب و بہت جلد واپس آئیگا اور جس وقت
 نقش لٹکایا جائے کسی نیا در پر سیر کرے اور عالم کا
 علم و کینہ کبھی نہ لگے نقش یہ ہے -

[illegible]

اور حضرت آدم علیہ السلام صلی اللہ علیہ وسلم پہنچ تاکہ دشمنوں سے ایمن رہ کر اور پاپوں اور غم سے بے غم ہو جاویں کہو انشاء اللہ تعالیٰ۔
(ب) قوله تعالیٰ بَرَآءَةً مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى الَّذِينَ عَاهَدْتُمْ اے صاحب خال جان اور آگاہ ہو کہ حرف

(ب) خال تیری میں آیا ہے تم کو بشارت ہو کہ تمام کام بہتر سے جلدی سر انجام ہو جاویں گے اور دشمنیہ کو اپنے رازوں سے تم کو خبر ہوگی۔ اور مدت سے تم کو ایک چیز طلب تھی خوش ہو کہ بے انتظار مل جاوے گی۔ اور تم کو ایک دیگر بھی تھی وہ بھی بخیر گذر گئی ہے اب حد کے فضل و کرم سے تم کو دولت منہ دکھائے گی۔ دل قوی رکھو اور یہ خال تمام حاجت روائی پر لاالت کرتی ہے اور مدتی تو روزی تم کو بہت ملے گا۔ اور غم و اندوہ سے تم کو خلاصی ہوگی۔ اور اگر سفر کی نیت ہے تو جا کہ بہت مال تم کو حاصل ہوگا۔ اور اگر کوئی غائب ہے تو آجائے گا۔ اگر کوئی آدمی تیرا پیار ہے تو وہ شفا پائے گا۔ اگر نیت میں زندگی اور فریاد و فرقت کی ہے تو کہو مبارک ہو گا راز اپنے دل کا کسی سے نہ کہو یہودی تیری اسی میں ہے کہو انشاء اللہ تعالیٰ۔

(ت) قوله تعالیٰ: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا آذِنُوا إِلَى اللَّهِ فَبِمَا تَتَّقُونَ اے صاحب خال جان اور آگاہ ہو کہ حرف

(ت) تیری خال میں آیا ہے۔ اس نیت میں چند صبر کرنا چاہیے۔ تاکہ جلد کام تیرے بخوبی انجام ہوں کہو یہ خال حضرت یعقوب علیہ السلام کی طالع میں لکھی ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ تم کو کسی چیز کا خوف ہے اس سے مت ڈرو جو خدا تعالیٰ تم کو خوش کرے گا۔ اگر کوئی غائب ہے جان بیاہرہ چاہیے کہ ایک بکری صدقہ دے۔ اگر مفلس ہو تو ایک مرغ تصدق کرے۔ تاکہ جلدی صحت پاوے۔ اگر کوئی غائب ہوا ہے جان کہ وہ وہ جلا گیا ہے کہ کسی رحمت میں مبتلا ہے۔ اس کی ملاقات تم کو محال ہے۔ تو کل بند ہو۔ اگر کوئی چیز تم کو گئی ہے معلوم ہوتا ہے کسی بدقا کے ہاتھ آگئی ہے اس کا ملنا تم کو دشوار ہے۔ اب صبر کر تاہم حکم میں تم کو بہتر ہے اور زبان کی مرہا بھلا کہنے سے باز رکھو تاکہ کوئی ضرر نہ پہنچے اور غم نہ کرنا بھی ایک نہیں رہ کر تم میں نقصان ہے اور کسی دشمن سے تم کو کچھ پہنچے گا۔ اس سے خوشی ہوگی اور جو قرب پریشان ہو گئیں کسی سے نہ کہو کیا کہو۔ لیکن یقیناً انوارت رکھو اور مدتی سید عالم اور حضرت آدم علیہ السلام کو بھیجا بہتر ہے اور افضل ہے تاکہ جلد مرادات بخوبی حصول ہوں کہو انشاء اللہ تعالیٰ۔

(ث) قوله تعالیٰ: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوا إِنَّ اللَّهَ قَدْ أَمْتَقَ أَمْرًا اے صاحب خال جان اور آگاہ ہو کہ حرف ث، خال تیری

میں آیا ہے۔ حالات کرتا ہے کہ تمام کام انجام ہو کہ خوشی اور خوشی اور عزت اور عزت تم کو حاصل ہو کہ کسی نوع کی پریشانی اور بے چینی نہ آئے اور چھپوں کے بعد اپنی غمیر سے تم کو آگاہی ہوگی اور مدت سے جس چیز کی تم کو طلب تھی۔ وہ اب ملے آوے گی اور بارہ شایان اور امیران اور بزرگان سے تم کو راحت پہنچے گی۔ اگر کوئی شخص تیرا غائب ہے تو اس کی خبر ایک روز کال دے گا۔ اگر کوئی چیز تم کو گئی ہے تو وہ بھی مل جائیگی لیکن ایک شخص بلند قد خشک اندام سے پرہیز کرنا چاہیے۔ تاکہ تیرے ساتھ مکرتہ کرے اور ایک دوست کی طرف سے تم کو بدیہ ملیگا اور تمام مراد حاصل ہوگی۔ طاعت خدا میں کاپلی نہ چاہیے اور اگر خدا میں مشغول رہنا باعث بہبودی کا ہے اور نہ اپنے دل کا کسی سے نہ کہو تاکہ دشمنوں پر تم کو فتح حاصل ہو کہو انشاء اللہ تعالیٰ۔

ج: **قَوْلُكَ لَعَلَّی - فَلَمَّا احْضَرَتْ مَا حَالَكَ ذَهَبَ اللَّهُ بِكَ رَهْمًا**۔ اے خداوند خالق جان اور آگاہ ہو کہ حرف خیم
 قال تیری میں آیا ہے فیروزی حال اور سعادت اور دولت پر تم کو ولادت کرتا ہے لیکن اس نیت میں کوشش اور طلب اور مفید
 ہے تاخیر نہ کرنی چاہیے اور بعد چار روز کے تم کو اور صغیر سے اپنے کی خبر ہوگی اور امید رکھو گی۔ اور ایک شخص سیاہ چشم بلند لاغر اندام سے خبردار اور
 ہو شاید رہا جائے تاکہ تیرے ساتھ مل کر رہے اور مدت تین ماہ سے ایک چیز کی طلب میں تم کو پریشانی اور سرکشی حتیٰ دل قوی رکھ سب
 نخواست سے تم کو رہائی ہو جاوے گی اور نثارہ سعید تیرے طالع میں طلوع ہوگا اور قوت پذیر ہو گیا ہے لیکن فی الحال سفر کرنا چاہیے اور غائب
 تیرا دل چاہا گیا ہے مگر نہایت تک نہ آئیگا۔ تو اس کے آنے میں دیر ہوگی مگر کوئی شخص تیرا پیار ہے جس حال صدقہ دینا بہتر ہے تاکہ اس
 زحمت سے شفا پاوے امیروں اور بادشاہوں کے پاس جانا اچھا ہے کسی تم کا تم کو قلع ہوگا۔ اور اب سال تم کو کئی سالوں سے بہتر آیا ہے اور
 ایک دوست سے تم کو کچھ دیر ملیگا۔ اس سے خوشی ہوگی اور بدیشہ ناز میں قائم رہو تم کو کامیابی تمام کاموں میں ہوگی کہو انشاء اللہ تعالیٰ:
ح: قَوْلُكَ لَعَلَّی - وَاجْعَلْنَا مِنَ الْمَعْرِفَةِ شَيْعًا حَسَنًا۔ اے صاحب خالق جان اور آگاہ ہو کہ حرف خیم قال تیری
 میں آیا ہے خوشی اور فیروزی پر تم کو نثار ہے اور ظفر بانی دشمنوں پر نثار ہے اور غائب کے سلامت آنے پر دلالت ہے۔ اور دریاں غائبوں
 اور بھائیوں کے خردہ موافقت ہے اور مطلب تیرے پاسانی انجام ہوئے اور حلال کا مستحق ہو تا تیرا اس خال سے ظاہر ہوتا ہے اور نیک اور
 امیروں سے تم کو خوشی پہنچے گی۔ سفر کرنا مبارک ہے مراد حاصل ہوگی۔ اگرچہ کوئی چیز کم ہوگی ہے تو وہ دستیاب ہو جائیگی۔ اگر کوئی بیماری ہے
 تو جلد صحت پاوے گا کچھ صدقہ دینا چاہیے۔ ہر کام میں منتقل ہو۔ ایک صاحب علم سے تم کو نصیحت پہنچے گی اور ایک بزرگ سے بھی دروازہ فتح
 کا اور دولت کا تیرے لیے کھلیگا۔ اور دشمن تیرے غمور ہوئے۔ دل اپنے کارز کسی سے نہ کہنا کہ موجب نقصان تیرے کا نہ ہو ورنہ بدشعور
 سید عالم اور حضرت آدم کو پہنچا تا رہے ہمیشہ خوشی سے دین اور دنیا میں راحت پاوے کہو انشاء اللہ تعالیٰ:
خ: قَوْلُكَ لَعَلَّی - وَاجْعَلْنَا مِنَ الْيُسْرِ سَكَنًا۔ اے خداوند خالق جان اور آگاہ ہو کہ حرف خیم قال تیری میں آیا ہے رستہ عطا دے غفلت کہتا ہے غفلت کا لطف کثرت اور صدقہ حب مقدور
 دنیاہ تاکہ حال تیرا بخیر گذرے۔ اور نازدہ تم کو پہنچے اور فکر اندیشہ کو دل میں راہ نہ دینا چاہیے۔ کیونکہ اب نخواست دفع ہو جاوے گی اور جو نیت
 دل تیرے میں آئی ہے تیس روز کے بعد تم کو اس کی خبر ملے گی مایہ چہاں تیرے روز اپنے راز سے آگاہ ہوگا۔ اور توکل بخدا رہنا اچھا ہے تاکہ
 تمام کام بخوبی انجام ہوں اور جو جس وقت تک اگر تیرا غائب نہ آئیگا تو اس کا آنا انصر و خواہے سفر کرنا مکمل کرنا ناطہ کرنا فی الحال نیک
 نہیں ہے اور صید دل کا کسی سے مت کہو۔ تاکہ موجب ضرر نہ ہو۔ بدشعور قیام کر تاکہ جملہ مراد حاصل ہو۔ کہو انشاء اللہ تعالیٰ:
د: قَوْلُكَ لَعَلَّی - وَاجْعَلْنَا خَلْقًا فِي الْأَرْضِ قَالُوا سُبْحَانَكَ۔ اے صاحب خالق جان اور آگاہ ہو کہ حرف خیم قال تیری
 تیری میں آیا ہے۔ دال ہے لہذا صحت دل اور کشادہ کار کے اور جس حکم کی تیرے دل میں طلب ہے اس کے درپہ ہو۔ مبارک ہوگا۔

اور اگر ملاحظہ اس کام سے متعلقہ ہو گا اور بادشاہان اور بزرگان تم پر ہریان ہو گئے اور روزِ عمر اور دولت تیری بڑھ گئی
 اگر کوئی بیمار ہے تو شفا پانے لگا۔ اگر سفر کا تم کو قصد ہے چلا جا کہ خاندہ ہو گا۔ اگر خرید و فروخت یا بیوند کی نیت ہے۔ تو کرے بہت مبارک
 ہے۔ دل کا راز کسی سے نہ کہو۔ کہ اس میں نفع نہیں ملے گا کہ کسی شخص غائب ہے وہ بھی آجائے لگا کوئی پیغمبر ہے تو وہ بھی مل جائیگی کہو انشاء اللہ تعالیٰ
 رُفِ قَوْلِهِ لَعَالَىٰ اَلْوَابِ السَّمَاءِ بِمَا عَمِلْتُمْ وَتَجَنَّبُوا اَلْاَرْضَ عِيقًا۔ اے صاحبِ خال جان اور آگاہ ہو کہ حرف
 خال خال تیری میں آیا ہے۔ ولالت کرتا ہے۔ عیش اور عشرت پر اور جس چیز کی تم کو طلب ہے وہ جلد دستیاب ہوگی اور کام تمام دستِ یاب
 ہوگی اور کام تمام دستیاب ہو گئے اور جس کا تم کو خوف ہے اس سے بے خوف رہ گیا۔ روز کے بعد تیرا زول ظاہر ہو گا۔ اور مستحکم رہ کہ صحت
 اور زندگی تیرے طالع میں نمایاں ہو ایک بزرگ یا دوست سے تم کو بددلی لگا جو باعثِ خوشی کا ہو گا۔ اگر نیتِ سفر کی ہے چلا جا مبارک ہے
 اور غائب بھی آجائے لگا۔ گمشدہ اور بھاگے کا پتہ مل جائے لگا۔ اگر بیوند کی نیت ہے تو بے شک کرے نیک ہو گا اور بڑا کہنے سے زبان کی روک
 رکھو تم کو نفع ہو گا۔ دل کا بھید کسی سے مت کہنا۔ تاکہ تم کو کامیابی ہو۔ اور کہو انشاء اللہ تعالیٰ۔

(س) قَوْلُهُ لَعَالَىٰ۔ رَبَّنَا اٰمَنَّا فَا كُنْتُمْ مَعَنَا الشَّاهِدِينَ۔ اے خداوند خال جان اور آگاہ ہو کہ حرف سے تیری خال میں آیا ہے
 ولالت کرتا ہے۔ دولت مندی اور سعادت پر کچھ اندیشہ نہ کر تمام کام تیرے حسبِ دلچاہہ سر انجام پاویں گے۔ اور اس قدر تم کو خوشی پہنچے گی کہ
 اس کا بیان تحریر سے باہر ہے اور دوست تیرے خوش اور دشمن غمناک ہو گئے۔ اگر کوئی چیز تیری تلف ہو گئی ہے تو وہ پھر مل جائیگی اور ضرر
 تیرا بھی اڑا ہو جائے لگا۔ اگر سفر کی نیت ہے جا تم کو نفع ہو گا۔ اور مدت کا غائب ہو تو تیرا ہوا ہے۔ جلدی اس کی ضرورت آجائے گی اور بزرگوں سے
 تم کو نفع پہنچے گا۔ اور جلد کام تیرے بخوبی سر انجام ہو گئے۔ مال اپنے سے کچھ صدقہ دینا چاہیے۔ اگر کوئی بیمار ہے شفا پانے لگا۔ خرید و فروخت
 تم کو نیک ہے۔ اور ایک رقم کا تم کو خدا تعالیٰ عنایت کرے گا جو تیری خوشی کا باعث ہو گا۔ افسہ مبارک ہو گا اور ایک مقام سے تم کو ولالت
 پہنچی تھی وہ بھی بخیر گذر گئی ہے یعنی خدا تعالیٰ کے نام اور تعین کے نہ ہو اور بھید اپنا کسی سے نہ کہو تاکہ تمام دشمن تیرے مقبوض ہوں اور کہو
 مَرْبُوبٌ قَوْلُهُ لَعَالَىٰ۔ عَبَسَ لَوَلَّىٰ اَنْ جَاءَهُ الْاَعْمٰی وَوَمَا يَذُّرُ لَكَ الْاَعْمٰی۔ اے صاحبِ خال جان اور آگاہ ہو کہ
 حرف سے خال تیری میں آیا ہے۔ ولالت کرتا ہے کہ ان دونوں میں سے کسی کی تم کی دل تنگی تھی۔ چند روز صبر کر اور حوصلہ کرنا چاہیے
 تاکہ تمام کام تیرے حسبِ مراد ہوں۔ اور اٹھ سو رنگ اپنے دل کے راز سے تم کو خبر مل جائیگی۔ اور ایک آدمی زرد رنگ میانہ قد پشت
 خم سے خوف رکھنا چاہیے۔ تاکہ تیرے ساتھ مکہ و فریب نہ کرے اور ایک سفر تم کو درپیش ہے اس سے تم کو نفع ہو گا۔ اور بہت نفع ہو گا
 اگر کوئی بیمار ہے صحت یاب ہو گا۔ لیکن امام جعفر صادق فرماتے ہیں۔ اگر صاحبِ خال صدقہ نہ دے لگا۔ زبان دکھائیگا۔ اور شیخ حسن بصری
 فرماتے ہیں کہ بہت اندیشہ نہ کرو اور متوکل رہا کہ اگر غائب ہیں دن تک دعا کرو گا۔ تو اس کی خبر ایک ماہ بعد آجائے گی اور خرید و فروخت بھی تم کو نفع دے لگا انشاء اللہ تعالیٰ
 مَرْبُوبٌ قَوْلُهُ لَعَالَىٰ۔ لَيْسَ هَا الْقُرْآنُ اِلَّا الْحِكْمَةُ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ۔ اے صاحبِ خال جان اور آگاہ ہو کہ حرف سے

فال تیری ہو گا ہے دلالت کرتا ہے کہ تمام حاجتیں تیری روانہ ہو گئی اور جو بیت تیرے دل میں ہے برائیگی۔ اس میں کاہلی نہ کرنی چاہیے۔
 اگرچہ بعد از ناظم کی تیری ریت ہے مبارک ہو انجام اچھا ہو گا۔ اور جو توں کے ساتھ مشورہ نہ کیا اور نہ دل کی بات کہا اور امام جعفر صادق
 اور ابن عباس فرماتے ہیں کہ تم کو سفر کرنا بہت خوب ہے اس سے کوئی کام تیرے واسطے بہتر ہے۔ کیونکہ اب ستارہ تیرا خیرت
 سے نکل آیا ہے۔ اور کہو انشاء اللہ تعالیٰ ۵

(رشد) قولہ تعالیٰ: اِنَّ السَّمَاءَ الشَّقِيَّةَ لَا اَزْنَتْ لِرَبِّهَا حَقًّا: اے خداوند فال جان اور آگاہ ہو کہ حرف
 ش فال تیری میں آیا ہے نہ تفاوت پر اس کی دلالت ہے اور پشنگی اور پشانی اور سرگندہ پشنگی کو اشارت ہے اس فال میں جو بیت تیرے
 دل کی ہے اس سے باز رہو کیونکہ آخر نتیجہ اس کا پریشانی کا باعث ہے اور جس کے ساتھ رہتی کرتے ہو وہ دشمن جان کا ہوتا ہے تین دن
 تک اپنی زبان کو روک رکھ تاکہ دیگر کسی کا تیرے باعث نہ ہو اور خدا پر توکل رکھ تاکہ مقصود تیرا حاصل ہو اور امام جعفر صادق فرماتے
 ہیں کہ صاحب فال کو چاہیے کہ اندیشوں سے تیرے کرے تاکہ بلاؤں اور غموں سے بے خوف ہو دے اگر کوئی آدمی تیرا پیار ہے
 تو اس کو خطرہ بہت ہے جب مقدور صدقہ دے تاکہ شفا پاوے کہو انشاء اللہ تعالیٰ ۵

(ص) قولہ تعالیٰ: نَاصِبٌ صَبْرًا جَمِيلًا: اے صاحب فال جان اور آگاہ ہو کہ حرف ص فال تیری میں آیا ہے
 اس پر دلالت کرتا ہے کہ کہیں سے تم کو مال ملیگا۔ اور گندہ اور گندہ کا تیرے ہاتھ میں آوے گا اور کسی بات سے دل تیرا بہت خوش
 ہو گا صبر کر صبر سے مراد تیری حاصل ہوگی اور غائب تیرا کسی رخ میں مبتلا ہے توکل بخدا کر کہ سلامت آجاوے۔ اگر کوئی شخص پیار ہے۔
 تو اس کی بیماری دراز ہوگی۔ صدقہ دے تاکہ شفا پاوے اور تم کو نکاح کرنا بہت اچھا ہے کہ خدا تعالیٰ خیر و کرامت عطا کرے گا اور ایک آدمی
 تم کو تکلیف دیتا ہے تو نصیحت اس کی نہیں سنا۔ چاہیے کہ اس بات سے مستعد ہو تاکہ موجب فائدہ کے ہو اور امام جعفر صادق اور
 ابن عباس فرماتے ہیں کہ صاحب فال کو صبر کرنا بہتر ہے کیونکہ یہ فال حضرت یعقوب علیہ السلام کی ہے کہو انشاء اللہ تعالیٰ ۵

(ض) قولہ تعالیٰ: رَبِّ قَدْ اَتَيْتَنِي مِنَ الْمُلْكِ وَ عَلَّمْتَنِي مِنْ تَاْوِيلِ الْاَحَادِيثِ: اے صاحب فال
 جان اور آگاہ ہو کہ فال تیری حرف ض کی ہے خوشی اور دولت پر اس کی نصرت ہے اور کسی بات کے سننے سے تم کو خوش حالی ہوگی اور
 کوئی تیرے ہاتھ سے چلی گئی ہے وہ بھی دستیاب ہو جاوے گی جو اندوہ تیرے دل میں ہے انجام اس کا نیک ہو گا۔ اور عبادت الہی
 میں کمال نہ چاہیے اور کہو انشاء اللہ تعالیٰ ۵

طہ و سحر اللہ تعالیٰ مَا اَنْتَ لَنَا عَلَيْنَاكَ الْقُرْآنُ لَسْتُمْ اَہ: اے صاحب فال جان اور آگاہ ہو کہ حرف ط فال تیری میں آیا
 ہے دلالت کرتا ہے کہ کنش کار پر مکن نماز میں سستی نہ چاہیے جو دین و دنیا میں تیری بہتری ہو جاوے اور نماز کی برکت سے تمام
 کام تیرے بخوبی سر انجام ہوں اور اگر کوئی تیرا غائب ہے چند روز تک آجاوے گا اور قریب اس کو ایک مرد میانہ سال ہوا ہو گا۔

اور اگر کوئی پیار ہے تو شفا پاویگا۔ امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ اس نال میں سفر خوب ہے اور گناہوں سے توبہ کرنی افضل ہے
ایرب کا سال تمام سالوں سے بہتر ہے اور کہو انشاء اللہ تعالیٰ ۛ

(ظ) قولہ تعالیٰ: **مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ امثالِهَا** اے صاحب نال جان اور آگاہ ہو کہ حرف ظ کے نال
تیری میں آیا ہے۔ اس کی خوشی عیش و عشرت پر بشارت ہے۔ اگر کوئی پیار ہے تو بیماری اس کی دولت ہو۔ لیکن آخر صحت پاوے
کچھ صدقہ دینا چاہیے۔ اور اگر کوئی غائب ہے جان کہ وہ دور چلا گیا ہے۔ اس کی خبر ایک ڈکالو لینگا۔ اور خواف میں پریشان کسی سے
نہ کہا کرو۔ کہ صلاحیت تیری اس میں نہیں ہے۔ ان دنوں تم کو ایک ملامت تھی وہ بخیر گزر گئی ہے اور بولے خدا کے کسی سے طمع
نہ کرنا چاہیے تاکہ تمام کام تیرے بہتر ہو جائیں اور کہو انشاء اللہ تعالیٰ ۛ

(ع) قولہ تعالیٰ: **التَّوْحِيدُ ۝ عَلَّمَ الْقُرْآنَ ۝ خَلَقَ الْإِنْسَانَ عَلَّمَ الْبَيَانَ ۝** اے صاحب نال جان اور
آگاہ ہو کہ حرف عین نال تیری میں آیا ہے۔ اور دولت کتاب فتح و نصرت پر جو نیت کرے یا بل میں ہے ایک بزرگ کی طرف سے
تم کو راحت پہنچے گی۔ اور روز شنبہ کو بھیذ خیر اپنے سے تم کو آگاہی ہوگی۔ اور حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ اس نیت میں کچھ صدقہ
دینا چاہیے تاکہ لو تیری حاصل ہو جائے اور سفر کرنا تم کو اچھا ہے نفع سے خالی نہ ہوگا اور ایک حاکم اور بزرگ کا تجھے دم ہے
اس سے مت ڈر۔ اور اگر کوئی چیز کھو گئی ہے تو ہاتھ آئیگی۔ اگر دعویٰ کرنے کی نیت ہے الا اندیشہ نہ کر عاقبت الامر تجھ کو ہی فتح
ہوگی اور فرید و فرحت جیوانات کی تیرے واسطے بہتر نہیں ہے۔ بزرگ خدا مشغول رہو۔ اور کہو انشاء اللہ تعالیٰ ۛ

(غ) قولہ تعالیٰ **لَقَالَ الْكُوفِيُّ يَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ ۝** اے صاحب نال جان اور آگاہ ہو کہ حرف عین نال
تیری میں آیا ہے۔ دولت اس کی عورت کرنے پر ہے کہ تم کو نامہ ہوگا۔ اور تمام کام تیرے آسان ہو گئے کہ عیسا لو ہاتھ
حضرت بابو جعفر علیہ السلام کے نرم ہو جاتا تھا۔ روز چہار شنبہ کو اسر خیر سے تم کو آگاہی ہوگی اور جس چیز کی تم کو طلب ہے بہت
جلد مل جائے گی مگر صید اپنا کسی سے نہ کہنا۔ اگر کوئی غائب ہے وہ بھی آویگا۔ اور ایک شخص زردیش میاں قد گندم سنگ گزن
کو نام سے فوت کرنا چاہیے تاکہ تیرے ساتھ کوئی ملکہ نہ کرے اور سفر کرنا بھی تمہارے مبارک ہے اور ہمیشہ باد ضرر نہایترا سک
بہتر ہے اور خدا کا ذکر اور رسول مقبول علیہ السلام پر درود بھیجا اس نال میں تیرے واسطے اکیر اعظم ہے اور کہو انشاء اللہ تعالیٰ ۛ

(ف) قولہ تعالیٰ: **فَمَنْ كَانَ مِنْ جُودِ الْقَاءِ لِيَتِمَّ عَمَلُهَا** اے صاحب نال جان اور آگاہ ہو کہ حرف ف
نال تیری میں آیا ہے۔ عیش اور عشرت خوشی اور دولت کی بشارت ہے اور غائب تیرا آویگا اور پکار شفا پاویگا تم کو جلدی کام
تیرے اس نال میں اچھے ہو جائیں گے۔ یک جہت اور ایک مرد اور ثابت قدم رہنا تیرے واسطے بہتر ہے اور جو شخص تیرے ساتھ بدی کرے
بعض اس کے نیکی کرنا اور عظیم تم کو ملیگا۔ میں روز تک اپنے بھیندن سے باخبر ہو گا اور سفر کرنا تم کو اچھا نہیں کہو انشاء اللہ تعالیٰ ۛ

(ق) قوله تعالى - قَدْ أَفْلَحَ الْفَعْلَانِ الْمَجِيدُ ۝ بَلْ عَجِبْتَ ۝ أَنْ يَجَاءَهُمْ مِنْهُمْ فَقَالَ الْكَافِرُ هَذَا شَيْءٌ مَجْجِبٌ ۝ اے صاحبِ فال جان اور آگاہ ہو کہ حرفِ ق فال تیری میں آیا ہے اور ولادت کرتا ہے کہ تم کو خلق میں قبولیت حاصل ہوگی اور جو کوئی تم کو دیکھے گا دوست رکھیں گا بول ابن مسعودؓ فخر رازی صاحبِ فال کو کہیں فتوح حاصل ہوگی اور جو کوئی تم کو دیکھے گا خوش ہوگا۔ اور امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں کہ صاحبِ فال کو سخاوت کرنی چاہی ہے اور اس میں ہتری ہوگا۔
 (ک) بقوله تعالى - كَذَلِكَ كُنَّا لَبِئْسَ أَفْعَالُكُمْ ۝ اے خداوند فال تیری یہ کیا آگاہ ہو کہ حرفِ ک فال تیری میں آیا ہے اس نیت میں رہ کر نا بہت بہتر ہے اور خوشی کرنا کسی کے ساتھ اچھا نہیں حسن بصریؒ فرماتے ہیں کہ صاحبِ فال کو خرید و فروخت کرنا اور قرض دینا نہ چاہیے کہ نفع نہ ہوگا۔ اگر صبر کرے تو اور باریگا کہو انشاء اللہ تعالیٰ ۝

(ل) بقوله تعالى - اللَّهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ ۝ اے صاحبِ فال جان اور آگاہ ہو کہ حرفِ ل فال تیری میں آیا ہے ولادت کرتا ہے کہیر فال نہایت نیک اور مبارک ہے تمام کام تیرے حسب وخواہ میں سرانجام دیے اور طالع تیرے قوت پکڑ لے نہیں۔ امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں کہ صاحبِ فال کو مناسب ہے کہ بے خوفی اختیار کرے تاکہ دشمن اس کے دوست ہوں اور امام قشیریؒ فرماتے ہیں کہ صاحبِ فال جس کام کا ارادہ کرے گا اس میں کام ہوگا۔ اور کہو انشاء اللہ تعالیٰ ۝

(م) قوله تعالى - إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ۝ وَإِذَا النُّجُومُ انْكَرَتْ ۝ اے صاحبِ فال جان اور آگاہ ہو کہ حرفِ میم فال تیری میں آیا ہے ولادت کرتا ہے ملامت پاس کے۔ شیخ حسن بصریؒ فرماتے ہیں کہ صاحبِ فال کو چاہیے کہ کسی کے ساتھ خصومت و دعویٰ نہ کرے۔ اگر اپنی نیت سے درگزر کرے گا تو زبان و کھدیا۔ اگر صبر کرے گا خوشی دیکھے گا کہو انشاء اللہ تعالیٰ ۝

(ن) قوله تعالى - ن وَالْقَلَمُ وَمَا يَسْطُرُونَ ۝ اے خداوند فال جان اور آگاہ ہو کہ حرفِ ن فال تیری میں آیا ہے اس پر اشراف ہے کہ نیت دل میں تیرے ہے مبارک ہو سر انجام ہوگا۔ اور جو قوتوں کے ساتھ مشورے نہ کیا کہو اور نیت کے درپے ہونا چاہیے کہ جلد کام تیرے سر انجام ہوگے امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں کہ نماز میں سستی نہ کرنی چاہیے مدق کا دروازہ تم پر کشادہ ہو جاوے گا۔ کہو انشاء اللہ تعالیٰ ۝

(و) بقوله تعالى - وَتَوَعَّشْ مِنْ تَشَاءُ ۝ تَنْتَلُ مِنْ تَشَاءُ ۝ اے صاحبِ فال جان اور آگاہ ہو کہ حرفِ و فال تیرے میں آیا ہے۔ یہ فال بے نیازی کی ہے امام رازیؒ فرماتے ہیں کہ صاحبِ فال ہر بلا سے بے خوف ہوگا۔ اور مراد باریگا اور شیخ حسن بصریؒ فرماتے ہیں کہ کسی آدمی تیرے محتاج ہوگے اور نصیب یابی کے اور درمیان خلق کے تم کو قبولیت ہوگی اور کہو انشاء اللہ تعالیٰ ۝
 (ھ) قوله تعالى - ه هَلْ جَبْتُمْ أَهْلَ الْأَوْحُسَانِ إِلَّا الْأَوْحُسَانِ ۝ اے خداوند فال جان اور آگاہ ہو کہ حرفِ ھ فال تیری میں آیا ہے ستارہ نیک اور مبارک ہے کہ تمام کام تیرے بخوبی سر انجام ہوگے اور کچھ فکر نہ کر اور تیری حاصل ہوگی اور اس نیت

(۴) ج ج ب: تم حصول صدق اور کثایت کامیاب کے لیے بڑی جستجو کرتے ہو مگر گوش زبان تم کو قائلہ نہیں ہونے دیتا ہر جمعرات پانچ چراغ مسجد میں روشن کیا کرو۔

(۵) ج ج ب: تم کو ایک جین کی چٹنا ہے اور کشاکش روزگار کی طرت ہر وقت خیال رہتا ہے۔ مگر دن پھر آئے ہیں فکر نہ کرو غریبوں کا دیہان رکھا کرو۔

(۶) د ا ب: تم کو زن و فرزند کی چٹنا ہے تمہارے پاس مال و متاع مختور ہے و وہاں اور صبر کرو۔ پھر اطمینان پائو گے۔

(۷) د ب ب: دشمن تم کو زیر کرنے کا بہت خیال ہے۔ مگر یہ فرادیر سہ ہو گا۔

(۸) د ج ب: دشمنوں کی طرت سے جو چٹنا ہے جلد ہی پوری ہو جائے گی

(۹) د د ب: چند اہم سے تمہارا ہاتھ ذرا زیادہ تنگ ہو رہا ہے۔ تم ٹانگے کے لیے قدم اٹھاتے ہو۔ مگر وہ تلے نقصان

بہاگت عاجزی سے فدا ہے باری کی بارگاہ میں رحم کی درخواست کرو اور اپنے پورے گناہوں کی معافی مانگو۔

(۱۰) ا ج: تم عروج مرتبہ و وسعت اہلک کے لئے ایک مدت سے کوشاں ہو جو صلی سے کام کرتے جاؤ فتح ہوگی۔

(۱۱) ا ب ج: تمہارا دل کسی دوست کی محبت میں بے صبر و بے قرار ہے مگر وہ فرار ہواہ نہیں کرتا۔ تیرات کرد سب درست ہو گا۔

(۱۲) ا ج ج: تمہارے دشمن نقصان پہنچانے میں کامیاب ہو گئے اور تم سخت تکلیف میں ہو مگر نماز پڑھنا شروع کرو خدا ان کو شکست دے گا۔

(۱۳) ا ج ج: ہر وقت کھوئی ہوئی مملو کہ اشیاء یا جاہیدوں کی یاد سناتی ہے۔ دلس فقیروں کو روز کھلاؤ تو مراد پاؤ۔

(۱۴) ب ا ج: تم دیوی و دھن کی عجیب نگہش میں پڑے ہو۔ اور اپنی کامیابی کے لیے کوشش کرتے ہو اب دن اچھے میں نکل کر۔ **اَللّٰهُمَّ عِزِّدْهُ تَحْلُفْ** (مولیٰ محمد زان صاحب گرامی)

ختم

ہر قسم کی کتب ادبی۔ علمی۔ تاریخی۔ و کلام لغت کی کتابیں۔ قصہ جات زبان پنجابی۔ لغات اردو۔ فارسی۔ انگلش وغیرہ قسم کی گائیڈیں نیز قرآن مجید و دینی کتب منکوانے کا

پتہ: سید محمد آدم جی عیوب اللہ علیہ السلام پتہ: سید محمد آدم جی عیوب اللہ علیہ السلام لاہور